قال أميرُ المؤمنين سيِّدُنا عمرُ بنُ الخَطّاب رَضِيَ اللّٰه تعالٰى عَنهُ:

”واللّٰهِ لَخطؤُكُم فِیْ لِسانِکُم أَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ خطئِکُم فِیْ رَمْیِکُم“

(”میزان الاعتدال“ للذھبی، الجزء الثالث، ص ۳۰۹، بیروت)

درس نظامی کے نصاب میں شامل

عربی ادب کی ابتدائی کتاب

نِصَابُ الأَدَبْ

مکتبۃ المدینہ

(دعوتِ اسلامی)

SC1286

مدنی چینل دیکھتے رہیے

المدینۃ العلمیۃ

(دعوتِ اسلامی)

(شعبۂ درسی کتب)

قال أميرُ المؤمنين سيِّدُنا عمرُ بنُ الخَطَّاب رَضِيَ اللّٰه تعَالٰی عَنهُ:

''واللّٰہِ لَخطؤُکُم فِیْ لِسَانِکُمْ أَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ خطئِکُم فِیْ رَمْیِکُم''

("میزان الاعتدال" للذهبی، الجزء الثالث، ص ۳۰۹، بیروت)

درس نظامی کے نصاب میں شامل

عربی ادب کی ابتدائی کتاب

نصاب الأدب

پیش کش

مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

(شعبۂ درسی کتب)

ناشر

مکتبة المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب	:	نصاب الادب
پیش کش	:	مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبۂ درسی کتب)
سن طباعت	:	۱۸ شوال المکرّم ۱۴۳۲ھ بمطابق 17 ستمبر 2011ء
کل صفحات	:	200 صفحات
ناشر	:	مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی
قیمت	:	

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

❁......**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون:021-32203311

❁......**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون:042-37311679

❁......**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون:041-2632625

❁......**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون:058274-37212

❁......**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون:022-2620122

❁......**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون:061-4511192

❁......**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون:044-2550767

❁......**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون:051-5553765

❁......**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون:068-5571686

❁......**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون:0244-4362145

❁......**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون:071-5619195

❁......**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون:055-4225653

❁......**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.netE.mail:

www.dawateislami.net

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم'' کے ۱۹ حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ۱۹ ''نیتیں''

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم: نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِه. یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

دو مَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

﴿۲﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ ﴿۵﴾ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کے لیے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالَعہ کروں گا۔ ﴿۶﴾ حتَّی الْوَسع اِس کا باوُضو اور ﴿۷﴾ قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا۔ ﴿۸﴾ کتاب کو پڑھ کر کلام اللہ وکلام رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو صحیح معنوں میں سمجھ کر اوامر کا امتثال اور نواہی سے اجتناب کروں گا۔ ﴿۹﴾ درجہ میں اس کتاب پر

www.dawateislami.net

استاد کی بیان کردہ توضیح توجہ سے سنوں گا۔﴿۱۰﴾استاد کی توضیح کو لکھ کر ''اِسْتَعِنْ بِیَمِیْنِكَ عَلٰی حِفْظِكَ ''پر عمل کروں گا۔﴿۱۱﴾طلبہ کے ساتھ مل کر اس کتاب کے اسباق کی تکرار کروں گا۔﴿۱۲﴾اگر کسی طالب علم نے کوئی نامناسب سوال کیا تو اس پر ہنس کر اس کی دل آزاری کا سبب نہیں بنوں گا۔﴿۱۳﴾درجہ میں کتاب، استاد اور درس کی تعظیم کی خاطر غسل کرکے،صاف مدنی لباس میں،خوشبو لگا کر حاضری دوں گا۔ ﴿۱۴﴾اگر کسی طالب علم کو عبارت یا مسئلہ سمجھنے میں دشواری ہوئی تو حتی الامکان سمجھانے کی کوشش کروں گا۔﴿۱۵﴾سبق سمجھ میں آجانے کی صورت میں حمد الٰہی عزوجل بجالاؤں گا۔﴿۱۶﴾اور سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں دعاء کروں گا اور بار بار سمجھنے کی کوشش کروں گا۔﴿۱۷﴾سبق سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں استاد پر بدگمانی کے بجائے اسے اپنا قصور تصور کروں گا۔﴿۱۸﴾کتابت وغیرہ میں شَرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطّلع کروں گا(مصنّف یا ناشِرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)۔﴿۱۹﴾کتاب کی تعظیم کرتے ہوئے اس پر کوئی چیز قلم وغیرہ نہیں رکھوں گا۔اس پر ٹیک نہیں لگاؤں گا۔

☆......☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

فہرس الموضوعات

الموضوع	صفحہ	الموضوع	صفحہ
نیتیں	iii	**عمل خير من مسئلة**	42
فہرس الموضوعات	v	**ابتلاء فى الدنيا**	45
تعارف المدینۃ العلمیہ	vii	**الأيام والشهور والفصول**	49
پیش لفظ	ix	**الأعداد**	52
مقدمۃ	xii	تكلّموا باللّغة العربيّة	56
الحكايات	1	**سلسلة التكلم مع الصديق**	57
الغراب	2	**الاستفهام**	61
الكلب	5	**المحادثة (ألف)**	64
القرد والنجار	8	**المحادثة (ب)**	66
الذئب والثعلب	11	**التعلم فى الجامعة**	68
الأسد والفأر	14	**فى الفصل**	70
الراعى والذئب	17	**كيف تقضىَ العطلة---؟**	71
أعمال مشروعة وأعمال غير مشروعة	19	**حادث سرقة**	73
الشر بالشر	21	**يهتم المسلم بالنظافة**	75
الذئب والخروف	23	**فى المطعم**	77
الثعلب الذكىّ	25	**عند الطبيب (مرة)**	79
السعيد من وعظ بغيره	27	**عند الطبيب (مرة ثانية)**	80
التقليد الأعمىٰ	29	**كيف تعرف الوقت---؟**	81
الاسلام والطهارة	32	**الاغتراب للعمل**	83
أركان الاسلام خمسة	35	**التسوّق فى المكتبة المدينة**	85
شرطىّ السير	38	**فى العسل شفاء**	86
فى السوق	40	**الأكلات السريعة**	89

www.dawateislami.net

فاتورة الكهرباء	91	(١١)الفعل المعروف والمجهول	141
أسباب الجريمة	93	(١٢)المفعول بهٖ	143
أسباب ضعف المسلمين	95	(١٣)المفعول المطلق	145
الطائرة	97	(١٤) المفعول فيه	147
التاشيرة	99	(١٥) المفعول معه	149
المستشفىٰ	101	(١٦) المفعول له	150
المحادثة بين الزوجين	103	(١٧) أسماء الاشارة	152
اَنَاشِيد	104	(١٨) كلمات الاستفهام	154
النشيد الاسلامى	105	(١٩) الأسماء الموصولة	156
نحن بنو الاسلام	106	(٢٠) الحروف الجارّة	158
نبى الهدٰى	107	(٢١) اسم الفاعل والمفعول	160
طلع البدر علينا	108	(٢٢) اسم التفضيل	162
مسلمون مسلمون مسلمون	109	فهرس معانى الألفاظ الصعبة	163
رمضان	111		
قرآننا	112		
اَلدُّرُوسُ النَّحْوِيَّة	113		
(١)المعرفة والنكرة	114		
(٢)المذكر والمؤنث	117		
(٣)الافراد والتثنية والجمع	119		
(٤)المركب التوصيفى	123		
(٥)المركب الاضافى	126		
(٦)الجملة الاسمية	129		
(٧)انّ وأخواتها	132		
(٨)لا لنفى الجنس	134		
(٩)المنادٰى	136		
(١٠)الجملة الفعلية	138		

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

المدینۃ العلمیۃ

از: بانیٔ دعوتِ اسلامی، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس** عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للہ علی اِحسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلّی اللہ تعالٰی علیہ وسلّم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کے لیے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس **''المدینۃ العلمیۃ''** بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء ومُفتیانِ کرام کَثَّرَ ھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔

اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کتبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
(۲) شعبۂ درسی کُتُب
(۳) شعبۂ اِصلاحی کُتُب
(۴) شعبۂ تفتیشِ کُتُب
(۵) شعبۂ تراجم کُتُب
(۶) شعبۂ تخریج

''المدینۃ العلمیۃ'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدّدِ دین ومِلّت، حامیٔ

www.dawateislami.net

سنّت ، ماحیٔ بدعت، عالمِ شریعت ، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرتِ علاّمہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کوعصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوُسع سَہَل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس علمی ،تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''المدینۃ العلمیۃ '' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ہمیں زیرِ گنبدِ خضراء شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

www.dawateislami.net

پیش لفظ

عرصۂ دراز سے ایک ایسی کتاب کی کمی محسوس کی جارہی تھی جس میں عربی گرامر سے واقفیت کے ساتھ ساتھ جدید تکلم بھی شامل ہو بالعموم درس نظامی کی کتب پڑھ کر عربی زبان سمجھنے کی صلاحیت تو پیدا ہوجاتی ہے لیکن بولنے کی صلاحیت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

الحمدللہ علی احسانہ تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوت اسلامی**'' کی مجلس ''**المدینۃ العلمیہ**'' کے ''شعبہ درسی کتب'' نے عربی گرامر کی کتب ''**نصاب الصرف**'' اور ''**نصاب النحو**'' کے بعد عربی ادب کی ابتدائی کتاب بنام ''**نصاب الادب**'' پیش کرنے کی سعی کی ہے جو جامعۃ المدینہ کے درس نظامی کے نصاب میں بھی شامل ہے اس پر مندرجہ ذیل نکات کے تحت کام کرنے کی کوشش کی گئی ہے:

(۱)......کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱......الحکایات، **۲**......تکلموا باللغۃ العربیۃ، **۳**......اناشید، **٤**......الدروس النحویۃ

(۲)...... پہلے حصے (الحکایات) میں صرفی، نحوی قواعد کے اجراء کیلئے آسان اور عام فہم حکایات ذکر کی گئی ہیں تاکہ طلبہ انہیں آسانی کے ساتھ پڑھ اور سمجھ کر عربی میں مہارت حاصل کرسکیں۔

(۳)......دوسرے حصے (تَکَلَّمُوا بِاللغة العربية) میں عربی تکلم پر زیادہ زور دیا گیا ہے، جدید اور دارج الفاظ بھی ذکر کئے گئے ہیں اس حصے میں عربی تکلم دورِ جدید کے مطابق ذکر کیا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

(٤)......جبکہ تیسرے حصے (اناشید) میں عربی نظم سے بھی رُوشناس کرنے کیلئے آسان اورعام فہم نظمیں ذکر کی گئی ہیں تاکہ طلبہ کو ابتداء سے ہی عربی اشعار سے قدرے واقفیت اور انکا شغف حاصل ہو۔

(٥)......اور چوتھے حصے (الدروس النحویۃ) میں نحوی تعریفات وقواعد اختصار کے ساتھ ذکر کرنے کے بعد ان کی امثلہ تفصیلا ذکر کی گئی ہیں تاکہ عربی الفاظ طلبہ کو زیادہ سے زیادہ ازبر ہوسکیں۔

(٦)......اسباق کے تحت تمارین (مشقوں) کا التزام بھی کیا گیا ہے تاکہ سبق اچھی طرح یاد ہوسکے۔

(٧)......اردو سے عربی بنانے کی تمارین کا بھی التزام کیا گیا ہے۔تاکہ اردو سے عربی بنانے کا ملکہ پیدا ہو۔

(٨)......امثلہ میں جدید الفاظ شامل کئے گئے ہیں تاکہ رائج الوقت عربی الفاظ بھی ذہن نشین ہوجائیں۔

(٩)......اسباق کی ہیڈنگز (عنوانات) کا التزام کیا گیا ہے تاکہ سبق کی نوعیت واضح ہوجائے۔

(١٠)......عربی تکلم کو اسئلہ اور اجوبہ کی صورت میں ذکر کیا گیا ہے تاکہ بے دھڑک سوالات کرنے اور جوابات دینے میں آسانی ہو۔

(١١)......اس کتاب کی ترتیب وتالیف میں تقریبا ٣٠ سے زائد کتب سے مدد لی گئی ہے جن میں انٹرنیٹ سے لی گئی کتب بھی شامل ہیں۔

(١٢)......کتاب کے آخر میں مشکل الفاظ کے معانی ترتیب اسباق کے لحاظ سے

www.dawateislami.net

ذکر کئے گئے ہیں۔

آخر میں اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ اس کتاب کی تمارین طلبہ سے حل کروائیں اورعربی تکلم کرانے میں بالخصوص توجہ فرمائیں ۔ان تمام ترکوششوں کے باوجوداگر اہل فن کتابت یافنی غلطی پائیں تومجلس کومطلع فرما کرمشکورہوں۔

اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ ومولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی مدظلہ العالی وتمام علماء اہلسنت کا سایہ عاطفت ہمارے سروں پرتادیرقائم رکھے اورہمیں ان کے فیوض وبرکات سے مستفیض فرمائے اورقرآن وسنت کی عالم گیرغیرسیاسی تحریک دعوت اسلامی کی تمام مجالس بشمول المدینۃ العلمیہ کودن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطافرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم

شعبہ درسی کتب

المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی)

www.dawateislami.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُقَدِّمَۃ

الحمد للّٰہ رب العلمین والصلاۃ والسلام علی سید الأنبیاء والمرسلین أما بعد!

اللہ رب العزت نے انسان کو پیدا فرما کر اسے اپنی اطاعت وبندگی کا حکم فرمایا اور جس طرح اپنی اطاعت لازمی قرار دی اسی طرح اپنے پیارے حبیب خاتم المرسلین سید العلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کو عین اپنی اطاعت فرمایا۔ اہلِ فہم پر روشن ہے کہ اطاعت حکم کی ہوا کرتی ہے اور اللہ ورسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام عربی زبان میں ہیں لہذا ان احکام پر عمل پیرا ہونے اور اسلام کے مطابق زندگی گذارنے کے لئے ان احکام کو اولاً تو سمجھنا ضروری ہے اور بعدہ ان پر عمل بھی ضروری ہے۔

اس مختصر سی تمہید سے اتنی بات تو واضح ہوگئی کہ عربی زبان کو سیکھنا اور سمجھنا انتہائی ضروری امر ہے عربی زبان بنیادی طور پر چار علوم پر مشتمل ہے ۔ چنانچہ ''مقدمہ ابن خلدون'' میں ہے کہ:

أَرکانُه أَربعَةٌ: وهِیَ اللغةُ و النَّحوُ والبیانُ والأدَبُ، ومَعرِفَتُها ضَرُورِیَّةٌ علی أَھلِ الشَّریعَةِ إذ مأخَذُ الأَحکامِ الشرعِیَّة کلِّها مِنَ الکتابِ و السنَّةِ وھی بِلُغَةِ العَرَبِ ونَقَلَتُھَا مِنَ الصحابةِ والتابِعینَ عَرَبٌ، وَشَرْحُ مُشکلاتِہٖ مِنْ لُغاتِھِم، فلا بُدَّ مِن مَعرِفَةِ العلومِ المُتعلِّقة بِھذا	یعنی زبان عربی کے چار ارکان ہیں اور وہ لغت، نحو، بیان وادب ہیں۔ ان کی معرفت مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کیونکہ تمام احکام شرعیہ کا ماخذ کتاب وسنت ہیں جو کہ عربی زبان میں ہیں اور ان احکام شرعیہ کو عرب صحابہ وتابعین نے نقل کیا۔ لہذا جو علم شریعت کے حصول کا ارادہ رکھتا ہو اس کے لئے اس زبان عربی

www.dawateislami.net

اللسانِ لِمَن أرادَ عِلمَ الشريعَةِ. سے متعلقہ علوم کی معرفت ناگزیر ہے۔

(مقدمہ ابن خلدون، ج۲، ص ۲۴۸ المكتبة التجارية مكة المكرمة)

اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

"أَحِبُّوا العَرَبَ لِثلاثٍ لأنِّي عَرَبيٌّ والقرآنَ عَرَبيٌّ و كلامَ أهلِ الجنّةِ عَرَبيٌّ" عربوں سے تین وجہ سے محبت کرو: (۱) میں عربی ہوں (۲) قرآن عربی (زبان) میں ہے (۳) جنتیوں کا کلام عربی ہے۔

(شعب الإيمان، الحديث: ۱۶۱۰، ج۲، ص ۲۳۰)

اور ایک قول کے مطابق علوم عربیہ بارہ۱۲ اقسام پر مشتمل ہیں اور ان تمام کے مجموعے کو علمِ ادب کہتے ہیں۔ ان بارہ۱۲ اقسام میں سے چند مشہور اقسام یہ ہیں: علم لغت، علم صرف، علم اشتقاق، علم نحو، علم معانی، علم بیان وغیرہ۔ علم ادب سے صحیح طور پر واقفیت نہ ہونے کے سبب کیسی کیسی اغلاط کا صدور ہو جاتا ہے اسکی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں:

(1)......امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے دور میں ایک مرتبہ کسی اعرابی نے کچھ لوگوں سے کہا: "مجھے قرآن میں سے کچھ پڑھاؤ۔" تو ایک شخص نے اسے سورۃ براءت کی آیت نمبر 3 اس طرح پڑھائی: ﴿أَنَّ اللّٰهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولِهِ﴾ (یعنی لفظ رسول کے کسرہ کے ساتھ) اس پر اعرابی نے کہا: "کیا اللہ بھی اپنے رسول سے بری ہے؟ اگر اسی طرح ہے تو میں بھی رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے بری ہوں۔" جب یہ بات حضرت عمر فاروق اعظم محبّ رسولِ معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالی عنہ تک پہنچی تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فوراً اس اعرابی کو بلا بھیجا اور فرمایا: "اے اعرابی! کیا تو نے اس اس طرح کہا ہے۔" تو اس نے جواب دیا: "اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ! میں اَنجانے میں مشرکین کے پاس چلا گیا تھا اور میں نے ان سے پوچھا کہ مجھے کون قرآن پڑھائے گا تو ان میں سے ایک شخص اٹھ کھڑا ہوا اور مجھے سورت براءت یوں

www.dawateislami.net

پڑھائی: ﴿اَنَّ اللّٰہَ بَرِیۡءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ وَرَسُوۡلِہٖ﴾ (یعنی لفظ رسول کے کسرہ کے ساتھ) تو اس پر میں نے اس اس طرح جواب دیا۔" یہ تمام واقعہ سننے کے بعد امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ نے اعرابی سے فرمایا: "یہ آیت اس طرح نہیں ہے۔" اعرابی نے عرض کی: "پھر کس طرح ہے؟" تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: "یوں ہے: ﴿اَنَّ اللّٰہَ بَرِیۡءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ وَرَسُوۡلُہٗ﴾ (یعنی لفظ رسول پر ضمہ کے ساتھ) " یہ سن کر اس اعرابی نے کہا: "بخدا! میں بھی اُس سے بری ہوں جس سے اللہ اور اس کا رسول عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم بری ہیں۔" پھر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے حکم صادر فرما دیا کہ قرآن پاک کو عالمِ لغت کے علاوہ کوئی اور نہ پڑھائے۔

("سبب وضع علم العربية"، الجزء الاول، ص ۱۳۰)

(2)......امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے دور ہی کا ایک اور واقعہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالی عنہ ایک قوم کے پاس سے گزرے، وہ لوگ تیر اندازی کر رہے تھے اور نشانہ بازی میں بہت خطائیں کر رہے تھے یہ دیکھ کر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: "بِئْسَ مَا رَمَيْتُم یعنی تم لوگ بہت بری تیر اندازی کر رہے ہو۔" یہ سن کر انھوں نے کہا: " إنّا قومٌ مُتعَلِّمينَ ہم ابھی سیکھ رہے ہیں (یعنی متعلِّمونَ کی جگہ متعلِّمِينَ کہا۔) یہ سن کر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: "واللهِ لَخطؤُكُم فِي لِسانِكُم أشَدُّ عَلَيَّ مِن خَطَئِكُمْ فِي رَمْيِكُمْ یعنی خدا کی قسم! تمہارے کلام کی خطا مجھ پر تمہاری تیر اندازی کی خطا سے بھی شدید تر ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: "رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً أَصْلَحَ مِن لِّسَانِهِ یعنی اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اپنی زبان کی اصلاح کی۔

("ميزان الاعتدال" للذهبي، الجزء الثالث، ص ۳۰۹)

(3)......آپ رضی اللہ تعالی عنہ کے دور کا ہی ایک اور واقعہ ہے کہ حضرت ابوموسی اشعری

www.dawateislami.net

رضی اللہ تعالی عنہ (جو کہ عامل مقرر تھے) کے کاتب نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کو حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف سے مکتوب لکھا جس کی ابتداء میں لکھا: ''مِن أبو موسیٰ ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف سے۔'' (یعنی ''أبی'' کی جگہ ''أبو'' لکھا۔) اس پر امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نے جوابی مکتوب میں فرمایا: ''سلامٌ علیک، أما بعدُ! فاضرِبْ کاتِبَکَ سَوْطاً واحداً وأخِّرْ عَطاءَہٗ سَنَۃً یعنی اپنے کاتب کو ایک کوڑا رسید کرو اور ایک سال تک اسکو پیش کش کرنا مؤخر کردو۔''

(''المزھر فی علوم اللغۃ'' للسیوطی، الجزء الثانی، ص ۳۴۱)

الغرض اس قسم کی اور بہت سی اغلاط واقع ہوسکتی ہیں جس کا سبب عموماً علمِ ادب سے ناواقفیت ہوا کرتی ہے۔ حضرت امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''لَا یَحِلُّ لِأَحَدٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَومِ الآخِرِ أنْ یَتکلَّمَ فِی کِتابِ اللّٰہِ إذا لَمْ یَکُنْ عالِماً بِلُغاتِ العَرَبِ. یعنی جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے جائز نہیں کہ وہ کتاب اللہ کے بارے میں کلام کرے جب تک کہ عرب کی لغت پر عبور حاصل نہ کرلے۔''

(الاتقان للسیوطی ج۲، ص ۵۵۵)

نیز علامہ شامی مخصوص عرب شعراء کے اشعار کے بارے میں فرماتے ہیں:

''مَعْرِفَۃُ شِعْرِھِمْ رِوایۃً و دِرایۃً عندَ فُقَھاءِ الإسلامِ فرضُ کِفایۃٍ...الخ. شعراء عرب کے اشعار کو روایۃً اور درایۃً جاننا فقہاء اسلام کے نزدیک فرض کفایہ ہے۔''

(رد المحتار، ج۱، ص۱۱۵)

لہذا یہ بات واضح ہوگئی کہ قرآن وحدیث کو صحیح طور پر سمجھنے کے لیے علومِ ادب عربی میں مہارت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو طلبہ کیلئے مفید ومقبول عام بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

www.dawateislami.net

﴾......تعارف......﴿

علمِ ادب کی تعریف:

”هُوَ عِلْمٌ يُحترَز بهٖ عن الخَلَل فی كلام العَرَب لفظاً و كتابةً یعنی علمِ ادب وہ علم ہے جس کے ذریعے عربی زبان میں لفظی وکتابت کی غلطی سے بچا جاتا ہے۔“

موضوع:

”اللَّفْظُ و الْخَطُّ مِن جِهَةِ دلالتِهما عَلَى الْمَعَانِی یعنی علم ادب کا موضوع لفظ اور خط ہے اس حیثیت سے کہ یہ دونوں معانی پر دلالت کریں۔“

غرض و غایت:

”الإجَادَةُ فِی كَلامِ العَرَبِ یعنی اس علم کا مقصد عربی زبان میں عمدگی پیدا کرنا ہے۔“

www.dawateislami.net

الحکایات

www.dawateislami.net

الغُرابُ

عَطِشَ غُرابٌ وَأَخَذَ يَبْحَثُ عَنِ الْمَاءِ لِيُرْوِيَ عَطَشَهُ فَرأىٰ جَرَّةً فِيْهَا مَاءٌ قَلِيْلٌ، فَحَاوَلَ الْغُرَابُ أَنْ يَّشْرَبَ فَلَمْ يَسْتَطِعْ لِأَنَّ الْمَاءَ كَانَ فِي قَاعِ الْجَرَّةِ فَطَارَ الْغُرَابُ وَأَحْضَرَ حَصَاةً وَرَمَاهَا فِي الْجَرَّةِ فَارْتَفَعَ الْمَاءُ قَلِيْلًا ثُمَّ أَحْضَرَ الْغُرَابُ حَصَاةً ثَانِيَةً وَّثَالِثَةً وَّرَابِعَةً وَّرَمَاهَا فِي الْجَرَّةِ فَارْتَفَعَ الْمَاءُ حَتَّى أَصْبَحَ قَرِيْبًا مِنْ فُوْهَةِ الْجَرَّةِ، فَشَرِبَ الْغُرَابُ بِذَكَائِهِ وَحُسْنِ حِيْلَتِهِ.

المَغْزىٰ: "مَنْ جَدَّ وَجَدَ".

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١ ـ مَاذَا بَحَثَ الْغُرَابُ وَلِمَاذَا؟

٢ ـ لِمَاذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الغُرَابُ أَن يَّشْرَبَ؟

٣ ـ مَاذَا أَحْضَرَ الْغُرَابُ وَرَمىٰ فِي الْجَرَّةِ؟

٤ ـ هَلْ فَازَ الْغُرَابُ فِي شُرْبِ الْمَاءِ؟

٥ ـ هَلْ تَعْتَقِدُ أَنَّ الْغُرَابَ ذَكِيٌّ ؟

www.dawateislami.net

﴿......التَّدْرِیْبُ الثَّانِی......﴾

اِخْتَرِ الْجَوابَ الصَّحِیْحَ کَمَا جَاءَ فِی النَّصِّ:

١ .عَطِشَ غُرَابٌ وَأَخَذَ یَبْحَثُ:

عن البُذُوْر- عَنِ الْمَاء- عَنِ الطَّعَام- عَنِ الْعَسَل

٢ .أَحْضَرَ الْغُرَابُ حَصَاةً:

تَاسِعَةً - سَابِعَةً -رَابِعَةً - عَاشِرَةً

٣.مَنْ جَدَّ:

فَازَ-اَفْلَحَ -نَجَحَ -وَجَدَ

﴿......التَّدْرِیْبُ الثَّالِث......﴾

ضَعْ حَرْفَ جَرٍّ مُنَاسِباً فِی کُلِّ فَرَاغٍ:

یَجْتَمِعُ الطُّلاَّبُ......سَاحَةِ الْمَدْرَسَةِ

کَانَ الْقَلَمُ ....قَاعِ الْجَرَّةِ

مِنْ حُسْنِ الاَخْلاقِ الاِبْتِعَادُ..........الْکَذِبِ

یَهْتَمُّ الطَّالِبُ............وَاجِبِه الْمَدْرَسِیِّ

خَتَمَ اللّٰهُ ....قُلُوْبِهِمْ

شَرِبَ الْغُرَابُ............حُسْنِ حِیْلَتِهِ

﴿......التَّدْرِیْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا یَأْتِی إِلَی الْعَرَبِیَّة:

١ ۔ سلیم کو بھوک لگی تو اس نے کھانا تلاش کرنا شروع کیا۔

٢ ۔ زید نے کھانے سے پہلے پانی پیا۔

www.dawateislami.net

٣۔ خالد نے کھانا کھالیا۔

٤۔ پانی تالاب کی تہہ میں ہے۔

٥۔ سمندر کا پانی بلند ہوگیا۔

٦۔ جو کوشش کرے گا کامیاب ہوگا۔

	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
المقصور الثلاثي	عصا	عصَوان(ردّت الواو)		عَصَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	فتى	فتَيان(ردت الياء)		فَتَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم أنثى)	رِضوان(ردّت الواو)	رضوات(ردّت الواو)	رضوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	هُدى(علم أنثى)	هُديان(ردت الياء)	هُديات(ردت الياء)	هُدوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم ذكر)	رِضوان(ردّت الواو)	رضَوْن(حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	رضوِيّ(قلبت الألف واوًا)
المقصور غير الثلاثي	مصطفى	مصطفَيان(قلبت الألف ياءً)	مصطفَون(حذفت الألف لاجتماع ساكنين) (حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	مصطفِيّ(حذفت الألف)
	سُعدى	سُعديان(قلبت الألف ياءً)	سُعديات	سُعدوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	حُبلى	حُبليان(قلبت الألف ياءً)	حُبليات	حُبلوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	مَلهى	مَلهيان(قلبت الألف ياءً)		مَلْهوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	مَسْعى	مَسْعَيان(قلبت الألف ياءً)		مَسْعَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	علْقى	علقيان(قلبت الألف ياءً)		عَلْقوِيّ

خلاصة

عند التثنية وجمع السلامة تقلب ألف المقصور واوًا إن كانت ثالثة بدلا من واو. وتقلب ياءً إن كانت ثالثة بدلاً من ياء، أو كانت رابعة فصاعدًا.

وعند النسب تقلب واوًا إن كانت ثالثة أو رابعة وتحذف إن كانت خامسة فأكثر.

تنبيه

* يجوز في الألف الرابعة في ما سكن ثانيه؛ عند النسب إبقاء الألف ووقايتها بواو: حبلاوي، ويجوز الحذف: حبليّ.

*إن أدى قلب الألف الرابعة إلى اجتماع ثلاث ياءات حذفت الألف، مثل: ثريّا ← ثريّات.

www.dawateislami.net

اَلْكَلْبُ

وَجَدَ كَلْبٌ قِطْعَةَ عَظْمٍ كَبِيْرَةً فَفَرِحَ بِهَا وَاسْتَبْشَرَ أَنْ تَكُوْنَ لَهُ غَدَاءً شَهِيًّا ثُمَّ حَمَلَهَا وَجَرَى عَلَى شَاطِئِ النَّهْرِ حَتَّى لا تَرَاهُ الْكِلاَبُ وَلَمَّا نَظَرَ فِي الْمَاءِ رَأَى خَيَالَهُ فَحَسِبَهُ كَلْبًا آخَرَ يَحْمِلُ عَظْمَةً أَكْبَرَ مِنْ عَظْمَتِهِ فَرَمَى الَّتِي مَعَهُ وَهَجَمَ عَلَى الْكَلْبِ الَّذِيْ فِي الْمَاءِ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَظْمَتِهِ فَلَمْ يَجِدْهَا وَبِذٰلِكَ خَسِرَ غَدَاءَهُ نَتِيْجَةً لِطَمْعِهِ.

المَغْزَى: ''بَيْضَةُ الْيَوْمِ خَيْرٌ مِنْ دَجَاجَةِ الْغَدِ''. (نو نقد نہ تیرہ ادھار)

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

١ ـ مَا وَجَدَ كَلْبٌ؟

٢ ـ إِلَى أَيْنَ حَمَلَ الْكَلْبُ قِطْعَةَ عَظْمٍ؟

٣ ـ مَا حَسِبَ الْكَلْبُ حِيْنَ نَظَرَ فِي الْمَاءِ؟

٤ ـ مَا فَعَلَ الْكَلْبُ حِيْنَمَا حَسِبَ فِي الْمَاء كَلْباً آخَرَ؟

٥ ـ مَا وَجَدَ الْكَلْبُ بَعْدَ هَجْمِهِ عَلَى الْكَلْبِ الآخَرِ؟

٦ ـ مَا كَانَتْ نَتِيْجَةُ طَمْعِهِ ؟

www.dawateislami.net

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

ضَعْ اِسْمَ التَّفْضِيْل مُنَاسِباً فِى كُلِّ فَرَاغ:

١ ـ اَللّٰهُ ....مِنْ كُلِّ شَىْءٍ

٢ ـ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰه عَلَيْه وَسَلَّم..........مِنْ كُلِّ الأَنْبِيَاء

٣ ـ الْمَاء الَّذِى خَرَجَ مِنْ أَصَابِعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰه عَلَيْه وَسَلَّم ....مِنْ كُلِّ الْمِيَاه

٤ ـ هٰذه الْمُعَامَلَةُ ....مِنَ الشَّمْس

٥ ـ وهو ....مِنّى

٦ ـ طُوْلُ عَابِدٍ..........مِنْ عَمِّهٖ

٧ ـ الْفِتْنَةُ..........مِنَ الْقَتْلِ

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

عَيِّنْ فِيْمَا يَلِى الْمُضَاف وَالْمُضَاف اِلَيْه:

١ ـ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَظَمَتِه

٢ ـ تَعَلَّمَ الطَّالِبُ مَبَادِىءَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

٣ ـ اَزْوَاجُ رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اُمَّهَاتُ الْمُؤمِنِيْنَ

٤ ـ جُدْرَانُ غُرْفَةِ زَيْدٍ خَضْرَاءُ

٥ ـ لِكَلامِ خَطِيْبِ مَسْجِدِنَا اَثْرٌ بَلِيْغٌ

٦ ـ مَا سِرُّ نَجَاحِ هٰذَا التِّلْمِيْذِ؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِى إلى الْعَرَبِيَّة:

١ ـ کتے کو ہڈی کا ٹکڑا ملا تو وہ خوش ہوگیا۔

www.dawateislami.net

٢۔ جب میں نے زمین پر اپنا سایہ دیکھا تو اسے بڑا خیال کیا۔

٣۔ کتے نے اس بلی پر حملہ کر دیا جو دیوار پر بیٹھی تھی۔

٤۔ زید اپنی طمع کے نتیجے میں نادم ہوا۔

٥۔ لالچ ہلاکت کا سبب ہے۔

ويختلف الممدود في تغيير آخره حسب الحالات السابقة، عند التثنية، وجمع السلامة، والنسب:

نوع الهمزة وحكمها	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
أصلية فلا تتغير	قرّاء	قرّاءان	قرّاؤون	قرّائيّ
منقلبة يجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا	سماء بناء رجاء(علم لمذكر)	سماءان/سماوان بناءان/ بناوان رجاءان/رجاوان	سماءات/ سماوات رجاؤون/رجاوون	سمائي/ سماويّ بنائي/ بناويّ
مزيدة للإلحاق يجوز بقاؤها أو قلبها واوًا	علباء	علباءان/ علباوان	علباوات/علباءات	علباويّ/ علبائي
مزيدة للتأنيث تقلب واوًا	صحراء زكرياء(علم)	صحراوان زكرياوان	صحراوات زكرياوون	صحراويّ زكرياويّ

الخلاصة

همزة الممدود إما أصلية فتبقى، أو منقلبة عن أصل أو زائدة للإلحاق فيجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا، أو تكون مزيدة للتأنيث فيها تقلب إلى واو. وإجمالاً همزة الممدود للتأنيث أو لغيره فإن للتأنيث قلبت واوًا وإن كانت لغيره أمكن تركها.

www.dawateislami.net

القِرْدُ و النَّجّار

رَأى قِرْدٌ نَجّارًا يَنْشُرُ خَشَبَةً كَبِيْرَةً بِالْمِنْشَارِ وَكُلَّمَا شَقَّ قَلِيْلًا مِنْهَا أَدْخَلَ فِيْهَا وَتَدًا ثُمَّ إِنَّ النَّجّارَ خَرَجَ مِنَ الدُّكَّانِ لِيَشْتَرِيَ طَعَامًا، فَأَرَادَ الْقِرْدُ أَنْ يُقَلِّدَ النَّجّارَ فِي شَقِّ الْخَشَبَةِ وَرَكِبَ الْقِرْدُ عَلَى الْخَشَبَةِ وَجَعَلَ يَشُقُّ فَتَدَلّٰى ذَنَبُهُ فِي الشَّقِّ وَعَبَثَ بِأَحَدِ الْأَوْتَادِ فَنَزَعَهُ مِنْ مَكَانِهِ فَانْطَبَقَتِ الْخَشَبَةُ عَلَى ذَنَبِهِ فَصَاحَ مِنْ شِدَّةِ الْأَلَمِ وَأُغْشِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ جَاءَ النَّجّارُ فَرَاٰهُ وَجَعَلَ يَضْرِبُهُ، فَكَانَ مَا لَقِيَ مِنَ النَّجّارِ مِنَ الضَّرْبِ أَشَدَّ مِمَّا أَصَابَهُ مِنَ الْخَشَبَةِ.

المَغْزٰى: "هٰذِهِ عَاقِبَةُ الْعَبَثِ و التَّقْلِيْدِ الأَعْمٰى، اَلتَّدَخُّلُ فِيْمَا لَايَعْنِي مُضِرٌّ".

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١ ـ مَا رَأَى الْقِرْدُ؟

٢ ـ مَا فَعَلَ النَّجّارُ كُلَّمَا شَقَّ الْخَشَبَةَ؟

٣ ـ مَا أَرَادَ الْقِرْدُ بَعْدَ ذَهَابِ النَّجّارِ؟

٤ ـ عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ رَكِبَ الْقِرْدُ وَمَاذَا فَعَلَ بَعْدَ رُكُوْبِه؟

٥ ـ لِمَ صَاحَ الْقِرْدُ؟

٦ ـ مَا فَعَلَ النَّجّارُ حِيْنَمَا رَجَعَ؟

www.dawateislami.net

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِي......﴾

أَكْمِلْ:

إِنَّ اَبِیْ خَرَجَ مِنَ الْبَیْتِ لِیَشْتَرِیَ الْخَضْرَاوَاتِ

إِنَّ الْوَلَدَ یَجْتَهِدُ فِی الدُّرُوْسِ............

اِنَّ صَدِیْقِیْ یَشْرَبُ الشَّایَ بَعْدَ الْعَصْرِ............

ذَهَبْتُ اِلَی الْفُنْدُقِ............

اَنَا اَرُوْحُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ کُلَّ یَوْمٍ............

اِنَّ الرَّجُلَ الصَّالِحَ یَجْتَنِبُ عَنِ الذُّنُوْبِ............

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

عَیِّنِ الْمَفْعُوْلَ بِه فِی کُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ التَّالِیَة:

١ ـ زَارَ اَحْمَدُ قَرْیَتَه

٢ ـ کُلُّ وَاحِدٍ یُوَدِّی عَمَلاً

٣ ـ الابْنُ یَجْمَعُ الْعَسَلَ مِنَ الْخَلایَا

٤ ـ الْفَلَّاحُ یَتَحَدَّی الصِّعَابَ

٥ ـ الْفَلَّاحُ یَبِیْعُ إِنْتَاجَ اَرْضِه

٦ ـ الِابْنُ یَجْنِی الثِّمَارَ

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا یَأْتِی إِلَی الْعَرَبِیَّة:

١ ـ کسی کے کام میں مداخلت نہ کرو۔

www.dawateislami.net

۲۔ شدید تکلیف کی وجہ سے وہ چیخنے لگا۔
۳۔ بڑھئی نے کلہاڑے سے لکڑی کو چیرا۔
٤۔ کیلوں سے مت کھیلو۔
٥۔ بندر نقل کرنے میں مشہور ہے۔
٦۔ بڑوں کی تقلید (پیروی) کرو۔

صياغة المصدر الميمي

١-يصاغ على (مَفْعِل) من الفعل الثلاثي المثال الصحيح اللام الذي تحذف فاؤه في المضارع، مثل:

يعِد موْعِدًا، قال تعالى: ﴿ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ ﴾ [٩٧-طه]

وخلافًا للقاعدة جاء بكسر العين بعض المصادر، نحو: المحيض، المقيل، المرجع، المجيء، المبيت، المشيب، المعيب، المزيد، المصير، المسير، المعرفة، المغفرة، المعذرة، المعصية، المعيشة.

٢-يصاغ على (مَفْعَل) من الفعل الثلاثي سوى ما ذكر سابقًا، نحو: منام، قال تعالى: ﴿ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ﴾ [٢٣-الزمر]

٣-يصاغ من الأفعال غير الثلاثية على زنة فعله المبني للمجهول مع جعل ياء المضارعة ميمًا، نحو: تنتهي ← يُنْتَهى ← مُنْتَهى

قال تعالى: ﴿ إِلَى رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ﴾ [٤٤-النازعات]

يُقام ← مُقامة.

قال تعالى: ﴿ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ ﴾ [٣٥-فاطر]

www.dawateislami.net

الذِّئبُ وَالثَّعلَبُ

مَـرِضَ الأَسَـدُ فَعَـادَهُ السِّبَـاعُ مَا خَلا الثَّعْلَبَ فَقَالَ الذِّئْبُ أَيُّهَا الْـمَلِكُ مَـرِضْـتَ فَـعَـادَكَ السِّبَـاعُ إِلَّا الثَّعْلَبَ، قَالَ فَإِذَا حَضَرَ فَـأَعْـلِـمْنِيْ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ الثَّعْلَبَ فَجَاءَ فَقَالَ لَهُ الأَسَدُ يَا أَبَا الْحُصَيْنِ مَـرِضْـتُ فَـعَـادَنِـي السِّبَاعُ كُلُّهم وَلَمْ تَعُدْنِيْ أَنْتَ قَالَ بَلَغَنِيْ مَرَضُ الْـمَـلِكِ فَكُـنتُ فِيْ طَلَبِ الدَّوَاءِ لَهُ قَالَ : فَـأَيُّ شَيْءٍ أَصَبْتَ قَالَ قَـالُوْا لِيْ خَرَزَةٌ فِـيْ سَـاقِ الـذِّئْبِ يَنْبَغِيْ أَنْ تُخْرِجَ فَـضَرَبَ الأَسَدُ بِمَخَالِيْبِهِ سَاقَ الذِّئْبِ فَانْسَلَّ الثَّعْلَبُ وَخَرَجَ فَقَعَدَ عَلَى الطَّرِيْقِ فَمَرَّ بِـهِ الـذِّئْـبُ وَالـدَّمُ يَسِيْـلُ عَـلَيْـهِ فَـقَالَ لَهُ الثَّعْلَبُ يَا صَاحِبَ الْخُفِّ الأَحْـمَـرِ إِذَا قَـعَـدْتَ بَـعْـدَ هَـذَا عِـنْـدَ سُـلْطَانٍ فَانْظُرْ مَا يَخْرُجُ مِنْ رَأْسِكَ.

المَغْزَىٰ : (١)......مَـنْ حَـفَـرَ بِـئْـراً لأَخِيْـهِ فَـقَـدْ وَقَـعَ فِيْـهِ.

(٢)...... كَمَا تَزْرَعُ تَحْصُدُ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَنْ مَرِضَ مِنَ السِّبَاعِ؟

٢ ـ مَاذَا قَالَ الذِّئْبُ لِلْمَلِكِ عَنِ الثَّعْلَبِ؟

٣ ـ ما قال الثَّعْلَبُ لِلذِّئْبِ عِندَما خَرَجَ؟

www.dawateislami.net

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

اِسْتَعْمِلُوْا الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ فِى جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

الطَّرِيْقُ..........

سُلْطَانٌ..........

الدَّوَاءُ..........

الْاَسَدُ..........

يَزْرَعُ..........

حَرِيْصٌ..........

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالث......﴾

عَيِّنِ الظَّرْفَ فِى كُلِّ جُمْلَةٍ مُبَيِّناً نَوْعَهُ:

١ ـ انْعَقَدَ الْاِجْتِمَاعُ لَيْلاً

٢ ـ يَشْتَدُّ الْحَرُّ صَيْفاً

٣ ـ يَعْتَدِلُ الْجَوُّ رَبِيْعاً

٤ ـ جَلَسَ التَّلامِيْذُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

٥ ـ وَقَفَ الْعُصْفُوْرُ فَوْقَ الْغُصْنِ

٦ ـ الازْدِحَامُ كَثِيْرٌ عِنْدَ مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ

www.dawateislami.net

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ ـ شیر تمام جانوروں کا بادشاہ ہے۔

٢ ـ لومڑی بہت چالاک جانور ہے۔

٣ ـ بادشاہ کے پاس سوچ سمجھ کر گفتگو کرو۔

٤ ـ اسکے جسم سے خون نکل رہا تھا۔

٥ ـ راستے کے درمیان مت بیٹھو۔

❁......❁......❁......❁

المفرد: وهو ما يدل على واحد، وهو نوعان:

أ-اسم الجنس: وهو ما دل على واحد غير معين: رجل، أسد، شجرة.

ب-العلم الشخصي: وهو ما دل بلفظه على فرد معين: زيد، هند، جدة.

المثنى:ما دل على اثنين بزيادة (ألف ونون)، أو (ياء ونون) على مفرده: رجلان، زيدان/ رجلين، زيدين.

القلة والكثرة

قسم علماء العربية أبنية جموع التكسير إلى نوعين جموع قلة وجموع كثرة، وجموع قلة، هي: أَفْعُل، نحو: أعين، وأَفْعال، نحو: أَعْيان، وأَفْعِلَة،نحو: أَغْلِمَة، وفِعْلَة، نحو: غِلْمَة. وقد نظمها ابن مالك في قوله:

أَفْعِلَةٌ وَأَفْعُلُ ثُمَّ فِعْلَة ثُمَّتَ أَفْعالٌ جموع قلّة

www.dawateislami.net

الأسدُ والفأرُ

كَانَ أَسَدٌ نَائِمًا فَأَتٰى فَأْرٌ وَمَشٰى عَلٰى رَأْسِهِ فَهَبَّ مِنَ النَّوْمِ غَضْبَاناً وَ قَبَضَ عَلَى الْفَأْرِ لِيَقْتُلَهُ. فَبَكَى الْفَأْرُ وَتَضَرَّعَ. حَتّٰى رَقَّ لَهُ قَلْبُ الأَسَدِ وَخَلّٰى عَنْهُ وَ ثَانِىَ يَوْمٍ وَقَعَ الأَسَدُ فِىْ شَرَكٍ نَصَبَهُ لَهُ الصَّيَّادُوْنَ. فَصَرَخَ وَزَأَرَ حَتّٰى سَمِعَهُ ذٰلِكَ الْفَأْرُ. فَأَسْرَعَ لِمُسَاعَدَتِهِ وَقَالَ لَهُ لَا تَخَفْ فَأَنَا أُخَلِّصُكَ وَشَرَعَ يَقْرِضُ الْحَبلَ بِأَسْنَانِهِ الْحَادَّةِ حَتّٰى قَطَعَهُ وَخَرَجَ الأَسَدُ سَالِمًا. وَشَكَرَهُ شُكْرًا كَثِيْرًا. ثُمَّ قَالَ لَهُ: ''مَا كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ حَيَوَانًا ضَعِيْفًا مِثْلَكَ يَقْدِرُ عَلٰى مَا لَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ أَنَا''. فَأَجَابَهُ الْفَأْرُ: '' لَا تَحْتَقِرْ مَنْ دُوْنَكَ فَلِكُلِّ شَىْءٍ مَزِيَّةٌ''.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ لِمَاذَا غَضِبَ الاَسَدُ؟

٢ ـ لِمَاذَا قَبَضَ عَلَى الْفَارِ؟

٣ ـ مَا اَجَابَ الْفَارُ؟

٤ ـ أَيْنَ وَقَعَ الاَسَدُ؟

٥ ـ مَاذَا فَعَلَ الاَسَدُ حِيْنَمَا وَقَعَ فِى شَرَكٍ؟

www.dawateislami.net

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِی......﴾

رَتِّبِ الأَلفاظ وصَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَة:

١ ـ لِيَقْتُلَهُ قَبضَ الْفَاْر عَلَى الاَسَد

٢ ـ الصّيف فی الماضی زُرْتُها

٣ ـ الوالد وَلَدَيْه ان ينصح اَرَادَ

٤ ـ كثير من النّاس يعرفون المَوْز

٥ ـ انا المدنية الأَخبار قراء ة أحبّ

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

ايْتِ بِمَجْمُوْعِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَة:

المفرد	الجمع
اَسَدٌ	....
فَأرٌ	....
شَرَكٌ	....
حَبْلٌ	....
شَیْءٌ	....
ضَعِيْفٌ	....
حِمَارٌ	....

www.dawateislami.net

كَبِيْرٌ ....

حَقْلٌ ....

ثُعْبَانٌ ....

نَمِرٌ ....

تَمْرَةٌ ....

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ چوہا شیر کی مدد کے لئے دوڑا۔

٢۔ چوہا رسی کو تیز دانتوں سے کاٹنے لگا۔

٣۔ شکاریوں نے شیر پکڑنے کے لئے جال بچھایا۔

٤۔ ڈرو مت میں چھڑا لوں گا۔

٥۔ کم تر اور ضعیفوں کو حقیر نہ جانو۔

٦۔ اللہ کا خوب شکر ادا کرو۔

القلة والكثرة

قسم علماء العربية أبنية جموع التكسير إلى نوعين جموع قلة وجموع كثرة، وجموع قلة، هي: أَفْعُل، نحو: أعين، وأَفْعال، نحو: أَعْيان، وأَفْعِلَة،نحو: أغْلِمَة، وفِعْلَة، نحو: غِلْمَة. وقد نظمها ابن مالك في قوله:

أَفْعِلَةٌ وَأَفْعُلُ ثُمَّ فِعْلَة ثُمَّتَ أَفْعالُ جموع قلَّة

www.dawateislami.net

الرّاعي والذئب

كَـانَ وَلَدٌ يَرْعٰى غنمًا.فيَخرُجُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ إِلَى مَرْعًى قَرِيْبٍ مِنْ بَلَدِهِ لِتأْكُلَ مِنَ الْعُشْبِ الأَخْضَرِ.وَفِيْ احدِ الأَيَّامِ أَرَادَ أَنْ يَسْخَرَ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ وَاخَذَ يَصِيْحُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ قائلاً :أَغِيْثُوْنِى!أَدْرِكُوْنِيْ! ''اَلذِّئْبَ، اَلذِّئْبَ''.فَخَرَجَ الرِّجَالُ بِعِصِيِّهِمْ لإِنْقَاذِه وَإِغَاثَتِه. وَلَكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوْا شَيْئًا فَعَادُوْا مِنْ حَيْثُ أَتَوْا وَالْوَلَدُ يَضْحَكُ مِنْهُمْ وَيَسْخَرُفَغَضِبَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ مِنْ فِعْلِه، وَعَرَفُوْا أَنَّه كَاذِبٌ. وَفِى الْيَوْمِ الثَّانِيْ أَتٰى ذِئْبٌ حَقِيْقَةً فَخَافَ الْوَلَدُ وَزَعَقَ مَرَّةً أُخْرٰى: ''اَلذِّئْبَ اَلذِّئْبَ'' فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنْهُمْ كَمَا فَعَلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ لِذٰلِكَ لَمْ يَهْتَمُّوْا لِصِيَاحِهِ. فَفَتَكَ الذِّئْبُ بِعَدَدٍ عَظِيْمٍ مِنَ الْغَنَمِ وَلَوْلا كَذِبُهُ فِى الْمَرَّةِ الأُوْلٰى لَصَدَّقَهُ النَّاسُ عِنْدَ صِيَاحِهِ فِى الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ، وَجَاءُوْا لِنَجْدَتِهِ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيْبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَا كَانَتْ تَاكُلُ الْغَنَمُ؟

٢ ـ لِمَ صَاحَ الْوَلَدُ بِاَعْلٰى صَوْتِه؟

٣ ـ مَاذَا فَعَلَ الرِّجَالُ حِيْنَ صَاحَ الْوَلَدُ؟

٤ ـ مَاذَا وَقَعَ فِى يَوْمِ الثَّانِى؟

www.dawateislami.net

٥۔لِم لَمْ يُصدِّقْ النّاسُ الْوَلَدَ عِنْدَ صِيَاحِه؟

٦۔هَلْ تَجُوْزُ الْمُمَازَحَةُ بِالْكَذِبِ؟وَلِمَاذَا؟

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّانِي......﴾

حَوِّلِ الْجُمْلَةَ الْفِعْلِيَّةَ اِلَى اسْمِيَّةٍ، وَالاسْمِيَّةَ اِلى فِعْلِيَّةٍ:

١۔خَرَجَ الرِّجَالُ بِعِصِيِّهِمْ لانْقَاذِه

٢۔ظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنْهُم

٣۔الاِبْنَةُ تُطْعِمُ الْحَيَوَانَ

٤۔القَوَافِلُ الْمَدَنِيَّةُ ذَهَبُوْا اِلى بِلادٍ مُخْتَلِفَةٍ لِتَبْلِيْغِ الاِسْلام

٥۔مَدَحَ الرِّجَالُ القَنَاةَ الْمَدَنِيَّةَ

٦۔التِّلْمِيْذُ يُتِمُّ مَا كَتَبَه الْمُدَرِّسُ

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ایک لڑکا کپڑے بیچا کرتا تھا اور روزانہ انھیں لیکر ایک قریبی بستی کی طرف نکلا کرتا تھا۔

٢۔ایک دن اس نے ارادہ کیا کہ اپنے دوستوں سے مذاق کرے۔

٣۔جھوٹ میں کوئی خیر نہیں۔

٤۔ڈاکٹر سمجھا کہ مریض صحیح ہو گیا۔

٥۔مسخرہ پن ہلاکت کا سبب ہے۔

٦۔لوگ مدد کو پہنچے۔

www.dawateislami.net

أَعْـمَالٌ مَشْرُوعَةٌ وَأعْـمَالٌ غيرُ مَشْرُوعَةٍ

يَشْتَغِلُ كَثِيرٌ مِنَ النَاس؛ لأَجْلِ جَمْعِ الْمَالِ بِطُرُقٍ مُخْتَلِفَةٍ، بَعْضُهُمْ يَجْمَعُه بِالأَعْمَالِ الْمَشْرُوعَةِ كَالتِّجارَةِ و الصَّنَاعَةِ وَ الزِّرَاعَةِ، وَيُنْفِقُ بَعْضَ مَالِه فِى وُجُوْهِ الْخَيرِ، فَيَكْتَسِبُ مَوَدَّةَ النَّاسِ وَرِضَا الْخَالِقِ. وَبَعْضُهُمْ يَجْمَعُه بِاَعْمَالٍ غيرِ الْمَشْرُوْعَةِ؛ كَالسَّرِقَةِ وَالْغَشِّ وَ الرِّبَا وَيَعِيْشُ هٰولاءِ فِىْ غَفْلَةٍ عَنِ الْمَوْتِ وَالْحِسَابِ حَتّى إِذا أَدْرَكَهُمُ الْمَوْتُ تَرَكُوا أَموَالَهُمْ لِغَيرِ هِمْ يَتَصَرَّفُوْنَ فِيْهَا كَمَا يَشَاؤُوْنَ وَ أَصْبَحُوا بَيْنَ يَدَىْ خَالِقِهِم الَّذِىْ لا يَعْذِرُهُمْ مِنْ غَفْلَتِهِمْ وَ مِنْ ظُلْمِهِمْ لِغَيْرِهِمْ وَلأَنْفُسِهِمْ. وَعَلَى الْعَاقِلِ أَنْ يَعْمَلَ عَمَلَ الْفَرِيْقِ الأَوَّلِ وَأَنْ يَّتَجَنَّبَ طَرِيْقَ الْفَرِيْقِ الثَّانِىْ لِيَكُوْنَ إِنْسَاناً صَالِحًا لِنَفْسِه وَلِمُجْتَمَعِه.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيْبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَثِّلْ للأَعْمَالِ الْمَشْرُوعَة وَ الأَعْمَالِ غَيرِ الْمَشْرُوْعَةِ؟

٢ ـ مَاالأَعْمَالُ الَّتِىْ تَنوِى القِيَامَ بِهَا؟

٣ ـ مَاذَا يَجِبُ عَلَى الإِنْسَانِ الْعَاقِلِ؟

٤ ـ هَلْ يَحْسَبُ السَّارِقُ وَالْغَاشُّ وَالْمُرَابِى حِسَابَ الْمَوْتِ؟

www.dawateislami.net

﴿......التّدرِيبُ الثَّانِی......﴾

مَيِّزِ الْكَسبَ الْمَشْرُوْعَ مِنْ غَيرِ الْمَشْرُوْعِ فِيْمَا يَاْتِیْ:

١۔ رَاتِبُ الْوَظِيْفَة۔

٢۔ اَلرِّشْوَة۔

٣۔ التَّسَوُّل۔

٤۔ أُجْرَةُ الْحُمَّال ۔

٥۔ بَيْعُ الْمُخَدَّرَات۔

٦۔ التَّهْرِيْب

٧۔ دَخْلُ الْمُحَامِی

﴿......التّدرِيبُ الثَّالث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأتِی إِلَی الْعَرَبِيَّة:

١۔ بہت سے لوگ جائز ذرائع سے مال کماتے ہیں۔

٢۔ بہت سے لوگ ناجائز ذرائع سے مال کماتے ہیں۔

٣۔ حلال کمانے والا اللہ کا دوست ہے۔

٤۔ سود سے بچو۔

٥۔ انسان کو چاہیے کہ اپنے لئے اور معاشرے کیلئے نیک بنے۔

www.dawateislami.net

الشَّرُّ بِالشَّرِّ

كَانَ وَلَدٌ فَقِيرٌ جَالِسًا فِي الطَّرِيقِ يَأْكُلُ خُبْزًا فَرَأَى كَلْبًا نَائِمًا عَلَى بُعْدٍ. فَنَادَاهُ وَمَدَّ لَهُ يَدَهُ بِقِطْعَةٍ مِنَ الْخُبْزِ حَتَّى ظَنَّ الْكَلْبُ أَنَّهُ سَيُعْطِيهِ مِنْهُ لُقْمَةً فَقَرُبَ مِنْهُ لِيَتَنَاوَلَ الْخُبْزَ فَضَرَبَهُ الصَّبِيُّ بِالْعَصَا عَلَى رَأْسِهِ فَفَرَّ الْكَلْبُ وَهُوَ يَعْوِي مِنْ شِدَّةِ الْأَلَمِ. وَفِي ذٰلِكَ الْوَقْتِ كَانَ رَجُلٌ يَطِلُّ مِنْ شُبَّاكِهِ وَرَأَى مَا فَعَلَ الصَّبِيُّ. فَنَزَلَ إِلَى الْبَابِ وَمَعَهُ عَصًا خَبَأَهَا وَرَاءَهُ. وَنَادَى الصَّبِيَّ وَأَبْرَزَ لَهُ قِرْشاً. فَأَسْرَعَ الصَّبِيُّ وَمَدَّ يَدَهُ لِيَأْخُذَ الْقِرْشَ. فَضَرَبَهُ الرَّجُلُ بِالْعَصَا عَلَى أَصَابِعِهِ ضَرْبَةً جَعَلَتْهُ يَصْرُخُ أَكْثَرَ مِنَ الْكَلْبِ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ "لِمَ تَضْرِبُنِي وَأَنَا لَمْ أَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا". فَأَجَابَهُ الرَّجُلُ: "وَلِمَ تَضْرِبُ الْكَلْبَ وَهُوَ لَمْ يَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا".

الْمَغْزٰى: جَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ......﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

١ ـ أَيْنَ كَانَ الْوَلَدُ جَالِساً؟

٢ ـ مَاذَا رَأَى الْوَلَدُ؟

٣ ـ هَلْ أَعْطَى الْوَلَدُ الْكَلْبَ خُبْزاً؟

www.dawateislami.net

٤۔مَاذَا فَعَلَ الرَّجُلُ بِالصَّبِيِّ؟

٥۔مَاذَا أَجَابَ الرَّجُلُ لِلصَّبِيِّ؟

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّانِی......﴾

أَكْمِلْ:

كَانَ وَلَدٌ فَقِيرٌ جَالِسًا فِی الطَّرِيْق

كَان وَلَدٌ غَنِیٌّ..............

كَانَ اَبِی..............

كَانَ جَارِی..............

كَانَ صَدِيْقُه..............

كَانَ اَخِی..............

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأتِی إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ ایک آدمی کرسی پر بیٹھے ہوئے کتاب پڑھ رہا تھا۔

٢۔ میں نے سمجھا کہ وہ کامیاب ہوجائے گا۔

٣۔ رات کے وقت کتا بھونک رہا تھا۔

٤۔ طالب علم نے اپنا ہاتھ بڑھایا تا کہ انعام لے۔

٥۔ لوگوں نے دور پانی کا ایک کنواں دیکھا۔

www.dawateislami.net

الذئب و الخروف

رَأى ذِئْبٌ خَرُوْفًا صَغِيْرًا يَشْرَبُ مِن مَاءِ النَّهْرِ فَأَرَادَ أَنْ يأْكُلَهُ فَاقْتَرَبَ مِنه وَقَالَ لَه: أَيُّهَا الخَرُوْف لَقَدْ عَكَّرْتَ المَاءَ عَلَيَّ. قَالَ الخَروفُ: لَا سَيِّدی فَإِنَّ المَاءَ يَجْرِی مِن عِنْدِکَ وَيأْتِی إِلی جِهَتِی. فَقَالَ الذِّئبُ: وَلٰكِنَّکَ شَتَمْتَنِی قَبْلَ سَنَةٍ. قَالَ الخَروفُ: إِنَّ عُمرِی سِتَّةُ أَشْهُرٍ، فَكَيْفَ شَتَمْتُکَ قَبْلَ سَنَةٍ؟ فَقَال الذئب: اَلْخَروفُ الَّذِیْ شَتَمَنِی يُشْبِهُکَ وَلابُدَّ أَنَّهُ أَخُوکَ. فَقَالَ الخَروفُ: لَيْسَ لِی إِخْوَةٌ أَبَدًا. قَالَ الذِّئبُ: إِذَنْ هُوَ أَحَدُ أَقَارِبِکَ، وَلابُدَّ أَنْ أَنْتَقِمَ مِنکَ فَهَجَمَ عَلَيهِ وَقَتَلَهُ فَأَكَلَهُ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأسئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَاذا رَأى الذِّئْبُ؟

٢ ـ مَاذَا أَرَادَ الذِّئْبُ حِيْنَما رَأى الْخَرُوْف؟

٣ ـ مَاذَا قَالَ الذِّئبُ لِلْخَرُوْفِ حِيْنَمَا رَآه شَارِباً؟

٤ ـ مَاذَا أَجابَ الْخَرُوْف؟

٥ ـ كَمْ كَانَ عُمَرُ الْخَرُوْف؟

٦ ـ هَلْ كَانَ لِلْخَرُوْف أَخٌ؟

٧ ـ مَاذَا فَعَلَ الذِّئْبُ بِالْخَرُوْف؟

www.dawateislami.net

﴿......التّدرِیبُ الثَّانِی......﴾

أَکْمِلْ:

إِنَّ عُمرِی سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

إِنَّ عُمرِی اَرْبَع وعشرون.....

إِنَّ عُمرِی سَبْع وعشرون.....

إِنَّ عُمْرَه تسع وعشرون...

إِنَّ عُمرها أَحد عشر....

إِنَّ عُمرک اثنا عشر.....

﴿......التّدرِیبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا یَأتِی إِلَی الْعَرَبِیَّة:

١۔ میں نے چھوٹے بچے کو چائے پیتے دیکھا۔

٢۔ ریت نے پانی کو گدلا کر دیا۔

٣۔ پانی نہر سے بہتا ہے اور دریا کی طرف آتا ہے۔

٤۔ اس کی عمر سات ماہ ہے۔

٥۔ یقیناً وہ تمہارا دوست ہے۔

www.dawateislami.net

الثَّعلبُ الذَّكِيُّ

عَطِش ثَعْلَبٌ وَذَهَبَ إِلَى بِئرٍ لِيَشْرَبَ فَسَقَطَ فِيهَا. وَلَمَّا شَرِبَ أَرَادَ الخُرُوجَ فَلَمْ يَقْدِرْ لارْتِفَاعِ جِدَارِ الْبِئرِ. وَبَعْدَ قَلِيلٍ أَتَتْ عَنْزٌ لِتَشْرَبَ مِنْهَا فَرَأَتِ الثعلبَ فِيهَا. فَسَأَلَتْهُ "هَل مَاءُ هَذِهِ البِئرِ عَذْبٌ". فقالَ الثعلبُ: "نَعَمْ بَلْ هُوَ أَعْذَبُ مَا ذُقْتُ طُولَ عُمْرِى. وَلِذَلِکَ تَرَيْنَنِى بَاقِيًا هُنَا لا أُرِيدُ الخُروجَ. تَفَضَّلِى انْزِلِى لِتُشَارِكِينِى فِيهِ". فَاغْتَرَّتِ الْعَنزُ بِهَذَا الْكَلامِ وَوَثَبَتْ إِلَى دَاخِلِ البئرِ. وَاخَذَتْ تَشْرَبُ حَتَّى رَوِيَتْ. وَأَمَّا الثَّعْلَبُ فَوَثَبَ عَلَى ظَهْرِهَا وَخَرَجَ إِلَى وَجْهِ الأَرْضِ. وَبَقِيَتِ الْعَنْزُ حَائِرَةً لا تَدْرِى كَيْفَ تَخْرُجُ. فَطَلَبَتْ إِلَيهِ أَن تَعُودَ لِيُسَاعِدَهَا. فقالَ لَهَا: "أَنَا نَجَوْتُ بِنَفْسِى. وَلَيْسَ لِى فَائِدَةٌ فِى مُسَاعَدَتِکَ أَيَّتُهَا الجَاهِلَةُ". فَأَدْرَكَتِ الْعَنْزُ أَنَّهُ خَدَعَهَا وَنَدِمَتْ عَلَى ذَلِکَ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ كَيْفَ سَقَطَ الثَّعْلَبُ فِى البِئرِ؟

٢ ـ عَمَّا سَئلَتِ الْعَنْزُ الثَّعْلَبَ؟

٣ ـ كَيْفَ خَدَعَهَا الثَّعْلَبُ؟

٤ ـ مَا قَالَ الثَّعْلَبُ لَهَا عَنِ الْمُسَاعَدَة؟

www.dawateislami.net

﴿......التّدرِیبُ الثَّانِی......﴾

أَکْمِلْ:

هَل مَاءُ هَذِهِ البِئْرِ عَذْبٌ ؟

هل وَلَدُ هذَا الصَّفِّ......

هل طَعَامُ هذَا الْفُنْدُق.....

هل عَصِيْرُ ذلک الدُّکَّان.....

هل بِنْتُ هذا الرَّجُل.........

هل عِيَادَةُ هذا الدُّکْتُوْرِ.............

﴿......التّدرِیبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا یَأْتِی إِلَی الْعَرَبِیَّة:

١۔ لومڑی ایک چالاک جانور ہے۔

٢۔ دیوار کی بلندی کی وجہ سے بکری کنویں سے باہر نہ آسکی۔

٣۔ اس کنویں کا پانی انتہائی شیریں ہے۔

٤۔ میں اس کمرے سے باہر جانا چاہتا ہوں۔

٥۔ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لیکر آئے تو اسکی خوب چھان بین کرلو۔

٦۔ آیئے تشریف لایئے۔

www.dawateislami.net

السّعیدُ من وُعِظ بغیرہٖ

خَـرجَ أَسَدٌ وَذِئبٌ وَثَعْلَبٌ فَاصطَادُوْا حِمارًا وَأَرْنبًا وَظَبْيًا فقَالَ الأَسـدُ لِـلـذِّئـبِ: اِقْسِـمْ بيْـنـنَا فقَالَ: الأمْرُ وَاضِحٌ، اَلْحِمارُ لِلأَسَدِ وَالأَرْنَـبُ لِـلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِيْ فَغضِبَ الأَسَدُ وَضَربَهُ وَأَطَارَ رَأْسَهُ، ثُـمَّ قَالَ لِلثَّعْلَبِ: اِقْسِمْ أَنْتَ فقَالَ الثعلبُ لِلأَسَدِ: اَلْحِمارُ لِغَدَائِکَ وَالـظَّبْـيُ لِعَشَـائِکَ وَالأَرْنَـبُ لَکَ بيْنَ الْوَجْبَتيْنِ، فَمَدَحَهُ الأَسَدُ وَقَـالَ مَـنْ عَـلَّـمَکَ هَـذِهِ الْـقِسْمَةَ الْعَادِلَةَ؟، قَالَ تَعَلَّمْتُهَا مِنْ رَأْسِ الذِّئْبِ الَّذِی طَارَ عَنْ جُثَّتِهِ.

اَلمَغْزٰی: إنّ العاقلَ مَنِ اتَّعظَ بِغيْرِہٖ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيْبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ لِمَ غَضِبَ الاسدُعَلَی الذِّئبِ؟

٢ ـ مَنْ قَالَ هذِه الْجُمْلَة:مَنْ عَلَّمَکَ هَذِهِ الْقِسْمَةَ الْعَادِلَةَ؟

٣ ـ مَنْ اَطَارَ رَاسَ الذِّئْبِ؟

٤ ـ لِمَ مَدَحَ الاسَدُ الثَّعْلَبَ؟

٥ ـ مَنِ العَاقِلُ؟

www.dawateislami.net

﴿......التّدرِيبُ الثّانِی......﴾

اَكْمِل:

اَلْحِمَارُ لِلأَسَدِ وَالأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبيُ لِيْ.

الْكِتَابُ لـ... و القَلَم لـ.....وقَلَمُ الرَّصَاصِ لـ....

التُّفَّاحُ لـ....والبِطِّيخُ لـ.....والْخَوْخُ لـ...

هذا الشَّائُ لـ...وذلک الْخُبْزُلـ....وتلک السُّلْطَةُ لـ...

﴿......التّدرِيبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأتِی إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ ہرن کا گوشت بہت لذیذ ہوتا ہے۔

٢۔ چاپلوسی ایک خصلتِ بد ہے۔

٣۔ شام کے کھانے میں میں نے وہ مچھلی کھائی جسے میرے ابو نے شکار کیا تھا۔

٤۔ حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہو۔

٥۔ رات کا کھانا مت چھوڑو۔

٦۔ عقلمند کیلئے اشارہ کافی ہے۔

www.dawateislami.net

التَّقْلِيْدُ الاَعْمَى

كَانَ حِمَارَانِ يَحْمِلاَنِ بِضَاعَةً مِنْ قَرْيَةٍ اِلَى اُخْرٰى. اَحَدُهُمَا يَحْمِلُ مِلْحاً وَ الاٰخَرُ يَحْمِلُ اِسْفَنْجاً وَ فِى الطَّرِيْقِ اشْتَدَّ الْحَرُّ، فَاَخَذَ حِمَارُ الْمِلْحِ يَئِنُّ وَيَتَاَلَّمُ مِنْ حِمْلِهِ الثَّقِيْلِ. اَمَّا حِمَارُ الْاِسْفَنْجِ فَلَمْ يَشْعُرْ بِثِقْلِ حِمْلِهٖ. وَكَانَ يَسِيْرُ مُرْتَاحاً هَادِئاً؛ لاَنَّ الْاِسْفَنْجَ الَّذِىْ يَحْمِلُه خَفِيْفٌ. وَكُلَّمَا تَاَلَّمَ حِمَارُ الْمِلْحِ، سَخِرَ مِنْه حِمَارُ الاِسْفَنْجِ. وَفِى اَثْنَاءِ مُرُوْرِ الْحِمَارَيْنِ بِبِرْكَةِ مَاءٍ، نَزَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ لِيَشْرَبَ، وَاَعْجَبَه الْمَاءُ، فَقَرَّرَ اَنْ يَّدْخُلَه لِيَتَبَرَّدَ وَيَسْتَعِيْدَ قُوَّتَه وَنَشَاطَه، وَعِنْدَمَا دَخَلَ الْمَاءَ ذَابَ الْمِلْحُ الَّذِىْ يَحْمِلُه بِسُرْعَةٍ وَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْبِرْكَةِ وَجَدَ حِمْلَه خَفِيْفاً، فَفَرِحَ وَوَاصَلَ سَيْرَه مُرْتَاحاً. رَاٰى حِمَارُ الاِسْفَنْجِ حِمَارَ الْمِلْحِ فَرِحاً نَشِيْطاً، فَتَمَنّٰى اَنْ يَّكُوْنَ مِثْلَه فِىْ فَرِحِه وَنَشَاطِه، وَسَاَلَ نَفْسَه: لِمَاذَا لاَ اَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ؟ وَقَرَّرَ اَنْ يَّدْخُلَ الْمَاءَ عِنْدَ اَوَّلِ مَاءٍ يُصَادِفُه فِى الطَّرِيْقِ. وَبَعْدَ مُسَافَةٍ مَرَّ بِبِرْكَةِ مَاءٍ اُخْرٰى، وَدُوْنَ تَفْكِيْرٍ نَزَلَ مَاءَ الْبِرْكَةِ لِيَتَبَرَّدَ، وَبَعْدَ اَنْ خَرَجَ مِنْهَا وَجَدَ حِمْلَه ثَقِيْلاً، لاَنَّ الاِسْفَنْجَ الَّذِىْ كَانَ يَحْمِلُه امْتَصَّ كَمِيَّةً كَبِيْرَةً مِنَ الْمَاءِ، فَاَصْبَحَ لاَ يَقْوٰى عَلَى السَّيْرِ كَمَا كَانَ، وَاَخَذَ يَئِنُّ وَيَتَاَلَّمُ، وَحِمَارُ الْمِلْحِ يَسْخَرُ مِنْه وَيَسْتَهْزِئُ بِه كَمَا سَخِرَ مِنْه وَاسْتَهْزَاَ بِه مِنْ قَبْلُ. فَنَدِمَ حِمَارُ الاِسْفَنْجِ عَلٰى مَا فَعَلَ، وَعَرَفَ اَنَّ التَّقْلِيْدَ الاَعْمٰى يَضُرُّ صَاحِبَه.

www.dawateislami.net

﴿......التّدرِيبُ الأَوّل......﴾

اَجِبْ عَمَّا يَأْتِى:

١......مَاذَا كَانَ يَحْمِلُ كُلٌّ مِنَ الْحِمَارَيْن؟

٢......اَىُّ الْحِمَارَيْنِ كَانَ مُتَالِّماً؟وَلِمَاذَا؟

٣......لِمَاذَا صَارَ حِمْلُ حِمَارِ الْمِلْحِ خَفِيْفاً؟

٤......لِمَاذَا صَارَ حِمْلُ حِمَارِ الْاِسْفَنْجِ ثَقِيْلاً؟

٥......اَىُّ الْحِمَارَيْنِ اَخْطَاَ فِىْ حَقِّ نَفْسِه؟ وَلِمَاذَا؟

٦......مَاذَا نَتَعَلَّمُ مِنْ هٰذِهِ الْحِكَايَةِ؟

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

اِقْرَأْ ثُمَّ أَكْمِلْ:

قَرَّرَالْحِمَارُ اَنْ يَدْخُلَ الْمَاءَ لِـ ....

قَرَّرَ الطَّالِبُ اَنْ يَذْهَبَ اِلَى الْمَكْتَبَةِ لِـ.........

قَرَّرَ الفَلَّاحُ اَنْ يَحْرُثَ الارْضَ لِـ........

قَرَّرَ الرَّجُلُ اَنْ يَنَامَ لِـ........

قَرَّرَ الطَّالِبُ اَنْ يَجْتَهِدَ لِـ..........

قَرَّرَ الابُ اَنْ يُسَافِرَ لِـ..............

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

أَكْمِلْ:

اَلْمِلْحُ ثَقِيلٌ وَالاسْفَنْجُ خَفِيْفٌ.

الشِّتَاءُ....وَالصَّيْفُ.....

النَّهَارُ....وَاللَّيْلُ.....

www.dawateislami.net

العِلْمُ......وَالْجَهْلُ........

الحِمَارُ......والعُصْفُوْرُ.......

الشَّمْسُ.....والقَمَرُ.....

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِیْ اِلَی الْعَرَبِيَّة:

١۔ راستے میں بہت گرمی تھی۔

٢۔ وہ اطمینان سے چل رہا تھا۔

٣۔ اندھی تقلید (پیروی) نقصان دہ ہے۔

٤۔ کسی کا مذاق مت اڑاؤ۔

٥۔ میں وہ کام کیوں نہ کروں جو تم نے کیا۔

٦۔ گلاس میں چینی پگھل چکی ہے۔

❁......❁......❁......❁

☆ اللين كالسكين، يقطع دون وجع، والرفق نعمة عظيمة تؤثر في النفوس الكريمة ما لا تؤثر القسوة والغلظة .قال الله تعالى مُمتنًّا على نبيه الذي أرسله رحمة للعالمين﴿فبما رحمة من الله لنت لهم ولو كنت فظا غليظ القلب لانفضّوا من حولك﴾ (آل عمران159) وعن عائشة رضي الله عنها قالت: قال رسول الله: ((ما يكون الرفق في شيء إلا زانه ولا ينزع من شيء إلا شانه.))

☆ الجد مطلوب، والاهتمام مرغوب، ولكن كلما زاد الشيء عن حده انقلب إلى ضده، فالتشدد في غير موضعه، والقوة في غير حينها، والحرص المبالغ فيه كلّ هذه الأمور لها آثار سلبية في النفوس؛ فهي تولد التمرّد والعناد، وتكسب النفرة والبعاد .

www.dawateislami.net

الإسلام والطهارة

دَعَا الإِسْلَامُ إِلَى النَّظَافَةِ وَالطَّهَارَةِ. قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾. وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلطُّهُورُ شَطْرُ الإِيمَانِ" وَأَنْزَلَ اللّٰهُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ؛ لِيَتَطَهَّرَ بِهِ الإِنْسَانُ. قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهِ﴾ وَحَثَّ الإِسْلَامُ الْمُسْلِمَ عَلَى نَظَافَةِ جَسَدِهِ وَمَلْبَسِهِ وَمَسْكَنِهِ، وَالْبِيئَةِ الَّتِي يَعِيشُ فِيهَا.

يَتَوَضَّأُ الْمُسْلِمُ فِي الْيَوْمِ خَمْسَ مَرَّاتٍ لِلصَّلَاةِ. قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ. كَمَا يَتَوَضَّأُ لِأَدَاءِ عِبَادَاتٍ أُخْرٰى، مِثْلُ: قِرَاءَةِ الْقُرآنِ وَطَوَافِ حَولِ الْبَيْتِ، وَعِنْدَ الْوُضُوءِ يَغْسِلُ الإِنسَانُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ. قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ﴾. إِنَّ الْوُضُوءَ نَظَافَةٌ مُسْتَمِرَّةٌ لِلْجِسْمِ، يَتَكَرَّرُ فِي الْيَوْمِ كَثِيرًا؛ فَيُزِيلُ الأَوْسَاخَ.

لَا يَكْتَفِي الْمُسْلِمُ بِالْوُضُوءِ وَحْدَهُ، بَلْ يُضِيفُ إِلَى ذٰلِكَ الْغُسْلَ؛ لِنَظَافَةِ الْجِسْمِ كُلِّهِ. وَيَغْتَسِلُ الْمُسْلِمُ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَلِصَلَاةِ الْجُمُعَةِ، وَلِصَلَاةِ الْعِيدَيْنِ. قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((غُسْلُ يَومِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ)). وَيَهْتَمُّ الْمُسْلِمُ بِنَظَافَةِ

www.dawateislami.net

ثوبِهِ، كَما يَهتَمُّ بِنظَافَةِ جِسْمِهِ. قَالَ اللّٰهُ تَعالٰى: ﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدرِيْبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِي:

١. إلى أيّ شيء يَدْعُوْ الإسْلامُ؟

٢. على أيّ شيء يَحُثُّ الإسْلامُ الْمُسْلِمَ؟

٣. مَاذَا يَفْعَلُ الْمُسْلِمُ إذَا أَرَادَ الطَّوَافَ حَوْلَ الْبَيْت؟

٤. هَلْ يَكْتَفِي الْمُسْلِمُ بِالْوُضُوْءِ لِنَظَافَةِ جِسْمِهِ؟

٥. أيّ غسل واجب؟

﴿......التَّدرِيْب الثَّانِي......﴾

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (O) ثُمَّ صَحِّحْ الْخَطَأ:

الجمل	الصّواب
١ ـ قال الرسول صلى الله عليه وسلم: "الطهور شطر الإيمان".	....
٢ ـ يغتسل المسلمُ للصلاة و لأداء عبادات أخرى.	....
٣ ـ يكتفي المسلمُ بالوضوء لنظافة جسده.	....
٤ ـ يَتَوَضَّأُ الْمُسْلِمُ من الجنابة، ثم يُصَلّي.	....
٥ ـ غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِم.	....

﴿......التَّدرِيْب الثَّالِث......﴾

صَرِّفِ الأَفْعَالَ التَّالِيَةَ فِي الْفِعْلِ الْمَاضِي والْمُضَارِع:

يَكْتَفِي، يَهْتَمُّ، يُحِبُّ، دَعَا، يُنَزِّلُ، يُطَهِّرُ، حَثَّ، يُضِيْفُ، يَزِيْلُ، يَتَوَضَّأُ

www.dawateislami.net

﴿......التَّدْرِیب الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَایَاتِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّة:

١۔ نماز پڑھنے سے پہلے وضو کرو۔

٢۔ قرآن بغیر وضو مت چھوؤ۔

٣۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لیجئے۔

٤۔ ہمارے گھر کا ماحول مدنی ہے۔

٥۔ گندگی سے بچو۔

٦۔ اپنے کپڑے صاف رکھو۔

❁......❁......❁......❁

☆ إن الصبر دِعَامَة أساسية من دعامات الدعوة إلى الله تعالى فمع الصبر ينال الظفر، والصبر مفتاح الفرج، والأيام دُوَل، فلا بد من الصبر والمصابرة حتى يأتي الله بالفرج، فإن مع العسر يسراً، ولن يغلب عسر يسرين.

☆ قال الشافعي :ليس العلم ما حفظ، العلم ما نفع، وعليه بدوام السكينة والوقار والخشوع والورع والتواضع والخضوع.

☆ ومما كتب مالك إلى الرشيد :إذا علمت علماً فلْيُرَ عليك أثره، وسكينته وسمته، ووقاره، وحلمه .لقوله صلى الله عليه وعلى آله وسلم) :((العلماء وَرَثة الأنبياء)).

(آداب العلماء والمتعلّمين ١/١)

www.dawateislami.net

أركان الإسلام خمسة

قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلٰى خَمسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ البَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ. وَهٰذَا تَعْرِيْفٌ بِأَرْكَانِ الإِسْلَامِ.

اَلرُّكْنُ الأَوَّلُ:

اَلشَّهَادَتَانِ (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ). وَهُمَا مِفْتَاحُ الدُّخُولِ إِلَى الإِسلامِ، فَمَنْ قَالَهُمَا، فَقَدْ دَخَلَ فِي الإِسْلَامِ.

اَلرُّكْنُ الثَّانِي:

اَلصَّلَاةُ، وَهِيَ عَمُوْدُ الدِّينِ. قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ. وَهِيَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ عَلَيهِ العَبْدُ يومَ الْقِيَامَةِ. قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ عَلَيهِ العَبدُ يومَ القِيَامَةِ الصَّلَاةُ، فَإِنْ صَلَحَتْ صَلَحَ سَائِرُ عَمَلِهِ، وَإِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِهِ. وَالصَّلَواتُ خَمْسٌ: صَلَاةُ الفَجْرِ وَالظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. وَلِلصَّلَاةِ أَوْقَاتٌ مُعَيَّنَةٌ. قَالَ تَعَالٰى: ﴿إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوْتًا﴾

اَلرُّكْنُ الثَّالِثُ:

اَلزَّكَاةُ وَهِيَ مَا يُخْرِجُهُ الْمُسْلِمُ مِنَ الْمَالِ إِلَى الْفُقَرَاءِ. قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا﴾

اَلرُّكْنُ الرَّابِعُ: اَلصِّيَامُ وَهُوَ أَنْ يَتْرُكَ الإِنْسَانُ شَهْوَتَيِ البَطْنِ

www.dawateislami.net

وَالفَرجِ مِنَ الفَجرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمسِ. قَالَ اللّٰه تعَالٰى:
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾.

وَلِلصَّائِمِ أَجرٌ عَظِيمٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ إِيمَانًا وَّاِحتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنبِهِ.

اَلرُّكنُ الخَامِسُ:

اَلحَجُّ وَيَكُونُ فِي مَكَّةَ لأَدَاءِ المَنَاسِكِ. قَالَ اللّٰه تَعَالٰى: ﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ البَيتِ مَنِ استَطَاعَ إِلَيهِ سَبِيلًا﴾ وَيَجِبُ الحَجُّ عَلَى المُسلِمِ مَرَّةً وَاحِدَةً فِي العُمرِ لِمَنِ استَطَاعَ إِلَيهِ سَبِيلًا.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدرِيبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسئِلَةِ الآتِيَة:

١. مَا أَركَانُ الإسلام؟
٢. مَا الرُّكنُ الَّذِى يُؤَدِّيه المُسلِمُ خَمسَ مَرَّاتٍ فِى اليوم؟
٣. مَا الرُّكنُ الَّذِى يُعطِي فِيه المسلمُ مالاً؟
٤. مَا الرُّكن الَّذِى لايَصِحُّ أَدَاؤُه إلا في مكَّةَ؟

﴿......التَّدرِيبُ الثَّانِى......﴾

ضَعْ عَلامَةَ (✓) تَحتَ رُكنِ الإسلامِ الَّذِي تُشِيرُ إِلَيه العِبَارَةُ:

الجمل	الحج	الصوم	الزكاة	الصلاة
يؤدَّى شهرا واحدا في السنة.	......	......	......	......

www.dawateislami.net

......	......	......	......	يؤدّى مرّة واحدةً في العمر.
......	......	......	......	يؤدّى يوميّا.
......	......	......	......	يؤدّى مرّة في السَّنَةِ بالمال.
......	......	......	......	لا نأكل فيه طعاماً كلّ النهار.
......	......	......	......	نؤدّي بعده زكاة الفطر.
......	......	......	......	نعطيها للفقراء.
......	......	......	......	نتوضأ له كل مرّة.
......	......	......	......	نطوف فيه.

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

صَرِّفِ الأَفْعَالَ التَّالِيَةَ فِى الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ الْمَنْفِى بِلَمْ وَلَنْ:

لَمْ يُحَاسِبُ، لَن يُحَاسِبَ، لَمْ يَحْتَسِبُ، لَن يَحْتَسِبَ، لَمْ يَسْتَطِعُ، لَن يَسْتَطِيْعَ، لَمْ يُخْرِجُ، لَن يُخْرِجَ

﴿......التّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِىْ اِلَى الْعَرَبِيَّة:

۱۔نماز کی پابندی کرو یہ دین کا ستون ہے۔

۲۔قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کے متعلق ہوگا۔

۳۔زکوۃ مال کو ستھرا رکھتی ہے۔

۴۔روزہ رکھنے میں صحت ہے۔

۵۔صاحب استطاعت پر عمر میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے۔

www.dawateislami.net

شُرطيُّ السَّيرِ

يَقِفُ شُرطِيُّ السَّيرِ عِنْدَ مَفَارِقِ الشَّوارِعِ الْمُهِمَّةِ وَيُشرِفُ عَلى نَظامِ الْمُرُوْرِ، يُنَظِّمُ حَرَكَةَ السَّيارَاتِ وَالشَّاحِنَاتِ وَالْحافِلاتِ وَغَيرِهَا، يَقِفُ تَحتَ الْمِظَلَّةِ الْخاصَّةِ الَّتِى تَقِيهِ مِنَ الْحَرارَةِ صَيفًا وَمِنَ الْمَطَرِ شِتَاءً. يُؤَدِّى شُرطِيُّ السَّيرِ عَمَلًا اِنْسَانِيًّا نَبِيلًا فَيُسَاعِدُ الْعَاجِزَ وَالْمِسْكِيْنَ يُمْسِكُ بِأَيْدِى الأَطْفَالِ وَالْعَجزَةِ وَيَقُوْدُهُمْ عِنْدَ مَا يُرِيْدُوْنَ اجْتِيَازَ شَارِعٍ مُزْدَحِمٍ بِالسَّيَّارَاتِ وَالْعَرَبَاتِ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ أين يَقِفُ شُرطِيُّ السَّيرِ؟

٢ ـ كيف يؤدّى شُرطِيُّ السَّيرِ عملاً إنسانياً؟

٣ ـ كَيفَ يُسَاعِدُ الْعَاجِزَ وَالْمِسْكِيْنَ؟

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

اِقْرَأ:

اِحْذَرْ اِيْذَاءَ النَّاسِ

اِحْذَرَا اِيْذَاءَ النَّاس

اِحْذَرُوْا اِيْذَاءَ النَّاس

اِحْذَرِىْ اِيْذَاءَ النَّاس

اِحْذَرْنَ اِيْذَاءَ النَّاس

www.dawateislami.net

أُكمِلْ عَلى غِرار التَّدْريب السَّابق:

عَامِلِ النَّاسَ بِلُطْفٍ

....

....

....

....

﴿......التّدْرِيبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ ۔ ٹریفک کانسٹیبل سڑک کے کنارے کھڑا ہے.

٢ ۔ مرد اپنے گھر کی نگرانی کرتا ہے۔

٣ ۔ عورت گھر کے کام کاج کو منظّم کرتی ہے۔

٤ ۔ ٹریفک پولیس والے بچوں اور بوڑھوں کے ہاتھ پکڑ کر سڑک پار کراتے ہیں۔

٥ ۔ معذور اور بے کس انسانوں کی مدد کرو۔

www.dawateislami.net

فِی السُّوقِ

فِی السُّوقِ بَضَائِعُ كَثِيْرَةٌ وَمُتَنَوِّعَةٌ. فِيْهِ: الدَّقِيْقُ وَالارُزُّ. وَفِيْهِ: الزَّيْتُ وَالسَّمَنُ وَاللَّبَنُ وَالْحَلِيْبُ وَالزُّبْدُ. وَفِيْهِ: الْفَوَاكِهُ، مِثْلُ: التُّفَّاحِ وَالْخَوْخِ وَالْكُمَّثْرٰی وَ الْمَوْزِ وَالانبجِ وَالْعِنَبِ وَالْبُرْتُقَالِ. فِيْهِ: الْخَضْرَاوَاتُ، مِثْلُ: الْبَطَاطِسِ وَالْقَرْعِ وَالْبَصَلِ وَالْفُلْفُلِ وَالْخَسِّ وَالْبَاذِنْجَانِ. وَفِيْهِ: اللَّحْمُ وَالسَّمَکُ وَالْبَيْضُ. فِی السُّوقِ الأَسْعَارُ رَخِيْصَةٌ. دَخَلَ سَلِيْمٌ السُّوقَ صَبَاحاً وَاشْتَرٰی أَرُزًّا وَسَمَناً وَسَمَكاً وَتُفَّاحاً وَأَنْبجاً. وَوَضَعَ مَا اشْتَرَاه فِی سَلَّةٍ صَغِيْرَةٍ، وَرَجَعَ اِلٰی مَنْزِلِه مَسْرُوْراً.

﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَتٰی ذَهَبَ سَلِيْمٌ اِلَی السُّوقِ؟

٢ ـ مَاذَا يُبَاعُ فِی السُّوقِ؟

٣ ـ مَاذَا اشْتَرٰی سَلِيْمٌ مِنَ السُّوقِ ؟

٤ ـ أَيْنَ وَضَعَ سَلِيْمٌ مَا اشْتَرَاه مِنَ السُّوقِ؟

٥ ـ هَلْ رَجَعَ سَلِيْمٌ مِنَ السُّوقِ حَزِيْناً؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِی......﴾

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أَمَامَ الْجُمْلَةِ الصَّحِيْحَة:

١ ـ دَخَلَ سَلِيْمٌ السُّوقَ مَسَاءً

www.dawateislami.net

٢۔الْبَضَائِعُ فِی السُّوْقِ قَلِیْلَةٌ

٣۔وَوَضَعَ سَلِیْمٌ مَااشْتَرَاه فِی کِیْسٍ صَغِیْرٍ

٤۔ أَسْعَارُ الْبَضَائِعِ فِی السُّوْقِ غَالِیَةٌ

٥۔الْبَاذِنْجَانُ فَاکِهَةٌ لَذِیْذَةٌ

٦۔الْبَحْرُ مَصْدَرُ السَّمَکِ

٧۔الأَنْبَجُ فَاکِهَةُ الشِّتَاءِ

﴿......التَّدْرِیْبُ الثَّالِث......﴾

ا۔ مجھے آم پسند ہیں۔

۲۔کھانا کھانے سے پہلے فروٹ کھاؤ۔

۳۔امرود پیٹ کیلئے اچھا پھل ہے۔

۴۔چاول کھانے کے بعد پانی مت پیئو۔

۵۔آم کھانے کے بعد دودھ پیئو۔

۶۔روزانہ ایک گلاس دودھ پیئو۔

المفرد: وهو ما يدل على واحد، وهو نوعان:

أ-اسم الجنس: وهو ما دل على واحد غير معين: رجل، أسد، شجرة.

ب-العلم الشخصي: وهو ما دل بلفظه على فرد معين: زيد، هند، جدة.

المثنى:ما دل على اثنين بزيادة (ألف ونون)، أو (ياء ونون) على مفرده: رجلان، زيدان/ رجلين، زيدين.

www.dawateislami.net

عمل خير من مسئلة

اَلْعَمَلُ نِعْمَةٌ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ، وَلَا يَعْرِفُ هٰذِهِ النِّعْمَةَ إِلَّا مَنْ فَقَدَهَا بِسَبَبِ مَرَضٍ أَوْ غَيْرِهِ. وَمَعَ ذٰلِكَ فَبَعْضُ النَّاسِ لَا يُحِبُّوْنَ الْعَمَلَ، وَيَعْتَمِدُوْنَ عَلٰى غَيْرِهِمْ، أَوْ يَتَسَوَّلُوْنَ فِي الطُّرُقِ. قَالَ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوٗدَ كَانَ يَأْكُلُ مِن عَمَلِ يَدِهِ" وَقَالَ: "لَأَن يَأْخُذَ أَحَدُكُم حَبْلَهُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْطِبُ فَيَبِيعُ فَيَأْكُلُ، وَيَتَصَدَّقُ خَيرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ".

ذَهَبَ رَجُلٌ فَقِيْرٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَسَأَلَهُ شَيْئًا، فَقَالَ لَهُ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّم: هَلْ فِيْ بَيْتِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: نَعَمْ، قَصْعَةٌ (إِنَاءٌ) نَأْكُلُ فِيْهَا وَنَشْرَبُ مِنْهَا وَنَتَطَهَّر، وَحِلْسٌ (فِرَاشٌ) نَجْلِسُ عَلَيْهَا، وَلَا شَيْءَ غَيْرَ هٰذَا. فَقَالَ لَهُ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: ائْتِنِي بِهِمَا، فَأَتَاهُ بِهِمَا، فَأَمْسَكَهُمَا بين يَدَيهِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: مَنْ يَشْتَرِيْ هٰذَيْنِ؟ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنَا أَشْتَرِيْهِمَا بِدِرْهَمٍ، فَقَالَ: مَن يَزِيْدُ عَلٰى دِرْهَم؟ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ، وَقَالَ: أَنَا أَشْتَرِيْهِمَا بِدِرْهَمَيْنِ، فَدَفَعَهُمَا إِلَى الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم الَّذِي سَلَّمَهُمَا إِلَى الأَعرَابِي قَائِلًا: اِشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا، وَاذْهَبْ بِهِ إِلٰى أَهْلِكَ، وَاشْتَرِ بِالآخَر قَدومًا وَائْتِنِي بِهِ فَأَتَاهُ بِالقَدومِ، فَوَضَعَ فِيْهِ عُوْدًا بِيَدِهِ، وَقَالَ لِلْأَعْرَابِي: اِذْهَبْ وَاحْتَطِبْ وَبِعْ وَلَا أَرَاكَ

www.dawateislami.net

خمسةَ عشَرَ يومًا. وبَعْدَ انتِهاءِ هَذِهِ الْمُدَّةِ رَجعَ إِلَيْهِ الأَعرابیُّ وَقَدْ اِشْتَرى ثِيَابًا وَطعَامًا، فقَالَ لَهُ الرَّسولُ صلَّی اللہ علَيْہ وسلَّم: أَلَيْسَ هَذَا خيرًا لکَ مِن أَنْ تَسْأَلَ أَعطُوکَ أَوْ مَنَعُوکَ ؟

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَن يَعْرِفُ نِعْمَةَ الْعَمَلِ؟

٢ ـ أمن النَّاسِ مَن لايُحِبُّ الْعَمَلَ؟

٣ ـ ماهو خَيْرُ الطَّعَامِ؟

٤ ـ مَنِ الإِنْسَانُ الّذِی يَعْتَمِد عَلَى النَّاسِ وَلا يَعْمَلُ؟

﴿......التَّدْرِيبُ الثَّانِی......﴾

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أَمَامَ الْعِبَارَةِ تَحْتَ الْكَلِمَةِ الصَّحِيْحَة:

الجمل	يعمل	لايعمل
١ ـ الذی يعتمد على غيره.	....	....
٢ ـ الذی يتسوّل في الطرق.	....	....
٣ ـ الإنسان الذی يتصدّق.	....	....
٤ ـ الذی ياكل من عمل يده.	....	....
٥ ـ الذی يسأل الناس أعطوه أو منعوه.	....	....

﴿......التَّدْرِيبُ الثَّالث......﴾

اِمْلأ الْفَراغ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسَبَةِ مِنَ الصُّنْدُوق:

www.dawateislami.net

١ـ .... أبي على الفقير.	يعتمد
٢ـ المسلم............ على الله.	تتسول
٣ـ الفقير .... الناس.	اشترى
٤ـ اعمل، ولا............ .	يتصدق
٥ـ .... أحمد يحمل كتابا.	أتى
٦ـ .... القلم بخمسة روبيات.	يسأل

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَاتِىْ اِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ـ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔

٢ـ اسے کون خریدے گا؟

٣ـ جاؤ لکڑیاں جمع کرو اور بیچو۔

٤ـ میں نے ہوٹل سے کھانا خریدا۔

٥ـ پانی لاؤ۔

☆ قال لقمان لابنه: يا بني، الدنيا بحر غرق فيه أناس كثير، فإن استطعت أن تكون سفينتك فيها الإيمان بالله، وحشوها العمل بطاعة الله عز وجل، وشراعها التوكل على الله؛ لعلك تنجو.

☆ قالت عائشة: "إن أول بلاء حدث في هذه الأمة بعد قضاء نبيها صلى الله عليه وسلم: الشِّبَعُ، فإن القوم لما شبعت بطونهم سمنت أبدانهم، فتضعفت قلوبهم، وجمحت شهواتهم".

www.dawateislami.net

الابتلاء في الدنيا

عَـنْ أَبِـىْ هُرَيْرَةَ أَنَّه سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَقُولُ: إِنَّ ثَلاثَةً فِی بَنِـی إِسْـرَائِيـلَ أَبْـرَصَ وَأَقْـرَعَ وَأَعْمَى فَأَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِـمْ مَـلَـكًـا فَـأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَیُّ شَیْءٍ أَحَبُّ إِلَيْکَ قَالَ: لَوْنٌ حَسَـنٌ وَجِـلْـدٌ حَسَـنٌ وَيَـذْهَـبُ عَـنِّـی الَّـذِی قَدْ قَذِرَنِیَ النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِیَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَأَیُّ الْـمَـالِ أَحَبُّ إِلَيْکَ قَـالَ: اَلْإِبِلُ أَوْ قَالَ: الْبَقَرُ شَکَّ إِسْحٰقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوِ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِیَ نَاقَةً عُشَرَاءَ.

فَـقَـالَ: بَـارَکَ الـلّٰهُ لَکَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَیُّ شَیْءٍ أَحَـبُّ إِلَيْکَ قَـالَ: شَعَرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّی هَذَا الَّذِی قَدْ قَذِرَنِی النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ وَأُعْطِیَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ: فَأَیُّ الْمَالِ أَحَـبُّ إِلَيْکَ قَالَ: الْبَقَرُ فَأُعْطِیَ بَقَرَةً حَامِلًا فَقَالَ: بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِيهَـا قَـالَ فَأَتَى الْأَعْمَى فَقَالَ أَیُّ شَیْءٍ أَحَبُّ إِلَيْکَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللّٰهُ إِلَیَّ بَصَرِی فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ.

قَـالَ: فَـأَیُّ الْـمَـالِ أَحَـبُّ إِلَيْکَ قَـالَ: الْغَنَمُ فَأُعْطِیَ شَاةً وَالِدًا فَـأُنْتِـجَ هَـذَانِ وَوَلَّدَ هَذَا قَالَ فَكَانَ لِهَذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِی صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَـقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِیَ الْحِبَالُ فِی سَفَرِی فَلا بَلاغَ لِی

www.dawateislami.net

الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِى أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِى سَفَرِى فَقَالَ الْحُقُوقُ كَثِيرَةٌ.

فَقَالَ لَهُ كَأَنِّى أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هَذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِى صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَعْمَى فِى صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِى سَفَرِى فَلا بَلاغَ لِى الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِى رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِى سَفَرِى فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِى فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذْتَهُ لِلّٰهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رُضِيَ عَنْكَ وَسُخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْه)

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَاذَا أَعطَى المَلَكُ الأبرصَ من الصِّحَّةِ والْجَمَال؟

٢ ـ مَاذَا أَعطَى الْمَلَكُ الأبرص من الْمَال؟

٣ ـ هل شَكَرَ الأبرصُ رَبَّه؟ وَضِّحْ ذلك.

٤ ـ ماذا أَصَابَ الأَبْرَصَ من عِقَابِ اللّٰه؟

www.dawateislami.net

٥ ـ مَاذَا أَعطَى الملَك الأقرع من الصّحّة و الجمال؟
٦ ـ مَاذَا أَعطَى الملَك الأقرع من المال؟
٧ ـ هل شَكَرَ الأقرَعُ رَبَّه؟ وضِّح ذلك.
٨ ـ مَاذَا لَحِقَ بالأقرع مِنْ عِقَابِ اللّه؟
٩ ـ مَاذَا أَعطَى الْمَلَكُ الأعمٰى من الصِّحَّةِ وَالْجَمَال؟
١٠ ـ مَاذَا أَعطَى الْمَلَك الأعمى من المال؟
١١ ـ هَلْ شَكَرَ الأعمٰى رَبَّه؟وَضّحْ ذلِك.

﴿......التَّدْرِيْبُ الثانى......﴾

هَاتِ جُمُوْعَ الأَسْمَاءِ التَّالِيَة:

المفرد	الجمع
جِلْد	....
حَسَنٌ	....
نَاقَةٌ	....
شَعَرٌ	....
كَثِيْرَةٌ	....
فَقِيْرٌ	....
مِسْكِيْنٌ	....
صَاحِبٌ	....

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

هَاتِ مُفْرَدَاتِ الأَسْمَاء الاتِيَة:

الجمع **المفرد**

www.dawateislami.net

جِبالٌ ....

حِبالٌ ....

مَدَارِسُ ....

مَقَاتِلُ ....

مَفَاتِيحُ ....

عُقُوْلٌ ....

حُقُوْلٌ ....

بُلَغَاءُ ....

فُصَحَاءُ ....

مُدُنٌ ....

حُمُرٌ ....

بِلادٌ ....

نِعَالٌ ....

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ ۔ جو چاہو لے لو اور جو چاہو چھوڑ دو۔

٢ ۔ آپکو کونسی چادر زیادہ پسند ہے۔

٣ ۔ اللہ تعالی نے ملائکہ کو بھی مومنین کا مددگار بنایا ہے۔

٤ ۔ اللہ کی نعمتوں پر شکرادا کرو۔

٥ ۔ والدین کی ناراضی سے بچو۔

www.dawateislami.net

اَلأيامُ وَالشُّهُوْرُ وَالفُصُوْلُ

☆......تَـمُـرُّ الأيـام: اَلسَّبتُ،اَلأحَـدُ ،الاثنين،الثُّلاثَاء، الأربَعاء، الخَمِيْس، الجُمُعَة. تَمُرُّ اللَّيَالِى، تَمُرُّ الأَسَابِيْع.

☆......تَمُرُّالشُّهُـوْرُ: يَـنَايِرُ، فِبْرَايِرُ، مَارِس، أَبْرِيل، مَايُو، يُوْنِيَة، يُوْلِيَة، أُغُسْطُس، سِبْتَمْبَر، أَكْتُوْبَر، نُوْفِمْبَر، دِيْسَمْبَر.

☆......تَمُرُّ الشُّهُـوْرُ الإسْـلامِيَّة: مُـحَرَّمُ الحَرام، صَفَرُالمُظَفَّر، رَبِيْعُ الأوّل، رَبِيْـعُ الثَّـانِـى، جُـمَـادَى الأولٰى، جُمَادَى الآخرة، رَجَب المُرَجَّب، شَعْبَان الـمُعَظَّم، رَمَضَانُ المُبارَک، شَوَّال المُكَرَّم، ذُوالقَعْدَة، ذُو الحِجَّةِ الحَرَام.

☆......وتَمُرُّ الْفُصُوْل: الرَّبِيْعُ، الصَّيْفُ ،الخَرِيْفُ، الشِّتَاءُ.

☆......إنَّنِى قَدْ جَهَّزْتُ نَفْسِىْ للشِّتَاءِ، فَمَعِىَ مَلابِسُ صُوْفِيَّةٌ ثَقِيْلَةٌ، الـرَّبِيْعُ وَالْخَرِيْفُ إنَّهُمَا فَصْلانِ جَمِيْلانِ تَعْتَدِلُ دَرَجَةُ الحَرَارَةِ فِيْهِمَا وتَقِلُّ دَرَجَةُ الرَّطُوْبَة ويَرِقّ الهَواءُ.

تُوْجَدُ الأنْبَجُ فى بِلادِ السِّنْد و يجىء مَوْسِمُه فى فَصْلِ الصَّيْف.

☆......"مَنْ قَطَعَ الثَّوْبَ فى يَوْمِ الأحَدِ أَصَابَه الْغَمُّ وَلَمْ يَكُنْ مُبَارَكا، ومَـنْ قَـطَـعَ فِـىْ يَـوْمِ الاثْنَيْنِ كَانَ مُبَارَكاً، وَمَنْ قَطَعَ فِىْ يَوْمِ الثُّلاثَاءِ سَرقَـه السَّـارِقُ، أَوْ أَغْـرَقَـه الْـمَاءُ أَوْ أَحْرَقَ النَّارُ وَمَنْ قَطَعَ فِىْ يَوْمِ الأرْبَعَـاء وَسَّعَـه الـلّـهُ فِـى الرِّزْق،وَلَمْ تُصِبْ مَشَقَّةٌ إلَيْه، وَيَكُوْنُ فِى الْمَعِيْشَةِ، وَمَـنْ قَطَعَ فِى يَوْمِ الْخَمِيسِ يَرْزُقُهُ اللّهُ العِلْمَ وَوَسَّعَ رِزْقَه

www.dawateislami.net

ويُكَرِّمُه عِنْدَ النَّاسِ، وَمَنْ قَطَعَ فى يوم الجُمُعَةِ يَطُوْلُ الْعُمُرُوَيَزِيْدُ دَوْلَتُه، ومَنْ قَطَعَ فِيْ يَوْمِ السَّبْتِ يَكُوْنُ مَرِيْضاً مَا دَامَ الثَّوْبُ فِى بَدَنِه." (كَشْفُ الالتِبَاس فِى استِحْبَابِ اللِّبَاس)

﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ كَمْ فَصْلاً فِى السَّنَةِ؟

٢ ـ مَتٰى يَأتِىْ فَصْلُ الرَّبِيْعِ؟

٣ ـ مَاذَا تَلْبَسُ فِيْ فَصْلِ الشِّتَاءِ؟

٤ ـ فِيْ أَيِّ فَصْلٍ تَتَفَتَّحُ الأَزْهَارُ وَتُوْرِقُ الأَشْجَارُ وَتُغَرِّدُ الطُّيُوْرُ فَوْقَ الأَغْصَانِ؟

٥ ـ هَلِ الْيَوْمُ الثَّانِىْ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الأَوَّلِ يَوْمُ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّم؟

٦ ـ فِيْ أَيِّ فَصْلٍ تَبْتَعِدُ عَنِ الْجُلُوْسِ فِى الشَّمْسِ وَتَجْلِسُ تَحْتَ الْمَرَاوِحِ؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثانى......﴾

كَوِّنْ صِيْغَةَ الأَمْرِ بِمَا يَأتِىْ مُسْتَعِيْناً بِالْمِثَالَيْنِ:

١. قِرَاءَةِ الْكُتُبِ: اقْرَأْ الْكُتُبَ

٢. إِيْقَادِ النَّارِ: أَوْقِدِ النَّارَ

٣. إِطْعَامِ الطَّعَامِ ....

٤. اتِّبَاعِ مَكَارِمِ الأَخْلاقِ..........

www.dawateislami.net

۵. إِکْرَامِ الضَّیْفِ.................

٦. إِفْشَاءِ السَّلامِ.................

۷. فَکِّ العَانِیْ.................

﴿......التَّدْرِیْبُ الثَّالِث......﴾

اقْرَأْ ولاحِظْ

١۔أَنَا أُجَهِّزُ نَفْسِیْ لِلسَّفَرِ

٢۔نَحْنُ نُجَهِّزُ أَنْفُسَنَا لِلسَّفَرِ

٣۔أَنْتَ تُجَهِّزُ نَفْسَکَ لِلسَّفَرِ

۴۔أَنْتِ تُجَهِّزِیْنَ نَفْسَکِ لِلسَّفَرِ

۵۔أَنْتُمَا تُجَهِّزَانِ نَفْسَکُمَا لِلسَّفَرِ

٦۔أَنْتُمْ تُجَهِّزُوْنَ أَنْفُسَکُمْ لِلسَّفَرِ

۷۔أَنْتُنَّ تُجَهِّزْنَ أَنْفُسَکُنَّ لِلسَّفَرِ

﴿......التَّدْرِیْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَایَاتِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّة:

١ ۔ میرا دوست بدھ کے دن آئے گا۔

٢ ۔ فیضان مدینہ میں جمعرات کو نمازِ مغرب کے بعد اجتماع ہوتا ہے۔

٣ ۔ میں اگست کے مہینے میں گھر جاؤں گا۔

٤ ۔ رمضان المبارک کے مہینے میں ٢٠ رکعت تراویح پڑھی جاتی ہیں۔

٥ ۔ حضرت آدم علیہ السلام کی ولادت جمعہ کے دن ہوئی۔

٦ ۔ ہم سردیوں میں موٹے کپڑے پہنتے ہیں۔

www.dawateislami.net

الأعداد

للمذكر	العدد	للمؤنث
وَاحِدٌ	١	وَاحِدَةٌ
اِثْنَان	٢	اِثْنَتَان
ثَلاثَةٌ	٣	ثَلاثٌ
أَرْبَعَةٌ	٤	أَرْبَعٌ
خَمْسَةٌ	٥	خَمْسٌ
سِتَّةٌ	٦	سِتٌّ
سَبْعَةٌ	٧	سَبْعٌ
ثَمانِيَةٌ	٨	ثَمانٌ
تِسْعَةٌ	٩	تِسْعٌ
عَشَرَةٌ	١٠	عَشَرٌ
أحَدَ عَشَرَ	١١	إِحْدٰى عَشَرَةَ
اِثْناعَشَرَ	١٢	اِثْنَتَا عَشَرَةَ
ثَلاثَةَ عَشَرَ	١٣	ثَلاثَ عَشَرَةَ
أَرْبَعَةَ عَشَرَ	١٤	أَرْبَعَ عَشَرَةَ
خَمْسَةَ عَشَرَ	١٥	خَمْسَ عَشَرَةَ

www.dawateislami.net

سِتَّةَ عَشَرَ	۱۶	سِتَّ عَشَرَةَ
سَبْعَةَ عَشَرَ	۱۷	سَبْعَ عَشَرَةَ
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	۱۸	ثَمانِیَ عَشَرَةَ
تِسْعَةَ عَشَرَ	۱۹	تِسْعَ عَشَرَةَ
عِشْرُوْنَ	۲۰	عِشْرُوْنَ
أَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۱	وَاحِدَةٌ وَّعِشْرُوْنَ
اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ	۲۲	اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ
ثَلاَثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۳	ثَلاثٌ وَّعِشْرُوْنَ
أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۴	أَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ
خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۵	خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ
سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۶	سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ
سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۷	سَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ
ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۸	ثَمانٌ وَّعِشْرُوْنَ
تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۹	تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ
ثَلاَثُوْنَ	۳۰	ثَلاثُوْنَ

....

وَاحِدٌ وَّثَلاثُوْنَ	۳۱	اِثْنَانِ وَثَلاثُوْنَ	۳۲
ثَلاثَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	۳۳	أَرْبَعَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	۳۴
خَمْسَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	۳۵	سِتَّةٌ وَّثَلاثُوْنَ	۳۶
سَبْعَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	۳۷	ثَمانِيَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	۳۸

www.dawateislami.net

تِسْعَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	۳۹	أَرْبَعُوْنَ	۴۰
وَاحِدٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	۴۱	اِثْنَانِ وَأَرْبَعُوْنَ	۴۲
ثَلاثَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	۴۳	أَرْبَعَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	۴۴
خَمْسَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	۴۵	سِتَّةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	۴۶
سَبْعَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	۴۷	ثَمَانِيَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	۴۸
تِسْعَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	۴۹	خَمْسُوْنَ	۵۰
وَاحِدٌ وَّخَمْسُوْنَ	۵۱	اِثْنَانِ وَخَمْسُوْنَ	۵۲
ثَلاثَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	۵۳	أَرْبَعَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	۵۴
خَمْسَةٌوَّخَمْسُوْن	۵۵	سِتَّةٌ وَّخَمْسُوْنَ	۵۶
سَبْعَةٌ وَّخَمْسُوْن	۵۷	ثَمَانِيَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	۵۸
تِسْعَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	۵۹	سِتُّوْنَ	۶۰
وَاحِدٌ وَّسِتُّوْنَ	۶۱	اِثْنَانِ وَسِتُّوْنَ	۶۲
ثَلاثَةٌ وَّسِتُّوْن	۶۳	أَرْبَعَةٌ وَّسِتُّوْنَ	۶۴
خَمْسَةٌ وَّسِتُّوْن	۶۵	سِتَّةٌ وَّسِتُّوْنَ	۶۶
سَبْعَةٌ وَّسِتُّوْن	۶۷	ثَمَانِيَةٌ وَّسِتُّوْنَ	۶۸
تِسْعَةٌ وَّسِتُّوْن	۶۹	سَبْعُوْنَ	۷۰
وَاحِدٌ وَّسَبْعُوْنَ	۷۱	اِثْنَانِ وَسَبْعُوْنَ	۷۲
ثَلاثَةٌ وَّسَبْعُوْن	۷۳	أَرْبَعَةٌ وَّسَبْعُوْن	۷۴
خَمْسَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	۷۵	سِتَّةٌ وَّسَبْعُوْنَ	۷۶
سَبْعَةٌ وَّسَبْعُوْن	۷۷	ثَمَانِيَةٌ وَّسَبْعُوْن	۷۸

www.dawateislami.net

تِسْعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧٩	ثَمانُوْنَ	٨٠
وَاحِدٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨١	اِثْنَانِ وَثَمانُوْنَ	٨٢
ثَلاثَةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٣	أَرْبَعَةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٤
خَمْسَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨٥	سِتَّةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٦
سَبْعَةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٧	ثَمَانِيَةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٨
تِسْعَةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٩	تِسْعُوْنَ	٩٠
وَاحِدٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩١	اِثْنَانِ وَتِسْعُوْنَ	٩٢
ثَلاثَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٣	أَرْبَعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٤
خَمْسَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٥	سِتَّةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٦
سَبْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٧	ثَمَانِيَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٨
تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٩	مِئَةٌ	١٠٠
مِئَتَانِ	٢٠٠	ثَلاثُ مِئَةٍ	٣٠٠
أَرْبَعُ مِئَةٍ	٤٠٠	خَمْسُ مِئَةٍ	٥٠٠
أَلْفٌ	١٠٠٠	أَلْفَانِ	٢٠٠٠
ثَلاثَةُ آلافٍ	٣٠٠٠	مِئَةُ أَلْفٍ (ایک لاکھ)	١٠٠٠٠٠

مِلْيُوْنٌ (ج: مَلايِيْن)	١٠٠٠٠٠٠	دس لاکھ
عَشَرَةُ مَلايِيْن	١٠،٠٠٠٠٠٠	ایک کروڑ
بِلْيُوْنٌ (ج: بلايين)	١٠٠٠٠٠٠٠٠٠	ایک ارب
عَشَرَةُ بَلايِيْن	١٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	دس ارب

www.dawateislami.net

تَكَلَّمُوْا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

www.dawateislami.net

سِلْسِلَةُ التكلّم مَعَ الصَّدِيق (الف)

جمال...... : هَلْ سَلَّمَ زَيْدٌ عَلى أَخِيكَ؟
كمال...... : نَعم! سَلَّمَ زَيْدٌ عَلى أَخِيُ.
جمال...... : هل سلَّمْتَ عَلى أَبِيْكَ حِيْنَ دَخَلْتَ الدَّارَ؟
كمال...... : نَعم! سَلَّمْتُ عَلى أَبِى حِيْنَ دَخَلْتُ الدَّار.
جمال...... : هل سَلَّمَا عَلى أَصْدِقَائِكَ؟
كمال...... : نعم! سَلَّمَا على أَصْدِقَائِى.
جمال...... : هل سَلَّمْتَ عَلَيْهِ حِيْنَمَا قَرءَ القُرْان؟
كمال...... : لا! بَلْ جَلَسْتُ سَاكِتاً عِنْدَه.
جمال...... : هل سَلَّمَ صَدِيْقُكَ على أبيكَ؟
كمال...... : نعم! سَلَّمَ صَدِيْقِى على أبى.

(ب)

عُبَادَة...... : هل صَلّى زيدٌ مَعَ الْجَمَاعَة؟
أكمل...... : نَعم! صَلّى زَيْدٌ مَعَ الْجَمَاعَة.
عبادةُ...... : هَلْ صَلَّيْتَ الْعَصْرَ مَعَ الْجَمَاعَة؟
أكمل...... : نَعم! صَلَّيْتُ الْعَصْرَ مَعَ الْجَمَاعَة.
عبادةُ...... : هل تُصَلّى مَعَ الْجَمَاعَة؟
أكمل...... : نَعم! أُصَلّى مَعَ الْجَمَاعَة.
عبادةُ...... : هَلْ يُصَلّى مَعَ الْجَمَاعَة؟
أكمل...... : نَعم! يُصَلّى مَعَ الْجَمَاعَة.

www.dawateislami.net

عبادةُ......: هَلْ يُصَلّی صَدِيقُکَ مَعَ الْجَمَاعَة؟

أكمل......: نَعم! يُصَلّی صَدِيقِی مَعَ الْجَمَاعَة.

☆......☆......☆......☆

التمرين

تَرْجِمُوْا إلَی الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأتِی.

۱ ۔ کیاوہ اپنے دوست کوسلام کرتا ہے؟

۲۔کیاتم اپنے پڑوسی کوسلام کرتے ہو؟

۳۔ کیاوہ مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

۴۔میرے بھائی نے دوستوں کے سامنے مجھے سلام کیا۔

۵۔گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرو۔

(ج)

سليم......: هل شَرِبَ خَالِد الشَّایَ بِالْمَسَاء.

زاهد......: نعم! شَرِبَ خَالِد الشَّایَ بِالْمَسَاء.

سليم......: هل شَرِبُوا الشَّایَ مَعَکَ فِی الْفُنُدُق؟

زاهد......: لا بل شَرِبُوا الْقَهْوَةَ فِی الفندق.

سليم......: هل يَشْرَبُ ابنُکَ الشَّاي؟

زاهد......: لا بَلْ يَشْرَبُ الْحَلِيْبَ كُلَّ صَباح.

سليم......: كَمْ مَرَّةً تَشْرَبُ الشَّایَ فِی الْيَوْم؟

زاهد......: أَشْرَبُ الشَّایَ مَرَّتَيْنِ فَقَطْ فِی الْيَوْم.

سليم......: هل خَرَجَ زيد مَعَ الأخلّاء للنُّزْهَة؟

www.dawateislami.net

زاھد......: نعم! خرَجَ زيدٌ مَعَ أَخِلائِه لِلنُّزْهَة.

سلیم......: هل خَرَجْتَ مَعَ عَائِلَتِکَ للنّزهة يَوْمَ الأربَعَاء؟

زاھد......: نعم! خَرَجْتُ مَعَ عَائِلَتِی للنزهة يَوْمَ الأرْبعاء.

☆......☆......☆......☆

﴿......التمرين......﴾

تَرْجِمُوْا إلَى الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأتِی.

١۔ اسلم روزانہ صبح کے وقت سیر کو جاتا ہے۔

٢۔زیادہ چائے پینا صحت کونقصان دیتا ہے۔

٣۔کل میں ابو کے ساتھ سیر کو جاؤں گا۔

٤۔ کیا تم ناشتے کے بعد چائے پیتے ہو؟

٥۔میں نے مہمانوں کے ساتھ چائے پی۔

❁......❁......❁......❁

(د)

☆......تَقْبِيْل الإبهَامَيْن عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم سُنَّةُ الصالحين.

ذیشان......: هل يُقَبِّل إِبْهَامَيْهِ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم.

سلمان......: نعم يُقَبِّل إِبْهَامَيْهِ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم.

ذیشان......: هل تُقَبِّل إِبْهَامَيْکَ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم.

سلمان......: نَعَم يَا سَيِّدِیْ أُقَبِّل إِبْهَامَیَّ عِنْدَ سَماعِ اسْمِ محمد

www.dawateislami.net

صلی اللّٰہ علیہ وسلم وأُحِسُّ بِهَا الرَّاحَة.

ذیشان......: بَیِّـنْ فَضِیْلَةَ تَقْبِیْلِ الإِبْهَامَیْنِ عِنْدَ سَمَاعِ اسم محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم.

سلمان......: قَـرَأْتُ فِیْ کِتَابِ الْفِرْدَوْس: "مَنْ قَبَّلَ ظُفْرَیْ إِبْهَامِه عِنْدَ سَمَاعِ أشهد أنَّ محمّداً رسول اللّٰہ فِی الأذانِ أَنَا قَائِدُہ وَمُدْخِلُه فِی صُفُوْفِ الْجَنَّة".

(۵)

عدنان......: هل نَظَّفَ نَاصِرٌ أَسْنَانَه بَعْدَ الطَّعَام؟

کامران......: نعم! نَظَّفَ نَاصِرٌ أَسْنَانَه بعد الطعام.

عدنان......: هل تُنَظِّفُ أَسْنَانَکَ بَعْدَ الطعام ؟

کامران......: نعم! أُنَظِّفُ أَسنانِی بعدَ الطعام.

عدنان......: هل یُنَظِّفُوْنَ أسنانَهم بعدَ الطعام؟

کامران......: لا، لکن بَعْضُهم یُنَظِّفُونَ أَسْنَانَهُم بعد الطعام.

☆......☆......☆......☆

التمرین

۱۔ کیا آپ وضو سے پہلے مسواک کرتے ہیں؟

۲۔کیا وہ کھانے کے بعد مسواک کرتا ہے؟

۳۔نسیمہ ہفتے کے دن گھر کی صفائی کرتی ہے۔

۴۔اپنے کپڑے صاف ستھرے رکھو۔

۵۔میرا بھائی نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سن کر انگوٹھے چوم لیتا ہے۔

www.dawateislami.net

الاستفهام

مَنْ هُوَ؟	هُوَ نَاصِر.
مَنْ هِيَ ؟	هِيَ أُخْتِيَ الصَّغِيْرَة.
مَنْ هُمَا؟	هما زَمِيْلان فِي الدَّرَجَةِ الاوْلى.
مَنْ هُمَا؟	هُمَا أُخْتَاى.
أ هُم مُهَنْدِسُوْن؟	لا، هُمْ مُدَرِّسُوْن.
هَلْ هُنَّ مُسْلِمَاتٌ؟	نَعَم هُنَّ مُسْلِمَات.
مَنْ أنتَ ؟	أَنَا تِلْمِيْذٌ فِيْ جَامِعَةِ الْمَدِيْنَة.
مَنْ أنتِ؟	أَنَا أُمُّ سَلِيْم.
مَنْ أَنْتُمَا أَيُّهَا الْغَرِيْبَان؟	نَحْنُ مِنْ بَاكِسْتَانَ جِئْنَا هُنَا للشُّغل.
أَأَنْتُمْ عُمَّال؟	لا بَـلْ نَـحْنُ مُهَـنْـدِسُوْنَ فِـي الشَّـرِكَة الْبَاكِسْتَانِيَّة.
أَأَنْتُمْ حَفِظْتُمْ دُرُوْسَكُمْ؟	نَعَم، نَحْنُ حَفِظْنَا دُرُوْسَنَا.
هَلْ زَيْدٌ مَوْجُوْدٌ؟	نَعَمْ، زَيْدٌ مَوْجُوْدٌ
هَلْ حَضَرَ كَمَالٌ؟	نعم هُوَ أَيْضاًمَوْجُوْدٌ
مَاذا تفْعَلُ؟	أَنَاأَقْرَءُ
مَنْ أُسَامَةُ؟	هُوَ صَدِيْقِى
أَهُوَ طَبِيْبٌ ؟	لا، هُوَ مُهَنْدِسٌ
أَيُّ الطَّعَامِ تُحِبُّ؟	أُحِبُّ الدَّجَاجَ الْمَشْوِيَّ مَعَ الْخُبْزِ الْمُطَبَّقِ

www.dawateislami.net

مَتٰی تَسْتَيْقِظُ؟	أَسْتَيْقِظُ فِی الْفَجْرِ
لِمَا يَنُوْمُ كَثِيْراً؟	لانَّه مَرِيْضٌ
كَيْفَ تَعْرِفُ الْوَقْتَ؟	أَعْرِفُ الْوَقْتَ بِالسَّاعَةِ
كَمْ أَخاً لَکَ؟	لِیْ أَخَوَان
مَا ذَا تَفْعَلُ فِی هَذِه الايَّامِ؟	أَتَعَلَّمُ فِی جَامِعَةِ الْمَدِيْنَةِ
مَاذَاتَتَعَلَّمُ؟	أَتَعَلَّمُ كُتُبَ الدَّرْسِ النِّظَامِیْ
مَتٰی تَذْهَبُ اِلی الْجَامِعَةِ؟	أَذْهَبُ صَبَاحاً
فِیْ أَیِّ فَصْل تَتَعَلَّمُ؟	أَتَعَلَّمُ فِی الْفَصْلِ الاوَّلِ
أَهُوَ أُسْتَاذٌ؟	لا، هُوَ مُدِيْرٌ

التمرين الأول

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

١ ـ كَمْ أُسْتَاذاً لکَ؟.............

٢ ـ أَهِیَ مِنَ الْمُعَلِّمَات؟.............

٣ ـ هَلْ حَفِظْتَ دُرُوْسَکَ؟...........

٤ ـ فِیْ أَیِّ فَصْلٍ أَنْتَ؟.............

٥ ـ هَلْ هُوَرَجُلٌ عَاجِزٌ؟.............

٦ ـ كَيْفَ تَسِيْرُ أَعْمَالُکَ؟...........

٧ ـ أَأَنْتَ سَائِقُ السَّيَّارَةِ؟...........

www.dawateislami.net

٨۔هَلْ أَنْتُم مُسْتَعِدُّوْنَ للذَّهَابِ إِلَى الْقَافِلَةِ الْمَدَنِيَّةِ...

٩۔هَلْ أَنْتَ تُحِبُّ الدَّعْوَةَ الإِسْلامِيَّة؟..............

١٠۔هَلْ أَنْتُمَا تَحْتَرِمَانِ قَانُوْنَ الْمُرُوْرِ؟...........

١١۔أَهُوَ يَسُوْقُ السَّيَّارَةَ بِسُرْعَةٍ جُنُوْنِيَّةٍ؟..........

١٢۔مَا لَوْنُ السَّيَّارَةِ الَّتِيْ تَحَطَّمَ زُجَاجُهَا؟..........

التمرين الثاني

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ کیاوہ آپکا گہرادوست ہے؟...............

٢۔ آپکا کونسا بھائی بڑا ہے؟...............

٣۔ کیاوہ سورہا ہے؟.......................

٤۔ کیاوہ سب جاگ رہے ہیں؟...............

٥۔ گھر میں کتنے کمرے ہیں؟...............

٦۔ سبق کا پیریڈ کب شروع ہوگا؟...............

٧۔ وہ کہاں رہتے ہیں؟...............

٨۔ تم روزانہ اپنا سبق یاد کیوں نہیں کرتے ہو؟...............

٩۔ کیا اسے کیلے پسند ہیں؟...............

١٠۔ کیا آپ سب مدنی چینل کے نمائندے ہیں؟...............

١١. وہ کون تھا؟...............

١٢. وہ سبزی کب لایا؟...............

www.dawateislami.net

المُحادَثةُ (الف)

نُعْمَان……: السّلامُ عليكُم!

ناصر……: وعليكُمُ السلامُ.

نعمان……: ما اسُمُکَ الشريفُ ؟

ناصر……: اِسْمِي نَاصِرٌ العطاریٌّ.

نعمان……: مَا اسُمُ أَبِيْکَ؟

ناصر……: اِسمُ أبِی عبدُ المُصطَفٰی القادریّ.

نعمان……: ما هيَ جِنْسِيَّتُکَ؟

ناصر……: أنَا بَاکستانیّ.

نعمان……: فی أیّ بَلَدٍ أنتَ تَسْکُنُ ؟

ناصر……: أنا أَسْكُنُ في بَلَدٍ مَعرُوفٍ: كَرَاتَشِيْ.

نعمان……: ما عُنوَانُ بيتِکَ؟

ناصر……: عُنوَانُ بَيْتِی هذا: سُوْقُ الخِضَارِ الْقَدِيْمِ حَیّ سوداغران قربَ جَامِعَة فيضان مدينة، رَقْمُ الزُقَاق ١٠، رَقْم البيت ٧٥، كَرَاتَشِی.

نعمان……: كَمْ عُمُرُکَ ؟

ناصر……: عُمْرِيْ تِسْعَ عَشَرَةَ سَنَةً.

نعمان……: مَا هِيَ مِهْنَةُ وَالِدِکَ؟

ناصر……: هُوَ مُحَاسِبٌ فِی الْمَعْهَدِ التَّعْلِيْمِیِّ.

نعمان……: مُنْذُ متی أَنْتَ هنَا (فِی الْمَدْرَسَةِ)؟

ناصر……: أَنَا هُنا مُنْذُ عِدَّةِ أَيَّام.

www.dawateislami.net

نعمان...... : هل أَنت لِوَحْدِكَ ؟

ناصر...... : لا :أَنَا مَعَ أَخِيْ.

نعمان...... : لِمَاذَا أَتَيتَ هُنَا (فِى الْمَدْرَسَةِ) ؟

ناصر...... : أَتَيتُ هُنَا لِلْدَّرْس النِّظَامِى.

نعمان...... : إِلَى اللِّقاءِ،السَّلامُ عَلَيْكُمْ!

ناصر...... : وَعَلَيْكُمُ السَّلام.

☆......☆......☆......☆

☆ما كان مبدوءاً بلام كلبنٍ ولحمٍ، ثم دخلت عليه (أَلْ) كاللبنِ واللحمِ، ثم دخلت عليه لامٌ، فحينئذٍ تجتمعُ ثلاث لامات. فإذا اجتمعنَ فلا يُكتبنَ كلهنَّ. بل يُكتفى بلامين فقط، مثلُ "لِلَّبن منافعُ كثيرة، ولِلَّحمِ فوائدُ ومَضارٌّ، واللَّبن أنفعُ من اللَّحم. وهكذا إذا اجتمعت ثلاثُ لاماتٍ في كلمة، اكتفيتَ باثنتين، فتقولُ في (اللَّذانِ واللَّتان واللاَّتي واللاَّئي واللَّواتي)، إذا دخلت عليهنَّ اللام "أُحسنتُ لِلَّذَيْنِ اجتهدا، ولِلَّتَينِ اجتهدتا "الخ...

www.dawateislami.net

المُحادَثةُ (ب)

شريف......: السَّلام عليكم.

هارون......: وعليكم السَّلام.

شريف......: إلى أين أنتَ مُسافِر؟

هارون......: أنـا مُسافِرٌ إلى كَراتَشِى سأَلْتَحِقُ بجامِعَةِ الْمَدِينَةِ لِلدّرس النِّظَامِى.

شريف......: كَيْفَ تَوجَّهَ فِكْرُكَ إلى الدَّرْسِ النِّظَامِى.

هارون......: يَـوْماً جاءَ تِ الْقَافِلةُ للدَّعْوَةِ الاسْلامِيَّةِ فِى مُسْتَعْمَرَتِنا ورَغَّبَـنِـى أَمِيـرُها إلى تَحْصِيْلِ الْعِلْمِ،وبالإضَافَةِ إلى أنَّه قَـدْ سَمِعْتُ الْحَدِيْثَ النَّبوِىَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّم "طَلَبُ الْعِـلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلى كُلِّ مُسْلِم ومُسْلِمَةٍ"و"مَنْ سَلكَ طَرِيْقاً يَلْتَمِسُ به عِلْماً سَهَّلَ اللّٰهُ لَه بِه طَرِيْقاً إلَى الْجَنَّةِ".

شريف......: ولكنَّكَ تَعْرِفُ الإسْلامَ جيِّداً.

هارون......: دَرَسْـتُ الإسْـلامَ باللُّغَةِ الأرْدِيَّةِ ،وهذا لايَكْفِينِى. يَجِبُ أن أَدْرُسَ الإسْـلامَ بـالـلُّـغَةِ الْـعَـرَبِيَّةِ؛لأنَّهَـا لُغَةُ الْقُرْآنِ الْكَرِيْم،ولايُفْهَمُ القُرْآنُ إلا بِهَا.

شريف......: أَنـاأَيْـضـاً مُسَافِرٌ إلى كَرَاتَشِىْ وَسَوْفَ أَلْتَحِقُ بِجَامِعَةِ الْمَدِيْنَةِ فيضان مدينة.

هارون......: مَاذَا سَتَدْرُسُ فِيْهَا؟

شريف......: أُرِيْدُ التَّخَصُّصَ فِى الْفِقْهِ الْحَنفِىِّ.

هارون......: لِمَاذَا تُرِيْدُ التَّخَصُّصَ فِى الْفِقْهِ الْحَنفِىّ ؟

شريف......: سَأَكُوْنُ مُدَرِّساً لِلْفِقْهِ الْحَنفِىِّ فِى جَامِعَةٍ مِن جَامِعَاتِ

www.dawateislami.net

الْمَدِيْنَة.

هارون......:فَرِحْتُ بِلِقَائِک

شريف......:أَنَا أَيْضاً. إِلَى اللِّقَاء

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

١ ـ لِمَاذَا يُسَافِرُ هَارُوْنُ إلى كَرَاتَشِيْ ؟

٢ ـ لِمَ يُرِيْدُ هَارُوْنُ الالْتِحَاقَ بِالتَّخَصُّصِ ؟

٣ ـ لِمَاذَا يُسَافِرُ شَرِيْفٌ إِلَى كَرَاتَشِيْ؟

٤ ـ مَنْ رَغَّبَ هَارُوْنَ إِلَى تَحْصِيْلِ الْعِلْمِ؟

٥ ـ مَا بَيَّنَ رَسُوْلُنَا الْمُكَرَّم ونَبِيُّنَا الْمُعَظَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أجراً لِطَالِبِ الْعِلْمِ الَّذِىْ سَافَرَ لِعِلْم الدِّيْن؟

التمرين الثاني

ضَعْ عَلَامَةَ (✓) أو (○) ثم صَحِّحِ الخَطأَ.

الصواب	الجمل
....	١ ـ هارون يُغَادِرُ إلى كراتشى.
....	٢ ـ شريف يسافر إلى لاهور للعمل.
....	٣ ـ هارون دَرَسَ تجويدَ القرآن.
....	۴ .هارون سيلحق بكُلِّيَّةِ الدِّرَاسَاتِ الجَدِيْدَة.
....	٥ ـ شريف سيلحق بِكُلِّيَّة الآداب.

www.dawateislami.net

التعلّم في الجامعة

ناصر......: السَّلامُ عَلَيْكُمْ

عابد......: وَعَلَيْكُمُ السَّلامُ

ناصر......: مَاذَا تَقُوْلُ عَن تعَلُّمِ الدِّيْنِ فِي الْجَامِعَةِ؟

عابد......: هـو مِـنَ الـوَاجِبَـاتِ لإمْـضَـاءِ الْـحَيَـاةِ حَسَناً وهذا هُوَ السَّبَبُ الَّذِيْ الْتَحقْتُ بِه بِالْجَامِعَةِ.

ناصر......: مَاذَا تتَعَلَّمُ هُنَاكَ؟

عابد......: أَتَـعَلَّمُ لُغَةَ رَسُوْلِنَا الْمُكَرَّم، شَفِيْعِنَا الْمُعَظَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ.

ناصر......: مَتٰى تَرُوْحُ إلَى الْجَامِعَةِ؟

عابد......: أَرُوْحُ إلَى الْجَامِعَةِ صَبَاحاً

ناصر......: هَلْ تَسْتَمِعُ إلى أُسْتَاذِكَ ؟

عابد......: نعم! أَسْتَمِعُ إلى أُسْتَاذِيْ.

ناصر......: مُنْذُ كَمْ مُدَّةً تَتَعَلَّمُ فِيْ هذه الْجَامِعَةِ ؟

عابد......: أَنَا أَتَعَلَّمُ فِيْ هٰذِهِ الْجَامِعَةِ مُنْذُ سَنَةٍ.

ناصر......: هَلْ تُمَارِسُ دَرْسَكَ كُلَّ يَوْمٍ ؟

عابد......: نَعَمْ! أُمَارِسُ الدَّرْسَ كُلَّ يَوْمٍ.

ناصر......: مَتى تُذَاكِرُ الدَّرْسَ ؟

عابد......: أُذَاكِرُ الدَّرْسَ فِي اللَّيلِ.

ناصر......: أَيْنَ تُذَاكِرُ الدَّرْسَ ؟

عابد......: أُذَاكِرُ الدَّرْسَ مَعَ الطُّلَّابِ فِى الْحَلْقَةِ.

www.dawateislami.net

ناصر......: هَلْ تَقْرَأُ دُرُوْسَک فِي الْمَسَاءِ أَيْضاً ؟

عابد......: لا! أَنَا لا أَقْرَأُ الدُّرُوْسَ فِي الْمَسَاءِ.

ناصر......: لِمَاذَا ؟

عابد......: لأَنِّي أَلْعَبُ فِي الْمَسَاءِ مَعَ أَصْدِقَائِي.

أقسام المؤنث

أولا: ينقسم المؤنث في العربية من حيث دلالته على مسماه قسمين:

١)مؤنث حقيقي وهو ما دل على مؤنث من الناس والحيوان.

٢)مؤنث مجازي وهو ما دل على مؤنث من الأشياء.

ثانيًا: ينقسم بالنظر إلى لفظه ومعناه ثلاثة أقسام:

١)مؤنث لفظي معنوي، وهو الذي يدل على مؤنث حقيقي أو مجازي، وفيه علامة تأنيث، نحو: فاطمة، سيارة.

٢)مؤنث معنوي، وهو ما دل على مؤنث حقيقي أو مجازي بمعناه دون علامة تأنيث، نحو: زينب، دار.

ويكون المؤنث معنويًّا في أربعة مواضع:

أ-أعلام الإناث، مثل: سعاد.

ب-الأسماء والصفات الخاصة بالإناث، مثل: أم، حامل، مرضع، طالق.

ج-أسماء البلاد والمدن والقبائل، مثل: مصر، الرياض، قريش.

د-أسماء بعض أعضاء الإنسان المزدوجة، مثل: عين، أذن، ذراع، يد، رِجْل.

٣-مؤنث لفظي، وهو ما دلّ على مذكر وفيه علامة تأنيث، نحو: طلحة، داعية، علاّمة، زكرياء. والمعتبر في الإسناد إليه معناه فيذكّر له الفعل.

ثالثًا: ينقسم من حيث ملابسات السياق قسمين:

١)مؤنث تأويلي: وهو اللفظ المذكر في وضعه ولكنه يعامل في السياق معاملة المؤنث بسبب تفسيره بلفظ المؤنث، مثل: اتتك كتابي.

٢)المؤنث الحكمي: وهو المذكر الذي اكتسب التأنيث من إضافته إلى مؤنث، مثل قوله تعالى: ﴿وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ﴾ [٢١-ق].

www.dawateislami.net

في الفصل

التلميذ......: السَّلامُ عَلَيْكُمْ، أَ أَدْخُلُ؟

الأستاذ......:وَعَلَيْكُمُ السَّلامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، نعَمْ! هَلْ حَفِظْتَ دُرُوسَكَ؟

التلميذ......:لا يا أُسْتَاذِيْ.

الأستاذ......:لِمَ ؟

التلميذ......:يَا سَيِّدِيْ! أَنَا عَلِيلٌ مِنْ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ.

الأستاذ......:مَا الَّذِيْ بِكَ ؟

التلميذ......: كُنْتُ أُحِسُّ صُدَاعاً فِيْ رَأْسِيْ مُنْذُ يَوْمِ السَّبْتِ.

الأستاذ......:هَلْ طَلَبْتَ الرُّخْصَة؟

التلميذ......: نَعَمْ! يَا أُسْتَاذِيْ كَتَبْتُ الطَّلَبَ لِحُصُوْلِ الرُّخْصَةِ إلى مُدِيْرِ الْجَامِعَةِ.

الأستاذ......:هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى الطَّبِيْبِ لِلْفَحْصِ؟

التلميذ......:نَعَمْ يَا أُسْتَاذِيْ.

الأستاذ......:مَاذَا قَالَ الطَّبِيْبُ ؟

التلميذ......: بَعْدَ الْفَحْصِ وَالْمُعَايَنَةِ قَالَ الطَّبِيْبُ أَصَبْتَ بِالْحُمّٰى وَعَلَيْكَ الرَّاحَةَ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ.

الأستاذ......:حَسَناً: اِجْلِسْ فَاحْفَظْ دُرُوسَكَ السَّابِقَةَ إِنِّيْ أَسْمَعُ مِنْكَ غَداً إنشَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ.

التلميذ......:جَزَاكَ اللّٰهُ يَا أُسْتَاذِيْ.

❁......❁......❁......❁

www.dawateislami.net

كيف تُقضى العُطلةُ......؟

اَلأمُّ......:اَلعُطلَةُ عَلَى الأَبوَابِ، يَا أَبا أحمدَ.

اَلأبُ......:يَا لَهَا مِن فُرصَةٍ طَيِّبَةٍ يا أمّ أحمدَ!

الأمّ......: كَيفَ سَيَقضِي أَولادُنا العُطلَةَ؟

اَلأبُ......:هَيَّا نُنادِ الأَولادَ،وَنُناقِشُهُم فِي الأمرِ.

الأمّ......:فِكرَةٌ طَيِّبَةٌ.سَأُنَادِيهِم الآنَ. يا أَحمَدُ، يا فَاطِمَةُ، يا طَارِقُ، يَا نَدٰى، يَا بَدرُ.

(يَحضُرُ الأولادُ)

الأم......: كَيفَ نَقضِي العُطلَةَ يا أَولادُ؟ نُرِيدُ آرائَكُم.

أحمد......:أَرَى السَّفَرَ إلى مَصِيفٍ جَمِيلٍ.

اَلأبُ......:أَحسَنتَ. وَمَا رَأيُكِ يا فَاطِمَةُ؟

فاطمة......:أَرَى عَمَلَ حَدِيقَةٍ لِلبَيتِ.

الأُمُّ......:يَا لَهَا مِن فِكرَةٍ طَيِّبَةٍ! فَلَيسَ فِي بَيتِنَا حَدِيقَةٌ.

طارق......:أُفَضِّلُ مُشَاهَدَةَ بَرَامِجِ التِّلفَازِ.

الأم......:لامَانِعَ مِنَ مُشَاهَدَةِ البَرَامِجِ المُفِيدَةِ فَقَط:سَاعَةً، أَوسَاعَتَينِ.

اَلأبُ......:وَمَاذَا تَقُولُ نَدٰى؟ وَمَاذَا يَقُولُ بَدرُ؟

نَدٰى......:سَأَقرَأُ كُتُباً كَثِيرَةً فِي العُطلَةِ.

بدر......:سَأَلعَبُ، وَسَأَقرَأُ، وَسَأَسبَحُ فِي البَحرِ.

الأم......:عُطلَةٌ سَعِيدَةٌ، يا أَولادُ.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثم صَحِّح الخَطأَ.

الجمل	الصواب
١ ـ العطلة بعد أُسْبُوْع.	....
٢ ـ في هذه الأُسْرَةِ خمسةُ أولاد.	....
٣ ـ بدر سيسبح في النهر.	....
٤ ـ ندى ستشاهد التلفاز.	....
٥ ـ لدى الأسرة حديقة جميلة.	....
٦ ـ الأب ينادي الأولاد.	....

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِيْ.

١ ـ مَا مُشْكِلَةُ الأُسْرَةِ؟

٢ ـ مَاذَا يُرِيْدُ الأَبُ وَالأُمُّ مِنَ الأَوْلادِ؟

٣ ـ مَنْ يُرِيْدُ السَّفَرَ إِلَى مَكَانٍ جَمِيْلٍ؟

٤ ـ كَمْ سَاعَةً سَيُشَاهِدُ طَارِقٌ البَرَامِجَ الْمُفِيْدَةَ؟

٥ ـ مَنْ سَيَقْرَأُ كُتُباً؟

٦ ـ من سَيُرَوِّحُ عَن نَفْسِه جَيِّداً؟

www.dawateislami.net

حادث سَرِقَة

فضيل......:السَّلامُ عَلَيْكُمْ.

جعفر......:وَعَلَيْكُمُ السَّلام. هَلْ شَاهَدتَّ الأخْبَارَ فِى التِّلْفَازِ أمسِ؟

فضيل......:تَقْصِدُ حَادِثَ سَرِقَةِ الْمَصْرَفِ الْوَطَنِىّ؟

جعفر......:نَعَمْ! لَقَدْ أَخَافَنِى ذٰلِكَ الْحَادِثُ كَثِيْراً. لَمْ تَكُنْ بلادُنا تَعْرِفُ هذَا النَّوعَ مِنَ الْجَرِيْمَةِ مِنْ قَبْلُ.

فضيل......:لٰكِنَّنِىْ شَعِرْتُ بِالاطْمِئنَانِ عِنْدَ مَا قَبَضَتِ الشُّرْطَةُ عَلى الْجُنَاةِ بَعْدَ سَاعَاتٍ.

جعفر......:لَقَدْ زَادَتِ الجَرِيْمَةُ عِنْدَنَا أَخِيْراً.

فضيل......:وَلٰكِنَّهَا مَا زَالَتْ قَلِيْلَةٌ، مُقَارِنَةٌ بِالدُّوَلِ الأخْرٰى.

جعفر......:اتَّفِقُ مَعَكَ، فَقَدْ قَضَيْتُ الْعُطْلَةَ الْمَاضِيَةَ فِى إحْدَى الدُّوَلِ الْكُبْرٰى. لَمْ نَكُن نَخْرُجُ مِنَ الْفُنْدُقِ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ خَوْفاً مِنْ حَوَادِثِ السَّرِقَةِ وَالْقَتْلِ.

فضيل......: بَلْ تَقَعُ الْجَرِيْمَةُ أَحْيَاناً فِى تِلْكَ الْبِلادِ فِى النَّهَارِ.

جعفر......:أَخَافُ أن تَنْتَقِلَ الْعَدْوٰى إلى بِلادِنَا فَتَنْتَشِرَ جَرَائِمُ الْقَتْلِ، وَالاغْتِصَاب.

فضيل......: أَسْأَلُ اللّٰهَ ألاّ يَحْدُثَ ذلكَ.

جعفر......:أَحْسَنْتَ، فَالْحَيَاةُ لا تُسَاوِىْ شَيْئاً بِلا أَمْنٍ.

فضيل......: أَدَامَ اللّٰهُ عَلَيْنَا نِعْمَةَ الأمْنِ.

جعفر......:آمِيْن.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثم صَحِّح الخطأَ.

الجمل	الصواب
١ ـ عرف جعفر حادث السرقة من التلفاز.	....
٢ ـ كان حادث السرقة فى المصرف الكبير.	....
٣ ـ قبضت الشرطة على الجناة بعد أيام.	....
٤ ـ تقع الجريمة فى بعض الدُّول الكبرى فى الليل والنهار.	....
٥ ـ البلد الذى فيه جعفرٌ وفضيلٌ فيه أمن.	....

التمرين الثاني

رَتِّبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ كَمَا وَرَدَتْ فِى الْحِوَارِ:

الجُملُ الغيرُ المرتَّبة	الجُمل المرتبة
١ ـ لكن فضيلاً عَرَفَ الحادثَ قبلَ مُقَابَلَةِ جعفر.	....
٢ ـ أخبر جعفرٌ فضيلا بالحادث.	....
٣ ـ شاهد جعفر الحادث فى التلفاز.	....
٤ ـ يَتَّفِقُ الصديقانِ أن الجريمةَ قليلةٌ فى بلدهما.	....
٥ ـ كان هُناكَ حَادِثُ سَرِقَةٍ فى المصرف.	....

www.dawateislami.net

يَهْتَمُّ المسلمُ بالنَّظافة

طَلْحَةُ......:ماأَطْيَبَ الْعِطْرَ الذى تَسْتَعْمِلُه الْيَوْمَ يا عِمادُ!

عِماد...... : شُكْراً ياطَلْحَةُ.

طَلْحَةُ......:أَراكَ تَهْتَمُّ بالنَّظَافَةِ كَثِيراً.

عِماد...... : حقّاً؛لأنّ الإسْلامَ يَحُثُّ الْمُسْلِمَ عَلَى النَّظافَةِ.

طَلْحَةُ......:هَلْ يَهْتَمُّ كُلُّ الْمسْلِمِيْنَ بالنَّظَافَةِ مِثْلَكَ؟

عِماد...... : نَعَم! لأنَّ عَلى كُلِّ مُسْلِمٍ أن يَتَوَضَّأَ ويَغْتَسِلَ ويَتَطَهَّر.

طَلْحَةُ......:هذه نَظافَةُ الْجِسْمِ وَمَاذَا عَن نَظافَةِ الْمَلْبَسِ؟

عِماد...... : يَهْتَمُّ الْمُسْلِمُ بنَظَافَةِ الْمَلْبَسِ كَمَا يَهْتَمُّ بِنَظَافَةِ الْجِسْمِ فَتَكُوْنَ ثِيَابُه نَظِيْفَةً دَائِماً.

طَلْحَةُ......:فِعْلاً، اَلنَّظَافَةُ أَمْرٌ مُهِمٌّ عِنْدَكُمْ.

عِماد...... : وهُناكَ نَوْعٌ ثَالِثٌ مِنَ النَّظَافَةِ.

طَلْحَةُ......:مَا هُوَ؟

عِماد...... : نَظافَةُ النَّفْسِ.

طَلْحَةُ......:ماذا تَقْصِدُ؟

عِماد...... : يَجِبُ أن يكونَ الْمُسْلِمُ نَظِيْفَ الْقَلْبِ وَ يُحِبُّ الْخَيْرَ لأخيه كَما يُحِبُّ لِنَفْسِه.

طَلْحَةُ......:شُكْراً يَا عِمادُ، فَقَدْ تَعَلَّمْتُ مِنكَ الْيَوْمَ الْكَثِيْرَ.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

التمرين الأول

ضَعْ علامةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الْخطأَ.

الجمل	الصواب
١ ـ يَحُثُّ الإسلامُ على النظافة.	
٢ ـ يَسْتَعْمِلُ طلحةُ العِطْرَ.	
٣ ـ كُلُّ المسلمِين يَهْتَمُّو ن بالنظافة.	
٤ ـ ثيابُ المسلم تكون نظيفة فى الصلاة فقط.	
٥ ـ المسلم يتوضأ قبل الصلاة.	

التمرين الثاني

رَتِّبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ كَمَا وَرَدَتْ فِى الْحِوَارِ.

الجُمَل الغيرُ المرتبه	الجمل المرتبه
١ ـ ثم سأله طلحة عن نظافة النفس أيضا.	....
٢ ـ قال عماد: إن نظافةَ النفس هى حُبُّ الخير لكل الناس.	....
٣ ـ قَابَلَ طلحةُ عماداً.	....
٤ ـ قال عماد لطلحةَ: إن كل المسلمين يهتمون بالنظافة.	....
٥ ـ وسَأَلَه عن النظافةِ فى الإسلام.	....

www.dawateislami.net

في المطعم

☆......مطعم الفندق في أوّل دور. يوسف ياكل في مطعم الفندق.
الوجبات (کھانے) في المطعم هي:
☆......**المفطور**: عصير الفاكهة، خبز ومربّى وزبد أوالخبز المطبّق، أوشاى أو قهوة، بيض أو جبن.
☆......**الغداء**: حساء، سلطة، لحوم أو طيور أو سمك، خضر، أو لحم مفروم، فاكهة أوشاى أوقهوة.
☆......**العشاء**: مثل الغداء.
☆......على الطّاولة شوكة وسكّين وملعقة وطبق كبير، وطبق صغير، وزجاجة ماء، وكوب.
☆......قائمة الطّعام على الطّاولة. في القائمة سعر الطّعام. (قرأ يوسف قائمة الطّعام).

....

يوسف......: مِنْ فضلك.
عامل المطعم......: نعم!.
يوسف......: أريد حساء طماطم، وسلطة، وخبز وكباب.
عامل المطعم......: حلوى أو فاكهة؟
يوسف......: فاكهة موز و برتقال من فضلك.
عامل المطعم......: ماذا تشرب؟
يوسف......: عصير ليمون من فضلك
(يشرب يوسف العصير و ياكل الطّعام)

www.dawateislami.net

يوسف لعامل المطعم......: فِنْجَانُ شَايٍ مِنْ فَضْلِكَ.

(يَشرَب يوسفُ فِنجَانُ الشاى).

يوسف......: فَاتُورَةُ الحِسَاب مِنْ فَضْلِكَ.

عَامِلُ المَطْعَم......: تَفَضَّلْ فَاتُورَةَ الْحِسَابِ ،اِدْفَعْ هُنَا من فضلك.

(يقرأ يُوسُفُ فَاتُورَةً، ويَدْفَعُ الْحِسَابَ و يَشْكُرُ عَامِلَ الْمَطْعَمِ و يَخْرُجُ).

۞......۞......۞......۞

وليست كل تاء تأنيث تلحق الاسم بدالة على أنه مؤنث عن تذكير إذ قد تأتي لوظيفة غير التفرقة بين المؤنث والمذكر، ومن وظائفها ما يأتي:

أ)بيان مفرد الجنس، نحو: تمر+ة ← تمرة.

ب)المبالغة: راوي+ة ←راوية.

ج) تأكيد المبالغة: علاّم+ة← علاّمة.

د) زنديق← زناديق/زنادقة.

ه)للنسب:أزرقي ← أزارقة.

و)لتكثير الكلمة:بلد+ة← بلدة.

ز)عوض عن محذوف: -عن فاء الكلمة: وعد ← عدة على وزن: عِلَة.

-عن عين الكلمة: إقوام← إقامة على وزن إفَالَة.

-عن لام الكلمة: سَنَوَة ← سَنَة على وزن فَعَلَة.

www.dawateislami.net

عندَ الطبيب (مَرَّةً)

شَعَرَ يُوسُفُ بِأَلَمٍ فِى بطنه. فَذَهَبَ إلى الطَّبِيب. ودَفَعَ أَجرَ الفَحصِ لِلْمُمَرِّضَةِ وجلس.... جاء دَوْرُه.... فَدَخَل حُجرَةَ الْفَحص....

الطبيب......: مَاذَا عِندَكَ؟

يوسف......: عِندِىْ أَلَمٌ فِى بَطَنِى.

الطبيب......: هَلْ عِندَكَ صُدَاعٌ؟

يوسف......: لا.

الطبيب......: هَلْ عِندَكَ قَىْء؟

يوسف......: لا.

الطبيب......: هل عندك إِسهَال؟

يوسف......: نعم! قَلِيل.

الطبيب......: ضَعْ مِقْيَاسَ الْحَرَارَةِ فى فَمِك.

يوسف......: يَضَعُ مِقْيَاسَ الْحَرَارَةِ فِى فَمِه.

الطبيب......: اِكْشِفْ صَدْرَك من فضلك.

يوسف......: يَكْشِفُ صَدْرَه.

الطبيب......: يَفْحَصُ صَدْرَه وظَهْرَه بالسَّمَّاعَة.

الطبيب......: صَدْرُك سَلِيمٌ وَالْحمدُ لله.

يوسف......: مَاذَا عِندِى؟

الطبيب......: عِندَكَ حُمّى خَفِيفَة وَصِفَةُ الْعِلاجِ شَرَاب وَأَقْرَاصٌ.

يوسف......: شُكراً.

www.dawateislami.net

الطبيب......: اِرْجِعْ بَعْدَ أُسْبُوْع.

☆......☆......☆......☆

عند الطبيب (مرةً ثانيةً)

رَجَعَ يُوْسُفُ بَعْدَ أُسْبوع ودَخَلَ عِنْدَ الطَّبِيْبِ وَقَالَ لَه:

يوسف......: أَنَا الآنَ أَحْسَنُ وَالْحمد للّٰه.

فَحَصَ الطَّبِيْبُ رَأْسَ يُوسفَ وَرَقَبَته وعَيْنَه اليُمْنٰى وعَيْنَه اليُسْرٰى وأَنْفَه و أُذُنَه اليُمْنٰى و أُذُنَه اليُسْرٰى ويَدَه، وقال:

الطبيب......: اِفْتَحْ فَمَك.

يوسف......: يَفْتَحُ فَمَه.

الطبيب......: فَحَصَ فَمَ يُوسفَ و أَسْنَانَه وحَلْقَه وقَالَ لَه: اِخلَعْ قَمِيْصَك.

يوسف......: يَخْلَعُ قَمِيْصَه.

الطبيب......: فَحَصَ صَدْرَ يُوْسفَ وظَهْرَه و بَطْنَه، وَقَالَ لَه: اِرْفَعْ ذِرَاعَك.

يوسف......: يَرْفَعُ ذِرَاعَه وَقَاسَ الطَّبِيْبُ ضَغْطَ الدَّمِ وَقَالَ:

الطبيب......: اِلْبَسْ قَمِيْصَك: ''الآنَ أَنْتَ بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ للّٰه''.

يوسف......: ''شُكْراً''.

www.dawateislami.net

كَيْفَ تَعْرِفُ الْوَقْتَ...؟ (الألف)

اَلسَّاعَةُ الْوَاحِدَةُ، اَلسَّاعَةُ الثَّانِيَةُ، اَلسَّاعَةُ الثَّالِثَةُ، اَلسَّاعَةُ الرَّابِعَةُ، اَلسَّاعَةُ الْخَامِسَةُ، اَلسَّاعَةُ السَّادِسَةُ، اَلسَّاعَةُ السَّابِعَةُ، اَلسَّاعَةُ الثَّامِنَةُ، اَلسَّاعَةُ التَّاسِعَةُ، اَلسَّاعَةُ العَاشِرَةُ، اَلسَّاعَةُ الحَادِيَةَ عَشَرَةَ، اَلسَّاعَةُ الثَّانِيَةَ عَشَرَةَ.

السّاعَة واحدةٌ تماماً، السَّاعَة خامسةٌ تماماً، السَّاعَةُ اثنتا عشرةَ تماماً، السَّاعَةُ وَاحِدَةٌ وَرُبُع، وَالسَّاعَةُ وَاحِدَةٌ وَنِصْفٌ، السَّاعَةُ وَاحِدَةٌ وثلاثةُ أَرْبَاع أو السَّاعَة اثنتان إلا رُبعاً، السَّاعَة اثنتان تَمَاماً.

جَدْوَلُ الْمَوَاعِيد

يَدُقّ الْمُنَبِّهُ السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ صَبَاحاً، أَسْتَيقِظُ مِنْ نَوْمِى، أَتْرُكُ فِرَاشِى السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ وَالرُّبُعَ، وأُصَلّى فى السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ والنصفِ، ثم أتلُو القرآنَ وأُطَالِعُ تَرْجَمَتَه كَنْزُالإيْمَان مَعَ تَفْسِيْرِه خَزَائِنُ الْعِرْفَان وَبَعْدَه أَقُوْمُ بِأَدَاءِ الْوَاجِبَاتِ الْمَدْرَسِيَّةِ إِلٰى أَنْ يَدُقَّ بَائِعُ اللَّبَنِ جَرَسَ الْبَاب، وفى السَّاعَة السَّابِعَة إلا رُبعاً تُحْضِرُ أُمّى الْفَطُوْرَ، وفى السَّاعَة السَّابِعَة تَمَاماً أَخْرُجُ إلى الْمَدْرَسَةِ. وفِى السَّاعَةِ الثَّانِيَة عشرة أَرْجِعُ إلى بَيْتِى، وأتَنَاوَلُ الْغَدَاءَ مَعَ أَبوَىَّ، وأَقِيْلُ إلى أن تَدُقَّ السَّاعَةُ واحدةً ثم أُصَلِّى صَلاةَ الظُّهْرِ مَعَ الْجَمَاعَةِ فِى السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ وَالنِّصْف، ثُمَّ أُطَالِعُ الْفَتَاوى الرَّضَوِيَّةَ وَ رَبِيْعَ الشَّرِيْعَة(بهارِ شریعت) حتّى تَدُقَّ السَّاعَةُ رَابِعَة وَبَعْدَه أُشَاهِدُ القَنَاةَ المَدَنِيّة إلى السَّاعَةِ الْخَامِسَة. وَبَعْدَ أَدَاءِ صَلاةِ الْعَصْرِ أَحْضُرُ فى الدَّعْوَةِ إلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِه عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَعَ إِخْوَتِى الإِسْلامِيَّةِ إلى

www.dawateislami.net

السَّـاعَة السَّادِسَة إلا رُبُـعـاً . وَبـَعْدُ أُذَاكِرُ الدُّرُوْس مَعَ زُمَلائِى الَّذِيْنَ يَسْـكُنُوْنَ قَرِيْباً من بَيْتِى إلى السَّـاعَة الثَّامِنَة والرُّبعِ ثُمَّ نُصَلِّى صَلاةَ الْعِشَاءِ مَعاً فى السَّاعَة الثَّامِنَة وَالنِّصف وَبَعْدَ الْفَرَاغِ مِنهَا أَتَعَشّٰى مَعَ أَهْلِـى فِى السَّاعَة التَّاسِعَة ثُمَّ أُشَاهِدُ الْـقَناة الْمَدَنِيَّةَ مَرَّةً أُخْرٰى مَعَ عَائِلَتِى ثُمَّ أَنَامُ فِى السَّاعَة الْحَادِيَة عَشَرَةَ تَماماً.

❁ ❁ ❁ ❁

ب

السَّـاعَةُ السَـادِسَةُ وَخَـمْـسُ دَقَـائِـقَ، السَّاعَةُ الثامِنَةُ وَعِشْرُوْنَ دَقِيْقَةً، السَّـاعَةُ الـرَّابِـعَةُ وعَشَـرُ دَقَـائِـقَ، السَّـاعَةُ العَاشِرَةُ وَخَمْسُوْنَ دَقِيْقَةً، السَّاعَةُ الْحَادِيَةَ عَشَرَةَ و إِحْدٰى عَشَرَةَ دَقِيْقَةً.

بلال...... : كَمِ السَّاعَةُ الآن؟

شعيب...... :اَلسَّاعَةُ العَاشِرَةُ وَخَمْسُ دَقَائِقَ.

بلال...... : مَتى ذَهَبْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ؟

شعيب...... :فِى السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ وَعَشرِ دقائِقَ.

بلال...... : فِىْ أَىِّ وَقْتٍ تَبْدَءُ الْحِصَّةُ الثَّانِيَةُ؟

شعيب...... :فى السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ وَعِشْرِيْنَ دَقِيْقَةً.

بلال...... : مَا وَقْتُ أَذَانِ الْمَغْرِب الْيَوْمَ؟

شعيب...... :وقْتُهُ السَّاعَةُ الْخَامِسَةُ وإِحْدٰى وَخَمْسُوْنَ دَقيقةً.

بلال...... : مَتى يَسِيْرُ الْقِطَار؟

شعيب...... :السَّاعَةَ الْحَادِيَةَ عَشَرَةَ وَخَمْساً وَثَلاثِيْنَ دَقِيْقَةً نَهَارًا.

❁ ❁ ❁ ❁

www.dawateislami.net

الاغتراب للعمل

صلاح......:سَأَغْتَرِبُ لِلْعَمَلِ خارِجَ وَطَنِي.

إعجاز......:لكِنّکَ تَعْمَلُ هُنا ورَاتِبُکَ جَيِّد.

صلاح......:اَلمَالُ كَثِيْرٌ هُنَاکَ وَالْحَياة سَهْلَة.

إعجاز......:أَخْتَلِفُ مَعَکَ بِلادُنا تَحْتَاجُ إلينا.

صلاح......:اَلسَّفَرُ للعمل حَلالٌ، وَلَيْسَ حَراماً. قَالَ اللّٰهُ تعالى: ﴿هُوَ الذى جَعَلَ لَكم الأرضَ ذَلُوْلاً فَامْشُوْا فِيْ مَناكِبِهَا وكُلُوا مِنْ رِّزْقِه وإليه النُّشُوْر﴾

إعجاز......:صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ. ولكِنْ هَلْ فَكَّرْتَ فى أوْلادِکَ؟

صلاح......:سَأَصْحَبُهُم مَعِى أو أَزُوْرُهم فِي الْعَامِ مَرَّتَيْن.

إعجاز......:كيف تُحَافِظُ على دينهم وثَقَافَتِهِم ولُغَتِهِم إذاً اغْتَرَبُوا مَعَکَ؟

صلاح......:لَنْ أَذْهَبَ إلى بلادٍ غريبةٍ عن ثقافتى.

إعجاز......:أَرْجُوْ أن تَصْحَبَ أولادَکَ.

صلاح......:سَأُحَاوِلُ ذلکَ، وشكراً على نَصِيْحَتِکَ.

إعجاز......:هَلْ وَافَقَ وَالِدُکَ عَلى اغْتِرَابِکَ؟

صلاح......:بِالطَّبْعِ وَافَقَ وإلا مَا فَكَّرْتُ فِي الاغتراب.

إعجاز......:هل سَتُقِيْمُ طَوِيْلاً هناکَ؟

صلاح......:خَمسَ سَنَوات فَقَطْ، ثم أَعُوْدُ، إن شاء اللّٰه تعالى.

إعجاز......:أَرْجُوْ أن تَعُوْدَ إلينا سَالِماً غَانِماً.

صلاح......:بَارَکَ اللّٰهُ فِيْکَ.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

التمرين الأول

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١ ـ لِمَاذَا سَيُهَاجِرُ صَلاح لِلْعَمَلِ فِي الْخَارِجِ؟

٢ ـ لِمَاذَا يَخْتَلِفُ إِعْجَازٌ مَعَ صلاح؟

٣ ـ مَاذَا يَعنِى صَلاحٌ بِالْبِلادِ الْغَرِيْبَةِ عَن ثقَافَتِه؟

٤ ـ كَمْ سَنَةً سَيُقِيْمُ صَلاحٌ هُنَاكَ؟

٥ ـ هل إعجاز خَائِفٌ على صلاح وأولاده؟ وَلِمَاذَا؟

التمرين الثاني

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطأَ.

الجمل	الصواب
١ ـ سَيُهَاجِرُ صَلاحُ للدِّرَاسَةِ فِي الْغَرب.	
٢ ـ الحياة سهلة في دُوَلِ الاغتراب.	
٣ ـ سيهاجر صلاح إلى بلد غيرِ إسلامي.	
٤ ـ وافق والد صلاح على اغترابه.	
٥ ـ سيبقى صلاح في بلده.	

www.dawateislami.net

التسوُّق في المكتبة المدينة

أَرَادَ افتخار أن يَذْهَبَ يَوماً فِي الْمَكْتَبَةِ الْمَدِيْنَةِ، فَذَهَبَ وَقَالَ لِصَاحِبِهَا:

افتخار......: أَيُّ كُتُبٍ تُوجَدُ عِنْدَكُمْ؟

صاحب المكتبة: عِنْدَنَا نُخْبَةٌ طَيِّبَةٌ مِنَ الْكُتُبِ لِأَشْهُرِ الْمُصَنِّفِيْن.

افتخار......: هَلْ عِنْدَكُمْ قَائِمَةُ الْكُتُبِ؟

صاحب المكتبة: هَا هِيَ قَائِمَةُ الْكُتُبِ يَا سَيِّدِيْ، تَجِدُ فِي هٰذِهِ الْقَائِمَةِ كُتُباً مُخْتَلِفَةً.

افتخار......: هَلْ تُرِينِي بَعْضَ الْقَوَامِيْس؟

صاحب المكتبة: أَيُّ قَامُوْسٍ تُرِيْدُ يَا سَيِّدِيْ؟

افتخار......: أُرِيْدُ قَامُوْسَ جَيْبٍ مِنَ الْعَرَبِيَّة إِلَى الأُرْدِيَّة وَقَامُوْساً مِنَ الأُرْدِيَّة إِلَى الْعَرَبِيَّة.

افتخار......: أَرِنِي مِنْ فَضْلِكَ مِنْ أَحْدَثِ الْكُتُبِ با للغة الأُرْدِيَّة.

صاحب المكتبة: هَا هِيَ.

افتخار......: هَلْ عِنْدَكُم الْفَتَاوى الرَّضَوِيَّة ؟

صاحب المكتبة: نَعَم!.

افتخار......: الْمُخَرَّجَةُ أَو غَيْرُ الْمُخَرَّجَة؟

صاحب المكتبة: عِنْدَنَا كِلاهُمَا.

افتخار......: أَعْطِنِي الْمُخَرَّجَةَ.

www.dawateislami.net

فى العَسَل شفاء

حازِمُ......: أَمَرِيضٌ أَنْت؟

عامر......: نَعَمْ! أَشْعُرُ بآلام شَدِيْدَةٍ فِي الْمِعْدَة.

حازم......: هَلْ ذَهَبْتَ إلَى الطَّبِيْب؟

عامر......: لا، لَمْ أَذْهَبْ إلَى الطَّبِيْبِ وَلَمْ أَتَنَاوَلْ أَيَّ دَوَاء.

حازم......: هَلْ سَمِعْتَ قِصَّةَ الصَّحَابِى الَّذِى عَالَجه الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِالْعَسَل، عِنْدَمَا اشْتَكٰى مِنْ بَطَنِه؟

عامر......: لا، لَمْ أَسْمَعْ بِهَا.

حازم......: لقد أَمَرَ رسولُ اللّٰه صلى الله عليه وسلم أخا المريضِ أن يَسْقِيَه عَسَلا.

عامر......: وَهَلْ شَفٰى؟

حازم......: نَعَمْ! بَعْدَ أَنْ سَقَاه أَرْبَعَ مَرَّاتٍ.

عامر......: الْعَسَل؟ سُبْحَانَ اللّٰه!

حازم......: نَعَمْ! الْعَسَل. قَالَ تَعَالى: ﴿فِيْهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ﴾.

عامر......: سَأَتَنَاوَلُ الْعَسَلَ مِثْلَ هذا الصحابى.

حازم......: تُوجَدُ مَحَلاَّتٌ كَثِيْرَةٌ لِبَيْعِ الْعَسَلِ فِى السُّوْقِ الْمَرْكَزِىّ.

عامر......: سَأَذْهَبُ الآنَ إلى هُنَاك، وَأَشْتَرِي الْعَسَلَ.

حازم......: شَفَاكَ اللّٰه.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

التمرين الأول

ضَعْ علامةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّح الْخطأ.

١ ـ عامر مريض.	....
٢ ـ قَابَلَ حازم الطبيبَ.	....
٣ ـ شَربَ عامر العسلَ.	....
٤ ـ أَعطى حازمٌ العسلَ لعامر.	....
٥ ـ العسل فيه شفاء للناس.	....

التمرين الثاني

صِلْ بَيْنَ الْمُفْرَدِ وَجَمْعِه:

١ ......أَلَمٌ	أمراض
٢ ......طبيب	أَدوِيَة
٣ ......دواء	أشياءُ
٤ ......مرض	آلامٌ
٥ ......شيء	أَطِبَّاءُ

التمرين الثالث

إملَأ الْفَرَاغَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسَبةِ مِنَ الصُّنْدُوق.

١ ـ .... بألم في رأسه.	اشترى
٢ ـ .... العَسَل من السوق.	أخذ
٣ ـ .... اللّٰه المريض.	تناول

www.dawateislami.net

٤ ـ .... الدواء بعد الغداء.	شعر
٥ ـ .... هدية من صديقه.	شفى

تنبيهات:

أ-قد تتطابق صياغة اسم الفاعل واسم المفعول؛ وذلك بسبب حذف حركة ما قبل آخره، وذلك في الأسماء المشتقة من الأفعال المضعفة والأفعال الجوف التي على بناء افْتَعَلَ، وبناء افْعَـلَّ، نحو:

الفعل	اسم الفاعل/ المفعول	أصل اسم الفاعل	أصل اسم المفعول
اسْتَلَّ	مُسْتَلٌّ	مُسْتَلِلٌ	مُسْتَلَلٌ
يَخْتار	مُخْتارٌ	مُخْتَيِرٌ	مُخْتَيَرٌ
يَعْوَجّ	مُعْوَجٌّ / مُعْوَجٌّ فيه	مُعْوَجِجٌ	مُعْوَجَجٌ

ويفرق بين اسم الفاعل واسم المفعول في السياق الكاشف المعنى:

هذا هو الرجل المستل الدراهمَ. (اسم فاعل)

هذا هو الجزء المستل من الكتاب (اسم مفعول)

يتحمل الرجل عواقب عمله؛ لأنه هو المختار عملَه (اسم فاعل

هذا هو الجزء المختار من الديوان (اسم مفعول)

سلكنا طريقًا معوجًا (اسم فاعل)

ب-هناك بعض أمثلة من أسماء المفعول لا تستخدم أفعالها المجردة:

مجنون، محبوب، محموم، مزكوم، مسلول

ج- قد ينوب عن اسم المفعول في الدلالة على معناه بعض الأبنية:

١- فَعُول، نحو: ناقة سلوب: سُلِبَ ولدُها، رسول، أي : مرسل.

٢-فَعِيل، نحو: أسير، جريح، خضيب، ذبيح، طريح، طريد، قتيل، كحيل.

٣-فِعْل، نحو: ذِبْح، رِعْي، شِرْب، طِحْن، قِطْف.

٤-فَعَل، نحو: جَزَر، حَلَب، قَنَص.

٥-فُعْلَة، نحو: أُكْلَة، ضُحكَة، مُضْغَة.

www.dawateislami.net

الأَكلاتُ السريعةُ

هند......: نُرِيدُ تناوُلَ العَشَاءِ اللَيْلَةَ خارِجَ البَيْتِ.

بَدْر......: فِكْرَةٌ مُمْتَازَة ،أَنَا أُحِبُّ الأَكَلاتِ السَّرِيْعَةَ.

الأب......: ولكنْ طَعَامُ الْبَيْتِ أَفْضَل؛فَهُوَ لَذِيْذٌ،وَنَظِيْفٌ، وصِحِّيٌّ.

الأم......: سَأَعُدُّ لَكُمْ اللَّيْلَةَ عَشَاءً لَذِيْذاً.

هند......: لا يَا أُمِّى .نَحْنُ نُحِبُّ الأَكَلاتِ السَّرِيْعَةَ.

الأب......: إِذَنْ هَيَّا بِنَا نَتَنَاوَلُ الْعَشَاءَ اللَّيْلَةَ فِى الْخَارِجِ.

☆......: (الأسْرَةُ تعُوْدُ إلَى الْبَيْتِ بَعْدَ تناوُلِ الْعَشَاءِ)

هند......: أَشْعُرُ بِآلام شَدِيْدَةٍ فِى الْمِعْدَةِ.

بَدْر......: وَأنَا أَيْضاً: آهِ آهِ آهِ.بَطْنِى .

الأب......: وَأَنا كَذلِك.

الأم......: سَأَطْلُبُ سَيَّارَةَ الإسْعَافِ حالاً .رُبَما كَانَ هذَا تَسَمُّماً.

الأب......: لاحَظْتُ أنّ الْمَطْعَمَ غَيْرُ نَظِيْفٍ،وَكَذلِكَ عُمَّالُ الْمَطْعَمِ.

الأم......: وَكَانَتِ الْمَائِدَةُ وَالأَطْبَاقُ وَالأَكْوَابُ مُتَّسِخَةً.

هند......: لَنْ أَتَنَاوَلَ الطَّعَامَ مَرَّةً أُخْرٰى خَارِجَ الْبَيْتِ.

الأم......: هَا هِىَ سَيَّارَةُ الإسْعَافِ، قَدْ وَصَلَتْ.

☆......☆......☆......☆

ليست كل أسماء الزمان والمكان مشتقة بل كثير منها جامد غير مشتق. ومثل أسماء الزمان الجامدة: دهر، سنة، ساعة، عام، فترة، لحظة، يوم.

وأسماء المكان: بيت، صحراء، فندق، قرية، كلية، مدينة. ويدخل في هذا أعلام المدن: بريدة، جدة، الدمام، المدينة، المذنب، مكة. وتدخل الصفات التي نقلت إلى الاسمية، مثل: جامع.

www.dawateislami.net

التمرين الأول

ضَعْ عَلَامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأَ.

الصواب	الجمل
	١ ـ يريد بدر وهند تناول العَشاء في البيت.
	٢ ـ يحب بدر وهند الوجبات السريعة.
	٣ ـ تناولت الأسرةُ العشاءَ في البيت.
	٤ ـ شعر بدر بالآم شديدة في صدره.
	٥ ـ طلبت الأم سيارة الإسعاف.

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِيْ:

١ ـ أَيْنَ تَنَاوَلَتِ الأُسْرَةُ الْعَشَاءَ؟

٢ ـ مَنْ طَلَبَ الْعَشَاءَ خَارِجَ الْبَيْتِ؟

٣ ـ مَاذَا لاحَظَ الأبُ فِي الْمَطْعَمِ؟

٤ ـ كَيْفَ كَانَتِ الْمَائِدَةُ وَالأَطْبَاقُ وَالأَكْوَابُ؟.

٥ ـ من شَعَرَ بآلام فِيْ بَطْنِه؟

www.dawateislami.net

فاتُورةُ الكَهرباءِ

الأب......: يا أمَّ أَحمَدَ، تَضاعَفَتْ فاتُورَةُ الْكَهرَبَاءِ هذا الشَّهرَ.

الأم......: لَاعَجَبَ فِي ذلِكَ، فقد أَصبَحْنَا نستَهلِكُ الكَهرَبَاءَ كثيراً فِي الإضَائَةِ، وَالْحَاسُوبِ، وَالْمِذْيَاعِ، وَالْخلاّطِ، وَالفَرنِ الكَهربَائِي، والغَسَّالةِ، وَالْمِكْنَسَةِ الْكَهْرَبَائِي، وَغَيرِ ذلِكَ.

الأب......: أُلاحِظُ أَنَّ الأولادَ يَترُكُونَ الأَجهِزَةَ الكَهربائية تَعْمَلُ طُولَ اليومِ، وكذلِكَ الإضَاءَةُ، وهذا تَبْذِيرٌ.

الأم......: تَكَلَّمْنَا مَعَ الأولادِ كَثِيراً وقُلْنَا لَهُمْ: نَحنُ نَسْتَهلِكُ الكَهْرَباءَ جِدّاً، وهذا يُؤَثِّرُ فِي مِيزَانِيَّةِ الْبَيْتِ ولٰكِن لا مُسْتَجِيبَ لِمَا نَقُوْلُ.

الأب......: لَدَيَّ فِكرةٌ،نَقُوْلُ لِلأَوْلادِ، إِذَا انْخَفَضَ اِسْتِهلاكُ الْكَهرَباءِ، فَسَوفَ نُعْطِي كلَّ وَاحِدٍ مُكَافَأةً.

الأم......: هَيَّا نُجَرِّبُ هذا الأُسْلُوبَ.

(......فِي الشَّهرِ التَّالِي......)

الأب......: مَاشَاءَ اللّٰه، اِنْخَفَضَتْ فَاتُوْرَةُ الْكَهْرَباءِ كثيراً هذا الشَّهرَ. أَعْتَقِدُ أَنَّ أُسْلُوبَنَا نَجَحَ.

الأم......: وَ أَينَ مُكَافَأةَ الأَوْلادِ؟

الأب......: سَأُحْضِرُهَا مَعِي، إِنْ شَاءَ اللّٰه تَعَالٰى.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (O) ،ثُمَّ صَحِّح الخَطَأَ.

الجمل	الصواب
١ ـ تَضَاعَفَ فَاتُورَةُ الْمَاءِ هذا الشَّهْر.	....
٢ ـ تَستَهلِكُ الأَسرةُ الكهرباءَ كثيراً.	....
٣ ـ لا تَعمَلُ الأَجْهِزَةُ الكَهرَبائِيَّةُ طُولَ الوقتِ.	....
٤ ـ أَخَذَ الأولادُ مُكَافَأَةً من الأُمِّ.	....
٥ ـ نَجَحَ أُسلُوبُ الأُمِّ والأَبِ مَعَ الأولادِ.	....

التمرين الثاني

رَتِّبِ الجُمُلَ التَّالِيَةَ كَمَا وَرَدَتْ فِي الْحِوَارِ.

الجمل الغير المرتبة	الجمل المرتبة
١ ـ قال الأبُ: لكلِّ وَاحِدٍ مُكافأةٌ إذا انْخَفَضَتِ الفاتورةُ.	....
٢ ـ أَعطَى الأبُ لِكلِّ واحدٍ مكافأةً.	....
٣ ـ تَستَهلِكُ الأُسرَةُ كثيراً مِنَ الْكَهرَبَاءِ.	....
٤ ـ نَجَحَ هذا الأسلوبُ مَعَ الأولادِ.	....
٥ ـ لأَنَّ الأَولادَ يَترُكُونَ الأَجهِزَةَ تَعملُ كثيراً.	....

www.dawateislami.net

اسباب الجريمة

مقبول......: هُنَاكَ سُؤَالٌ يُشْغِلُ بَالِى كثيراً: لِمَاذَا زَادَتْ نِسْبَةُ الْجَرِيْمَةِ فِى الْعَالَمِ؟

مسعود......: هُنَاكَ أَسْبَابٌ كَثِيْرَةٌ، منهَا: أَنَّ الْقَوَانِيْنَ أَصْبَحَتْ غَيْرَ رَادِعَةٍ، فَالْمُجْرِمُ يُسْجَنُ سَنَوَاتٍ، ثمّ يَخرُجُ، لِيَرتَكِبَ جَرَائِمَ أُخْرٰى أَكبرَ.

زياد......: لَقَدْ وَضَعَ الإِسْلامُ الْحُدُودَ، لِحِمَايَةِ الْمُجْتَمَعِ. قَالَ تَعَالٰى: ﴿وَلَكُم فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَا أُولِى الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾.

مقبول......: يُؤَيِّدُ ذٰلِكَ، أَنَّ الْجَرِيْمَةَ تَزْدَادُ، كُلَّمَا أَمِنَ الْمُجْرِمُ الْعِقَابَ.

زياد......: ومِنَ الأَسْبَابِ عِنْدِىْ، أنّ وَسَائِلَ الإِعْلامِ تُشَجِّعُ عَلَى الْجَرِيْمَةِ.

مسعود......: وَقَدْ يَكُوْنُ مِنَ الأَسْبَابِ انْتِشَارُ الْفَقْرِ، وَالْجُوْعِ فِى الْمُجْتَمَعِ.

مقبول......: صَدَقْتَ، فَالأَمْنُ والغَذَاءُ مِن أَهَمِّ النِّعَمِ. قَالَ تَعَالٰى: ﴿فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الَّذِىْ أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّ اٰمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ﴾

زياد......: يَجِبُ أَنْ نَتَعَاوَنَ جَمِيْعاً عَلَى حِفْظِ الأَمْنِ، فَحِفْظُ الأَمْنِ لَيْسَ مَسْؤُوْلِيَّةَ رِجَالِ الأمنِ وَحْدَهُمْ، وَإِنَّمَا هُوَمَسْؤُوْلِيَّةُ كُلِّ مُوَاطِنٍ.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

التمرين الأول

ضَع علامَةَ (✓) أو (○) ،ثم صَحِّح الخَطأَ.

الصواب	الجمل
	١ ـ يشتغلُ بالُ مقبولٍ كثرةُ الجريمةِ فِى بَلَدِهِ.
	٢ ـ الحُدودُ فى الإسلامِ لِحمايةِ المجتمعِ.
	٣ ـ تزدادُ الجريمةُ كلَّما أَمِنَ المجرمُ العِقابَ.
	٤ ـ وسائلُ الإعلامِ تُشَجِّعُ الجُناةَ على الجريمةِ.
	٥ ـ حفظُ الأمْنِ مسؤوليّةُ الشُرطةِ وَحدَها.

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصارٍ عمَّا يلِى.

١ ـ مَاذَا يَفْعَلُ الْمُجْرِمُ إذَا خَرجَ مِنَ السِّجْنِ؟

٢ ـ مَاذَا تَفْعَلُ وَسَائِلُ الإعْلام؟

٣ ـ هل يؤدِّى الْفَقْرُ والْجُوعُ إلى انْتِشارِ الْجَرِيْمَةِ؟

٤ ـ هل يَسْتَطِيْعُ رِجَالُ الأمْنِ حفظَ الأمنِ وَحدَهُم؟

٥ ـ لِمَاذَا تَزْدَادُ نِسبَةُ الْجَرِيْمَةِ فِى الْعَالَمِ؟

www.dawateislami.net

اسباب ضعف المسلمين

عبد السلام......: أَراکَ مَهْمُوماً، فِيمَ تُفكِّرُ؟

عبدالله......: أُفَكِّرُ فِي حَالِ الْمُسْلِمِيْنَ هذهِ الأيَّامَ.

عبد السلام......: لَقَدْ أَصَابَهُمْ ضَعْفٌ شَدِيْدٌ.

عبدالله......: فِعْلاً،فَقَدْ كَانُوا أُمَّةً وَاحِدَةً ،فأَصْبَحُوا دُوَلاً عَدِيْدَةً.

عبد السلام......: مَا أَسْبَابُ هذا الضَّعْفِ فِي رَأْيِکَ؟

عبدالله......: هُنَاکَ أَسْبَابٌ دَاخِلِيَّةٌ،وأُخْرٰى خَارِجِيَّةٌ.

عبد السلام......: لِنَبْدأْ أَوَّلاً بالأَسْبَابِ الدَّاخِلِيَّةِ.

عبدالله......: أَهَمُّها :ابْتِعَادُ الْمُسْلِمِيْنَ عَنِ الإسْلامِ،وَكَثْرَةُ الْخِلافَاتِ وَالْمُنَازَعَاتِ بَيْنَهُمْ، واشْتِغَالُهُمْ بِمَا لايُفِيْدُ مِنَ الْعِلْمِ.

عبد السلام......: وَمَا الأَسْبَابُ الْخَارِجِيَّةُ؟

عبدالله......: أَسْبَابٌ كَثِيْرَةٌ، عَلى رَأسِها: الاسْتِعْمَارُ، وَالاسْتِشْرَاقُ، وَالْغَزْوُ الثَّقَافِيُّ.

عبد السلام......: وَمَا الْعَمَلُ؟كَيْفَ يَرْجِعُ الْمُسْلِمُوْنَ إلَى عَهْدِ الْقُوَّةِ ؟

عبدالله......: إذَا رَجَعُوْا إلى دِيْنِهِمْ، واتَّحَدُوا، واسْتَعَانُوا بِالْعِلْمِ.

عبد السلام......: إذا رَجَعُوْا إلى دِيْنِهِمْ،وَاتَّحَدُوْا، وَاسْتَعَانُوْا بِالْعِلْمِ ! هل هذَا مُمْكِنٌ ؟

عبدالله......: نَعَمْ مُمْكِنٌ، بِإذْنِ اللّٰه،فَقَدْ بَدَأَتْ عَلامَاتُ ذٰلکَ.

www.dawateislami.net

التمرين الأول

ضَع علَامَةَ (✓) أو (○) ،ثم صَحِّح الخَطأ.

الجمل	الصواب
١ .أصابَ المسلمينَ ضَعفٌ كبيرٌ.	....
٢ .كَانَ المسلمونَ دَولةً واحدةً في الماضى.	....
٣.هناك أسبابٌ لضَعف المسلِمينَ الآنَ.	....
٤ .الخِلافاتُ بينَ المسلمين قليلة.	....
٥ . لايُمكِن أن يرجع المسلمونُ إلى عهدِ القُوّة.	....

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِىْ:

١ ـ فِيمَ يُفكِّرُ عَبْدُ اللّٰه؟

٢ ـ مَا الأَسْبَابُ الدَّاخِلِيَّةُ لِضَعْفِ الْمُسْلِمِيْنَ؟

٣ ـ مَا الأَسْبَابُ الْخَارِجِيَّةُ لِضَعْفِ الْمُسْلِمِيْنَ؟

٤ ـ هَلْ يُمْكِنُ أن يَرْجِعَ الْمُسْلِمُوْنَ إلى عَهْدِ الْقُوَّةِ؟

٥ ـ كيف يَحْدُثُ ذلكَ؟

www.dawateislami.net

الطائرة

جميل......:مَا هذَا الصَّوتُ الَّذِیْ نَسْمَعُهُ الآنَ يَا كَامِلُ؟

كامل......: إنّه صَوتُ الطَّائِرَةِ يَاجَمِيْلُ. اُنْظُرْ إليها. إنَّهَا عَالِيَةٌ جِداً.

جميل......:هذه الطَّائِرَةُ صَغِيْرَةٌ، فَكَيْفَ يَرْكَبُهَا النَّاسُ؟

كامل......:إنَّکَ تَرَاهَا صَغِيْرَةً، أنّها مُرْتَفِعَةٌ كَثِيْراً. وَلَوْ أنَّنَا نَسْمَعُ أَزِيْزَهَا لَحَسِبْنَاهَا طَائِراً كَبِيْراً.

جميل......:وَهَلْ شَاهَدْتَّ طَائِرَةً عَلَى الأرْضِ، يَاكَامِلُ؟

كامل......:نَعَمْ! شَاهَدْتُّهَا كَثِيْراً، لأنَّ أَخِی أَخَذَنِی مَعَهُ مَرَّاتٍ إلی مَطارِ الْكَرَاتَشِی، وَأَرَانِی أَنْوَاعاً مِنَ الطائراتِ،كانتْ هُناکَ على الأرضِ. وهِیَ تَشْبَهُ الطَائرَ، فَلَهَا مُقَدَّمٌ كَرَأسِهٖ، وجَناحَان كَجَناحَيهِ، ومُؤَخَّرٌ كذَيْلِه. ولَهَا عَجلاتُ السَّيَّارَةِ، تَقِفُ عَلَيْهَا وَتَجْرِیْ بِهَا عَلَى الارْضِ، عِنْدَمَاتَهْبِطُ، وَعِنْدَمَا تَهمّ بِالارْتِفَاعِ فِی الْجَوِّ.

جميل......:وَفِی أَیِّ مَكَانٍ يَجْلِس الطَّيَّارُ وَالرُّكَّابُ؟

كامل......:إنَّ دَاخِلَ الطَّائِرَةِ فَسِيْحٌ، وَبِهَا مَكَانٌ خَاصٌّ بِالطَّيَّارِ وَمُعَاوِنِيْهٖ، وَمَكَانٌ آخَرُ خاصٌّ بِالرُّكَّاب.

جميل......:وَمَن يَمْلِکُ كُلَّ هٰذِهِ الطَّائِرَاتِ، التی نَرَاهَا؟

كامل......:إنَّ بَعضَ الطَّائِرَاتِ مِلْکٌ لِلْجَيْشِ، وَبَعضُهَا تَملِكُهُ الشَّرِكَاتُ مَا بينَ بَاكِسْتَانَ وَأَجْنَبِيَّةٍ.

جميل......: أَشْكُرُکَ يا صَدِيْقِی. إنَّ وَصْفَکَ بَارِعٌ وَإِنِّی أَتَمَنّٰی أنْ أَتَعَلَّمَ الطَّيَرَانَ،لأَخْدُمَ النَّاسَ وَأَنْفَعَ وَطَنِی.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطأَ.

الجمل	الصواب
١ ـ جميلٌ يَسْمَعُ الصوتَ غداً.	....
٢ ـ شاهدتُّ طائرةً فوقَ رأسِي.	....
٣ ـ داخلُ الطائرةِ عَرِيْضَةٌ وخارِجُها مُدَوَّرَة.	....
٤ ـ صوتُ الطائرةِ أَشَدُّ من صوتِ القِطار.	....
٥ ـ الطائرةُ في الجوِّ مَثَلُ الطَّائِر.	....

التمرين الثاني

١ ـ كم مَرَّةً شَاهَدتَّ الْمَطَارَ الدُّوَلِيَّ لِباكستان؟

٢ ـ ما الْمُنَاسَبَةُ بين الطَّيَّارَةِ و الطَّائِر؟

٣ ـ كيف تَسْتَطِيْعُ أن تَخْدُمَ وَطَنَكَ الْعَزِيْز؟

❁……❁……❁……❁

١-الجموع (.........)

كل الجموع -سوى جمع المذكر السالم- يجوز تذكيرها وتأنيثها بحسب الاعتبار فالتذكير لأنها تعبر عن (الجمع) وهو مذكر، وأما التأنيث فلأنها تعبر عن (الجماعة) وهي مؤنث. فيجوز أن نقول: جاء الرجال، وجاء الزينبات؛ أي: الجمع من الرجال والجمع من الزينبات. ونقول: جاءت الرجال، وجاءت الزينبات؛ أي: الجماعة من الرجال، والجماعة من الزينبات. وإذا أسند الفعل إلى ضمير جمع التكسير جاز التأنيث والتذكير لجمع العقلاء: الرجال خرجت، والرجال خرجوا، أما جمع السلامة للمؤنث وجمع غير المذكر العاقل فليس فيه إلا التأنيث، نحو: المسلمات جاءت أو جئن، والكتب زادت أو زدن. وتقول: الرجال أكرمتها أو أكرمتهم. أما الكتب فاشتريتها أو اشتريتهن.

www.dawateislami.net

التاشيرة

أحمد رضا......: مَاذَا تُرِيْدُ ؟

محمد بلال......: أُرِيْدُ التَّاشِيْرَةَ

أحمد رضا......: أَيْنَ جَوَازُ سَفَرِكَ ؟

محمد بلال......: هذَا جَوَازُ سَفَرِي.

أحمد رضا......: إلى أَيْنَ تُرِيْدُ أَنْ تُسَافِر؟

محمد بلال......: أُرِيْدُ أَنْ أُسَافِرَ إلى الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّة.

أحمد رضا......: كَمْ مُدَّةً سَتَبْقٰى هُنَاكَ ؟

محمد بلال......: سَأَبْقٰى هُنَاكَ لِمُدَّةِ أُسْبُوْعَيْن.

أحمد رضا......: لِمَاذَا تُرِيْدُ أَنْ تُسَافِرَ إِلَى الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّة ؟

محمد بلال......: أُرِيْدُ أَنْ أَقُوْمَ بِأَدَاءِ الْعُمْرَة

أحمد رضا......: هَلْ مَعَكَ أَحَد؟

محمد بلال......: نعم عَائِلَتِي مَعِي.

أحمد رضا......: مَا هُوَ عَدَدُكُم ؟

محمد بلال......: أَنَا وَزَوْجَتِي و ثَلاثَةُ أَطْفَال.

أحمد رضا......: أَيْنَ التَّذَاكِر؟

محمد بلال......: مَا جِئْتُ بِالتَّذَاكِر.

أحمد رضا......: عَلَيْكَ أَنْ تحضرَ تَذَاكِرَ مَرْجِعَةٍ لِجَمِيْعِ الأَفْرَادِ، خُذْ هذِهِ الاسْتِمَارَةَ وامْلأْ هَا.

محمد بلال......: حَسَناً، مَتٰى يُمْكِنُ لِيْ أَنْ أَحْصُلَ عَلَى التَّاشِيْرَة؟

أحمد رضا......: بَعْدَ يَوْمَيْن.

www.dawateislami.net

أحمد رضا……: هل يُمْكنُ لي أن أَحْصُلَ اليَوْمَ عَلىَ التَّاشِيُرة؟

محمد بلال……: لا: لا يُمْكنُ الْيَوْم.

أحمد رضا……: هل أَدْفَعُ الرُّسُوْم ؟

محمد بلال……: لا: لَيَستْ هُنَاك رُسُوْمٌ لِتَاشِيُرَةِ الْعُمْرَة.

❁……❁……❁……❁

وسنورد الآن أهم أبنية المفرد وما تصاغ عليه من الجموع:

وزن المفرد	المفرد	جمع المفرد	ميزان الجمع
فَعْل	بَحْر	أَبْحُر	أَفْعُل
	====	بحار	فِعال
	سيْف	أسياف	أَفْعَال
	بذْر	بُذُور	فُعُول
	رَكْب	رُكْبان	فُعْلان
فَعَل	جبل	جبال	فِعال
	تاج	تِيجان	فِعْلان
	حمَل	حُمْلان	فُعلان
فَعِل	نمِر	نُمُور	فُعُول
فِعْل	ذئب	ذئاب	فِعال
	عِلْم	عُلُوم	فُعُول
فُعْل	دبّ	دِبَبَة	فِعَلَة
	بُرْد	بُرُود	فُعُول
	رُمْح	رِماح	فِعال
	حُوت	حِيتان	فِعْلان
فَعْلَة	جنّة	جِنان	فِعال
فَعَلَة	رقَبة	رِقاب	فِعال
فِعْلَة	خِرْقة	خِرَق	فِعَل
	لحية	لُحى/لِحى	فُعَل/فِعَل
فُعْلَة	غُرْفة	غُرَف	فُعَل
فُعُلَة	جُمُعة	جُمَع	فُعَل
فَعْلى	فَتْوَى	فَتاوِي	فَعَالِي
	غَضْبَى	غِضاب	فِعال
فُعْلى	كبرَى	كُبَر	فُعَل

www.dawateislami.net

المُستَشفٰی

هشام......: اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَلٰى سَلامَتِک يَا إبراهيم.

إبراهيم......: شكراً لک. أَنَا بِخَيْرٍ، والْحَمْدُلِلّٰه.

هشام......: ماذا حَدَث؟ لِمَاذَا أَنْتَ هُنا؟!

إبراهيم......: أُغْمِيَ عَلَيّ، وأَنَا فِی الشَّرِكَة، وعندما أَفَقْتُ، وَجَدتُّ نَفْسِی هُنَا فِی الْمُسْتَشْفٰی.

هشام......: وَمَا رَأیُ الطَّبِيْب؟

إبراهيم......: فَحَصَنِي الطَّبِيْبُ،وَقَالَ لِی:أَنْت بِخَيْر.

هشام......: مَا الْمُشْكِلَة؟

إبراهيم......: اَلأَمْرُ عَجِيْبٌ جِدّاً،طَلَبَ مِنّی الطَّبِيْبُ أَنْ أُغَيِّرَ أُسْلُوْبَ حَيَاتِی.

هشام......: تُغَيِّرُ أُسْلُوْب حَيَاتِک ! مَاذَا يَقْصُد؟

إبراهيم......: قَالَ لِیْ: حَيَاتُک كُلُّهَا عَمَل، لاتَرْوِيْحَ فِيْهَا.

هشام......: يا لَه مِن أَمْرٍ عَجِيْب!

إبراهيم......: صَدَقَ الطَّبِيْبُ ،فَحَيَاتی كُلُّهَا عَمَل لا تَرْوِيْحَ فِيْهَا.

هشام......: وَبِمَ نَصَحَک؟

إبراهيم......: أَنْ أَقْضِيَ العُطْلَةَ فِی بَلَدٍ جَمِيْل.

هشام......: يَا لَهَا مِن نَصِيْحَةٍ طَيِّبَة!

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

التمرين الأول

ضَعْ علامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الْخطأ.

الصواب	الجمل
	١ ـ أُغْمِيَ عَلىٰ إبراهيم، وهو فى العمل.
	٢ ـ طلب منه الطبيبُ أن يُغَيِّرَ أُسْلُوبَ عَمَلِه.
	٣ ـ حَياةُ هِشَام كُلُّهَا عَمَل.
	٤ ـ نَصَحَ الطبيبُ هِشَاماً نصيحةً طيبةً.
	٥ ـ قَابَلَ هِشَامٌ إبراهيمَ فِى المُسْتَشْفىٰ.

التمرين الثاني

امْلأْ الْفَرَاغَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسَبَةِ مِنَ الصُّنْدُوقِ.

ا .... الطبيب المريض.	وجد
٢............الأب ولده.	قضى
٣............ القلم فى الحَقِيْبَة.	فحص
٤............العُطْلَةُ فِى القَرْيَة.	غير
٥............الرجل أُسْلُوبَ حَيَاتِه.	نصح

www.dawateislami.net

المحادثة بين الزوجين

اَلزَّوْجَة......: اِسْتَيْقِظْ! إنَّکَ مُتَأَخِّرٌ نِصْفَ سَاعَة.

اَلزَّوْج......: دَعِيْنِي أَنَامُ بِمَزِيْدٍ مِنَ النَّوْم.

اَلزَّوْجَة......: لَقَدْ دَقَّ الْمُنَبِّهُ السَّاعَةَ السَّابِعَة .

الزوج......: لازَالَ الْوَقْتُ مُبَكِّراً جِدّاً.

اَلزَّوْجَة......: قُمْ قُمِ اِنْهَضْ! أُنْظُرْ إلَى السَّاعَةِ، إِنَّهَا السَّاعَةُ السَّابِعَةُ وَالنِّصْفُ تَقْرِيْباً.

الزوج......: إِنَّنِـي لَمْ أَسْتَطِعْ أن أَنَامَ قَبْلَ الْفَجر، مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ الْـوَقْـتَ مُتَـأَخِّر. يَجِبُ أَنْ أُغَادِرَ الْمَنْزِلَ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَة.

اَلزَّوْجَة......: هل نِمْتَ مُتَأَخِّراً اللّيْلَةَ الْمَاضِيَة ؟

الزوج......: نَعَمْ! لَقَدْ سَهِرْتُ حَتّٰى وَقْتٍ مُتَأَخِرٍ مِنَ اللَّيْل.

اَلزَّوْجَة......: يَجِبُ أن تَلْبِسَ بِسُرْعَة.

الزوج......: أَحْضِرِی لِیْ ثِیَابِیْ ، هَلِ الإفْطَارُ جَاهِز؟

اَلزَّوْجَة......: نعم! إنَّا جَمِيْعاً جَالِسُوْنَ إلى الْمَا ئِدَةِ فِي اِنْتِظَارِکَ.

☆......☆......☆......☆

	حُبْلَى	حَبالَى /حُبالَى	فَعالَى /فُعالَى
فَعْلاء	صحراء حمراء	صحارَى/صحارِي حُمْر	فَعالَى /فَعالِي فُعْل
فَعْلان	غضبان	غِضاب	فِعال
فُعْلان	خُمصان	خِماص	فِعال
فَعْلانَة	ندمانة	نِدام	فِعال
فُعْلانَة	خُمصانة	خِماص	فِعال

www.dawateislami.net

أناشِيد

www.dawateislami.net

النَّشِيدُ الإسلامي

اَلصِّيْنُ لَنا وَالْعَرَبُ لَنا　　والهِندُ لَنا والْكُلُّ لَنا
أَضْحَى الْإسلامُ لَنا دِيناً　　وجميعُ الكَوْنِ لنا وَطَناً
تَوْحِيدُ اللّٰهِ لَنَا نُورٌ　　أَعْدَدْنَا الرُّوْحَ لَهُ سَكَناً
اَلْكَوْنُ يَزُوْلُ وَلا تُمحَى　　فِى الدَّهْرِ صَحَائِفُ سُؤْدَدِنا[1]
بُنِيَتْ فِى الْأَرضِ مَسَاجِدُنا　　والبيتُ الأَوّلُ كَعبتُنَا
هو أولُ بيتٍ نَحفَظُه　　بِحَيَاةِ الرُّوحِ وَيَحْفَظُنَا
فِى ظِلِّ السَّيف تَرَبَّيْنَا　　وبَنَيْنَا العِزَّ لِدَوْلَتِنَا
عَلَمُ الإسلامِ عَلَى الأيّا　　مِ شِعَارُ المَجْدِ لِمِلَّتِنَا
فَهِلالُ النَّصْرِ يُضِيءُ لَنَا　　ويُمثِّل خَنْجَرُ سَطْوَتِنا
وأذانُ المسلمِ كَانَ لَه　　فى الغَرْب صَدًى مِّن هِمَّتِنَا
طُوفانُ الباطلِ لم يُغرِقْ　　فِى الخَوف سَفِينَةَ قُوَّتِنَا
يَا أَرضَ النُّورِ مِن الحَرَمَين　　ويا مِيلادَ شَرِيْعَتِنَا
رَوْضُ الإسلام و دَوْحَتُه　　فِى أرضِك رَوّاهَا دَمُنَا
إن اسمَ مُحمَّدِنِ الهادِى　　رُوحُ الآمالِ لِنَهْضَتِنَا

---

(1) السؤدد: المجد

www.dawateislami.net

نحن بنو الإسلام

نَحن بَنُو الاسلام　　والحَرْبِ والأَقْدامِ
مِن فِتيَةٍ كِرَامِ　　إمامُنا القرآنُ
نَسِيْرُ بيْنَ الخَلْق　　بالاهْتِدَاءِ وَالصِّدقِ
نَدْعُوْ بِلادَ الشَّرْقِ　　وَالْغَرْبِ أَيّاً كَانُوْا
زَعِيمُنَا الرَّسُولُ　　فَمَا لَه مَثِيلُ
وَهَدِيُّهُ الْجَلِيلُ　　أَوْحىٰ بِهِ الرَّحمٰنُ
أَخْلاقُنَا كَالنُّوْرِ　　وَ نَحْنُ كَالزُّهُوْرِ
نَكْرَهُ كُلَّ زُوْرٍ [1]　　يَصْنَعُه الانْسَانُ
فِىْ الْغَدِ الْقَرِيبِ　　فِىْ عَالَمِ الْغُيُوْبِ
فِى الشَّرْقِ وَالْجُنُوْب　　سيُنْصَرُ الإيمانُ
ويُطْرَدُ الْيَهُوْدُ　　فَأَرْضُنَا تَمِيدُ
وَبَغْيُهُمْ مَشْهُوْدُ　　ضجَّت به الوديانُ
يَا إِخْوَةَ الْعَقِيْدَه!　　وَالشِّرْعَةِ الرَّشِيْدَه!
(اللّٰهُ) يَا جُنُوْدَه !　　فَلْتَهْتِفِ الأكْوَانُ
نَحْنُ بَنُو الاسلامِ　　وَالْحَرْبِ وَالإقْدَامِ
مِن فِتيَةٍ كِرَامِ　　إِمَامُنَا الْقُرْآنُ

[1] الزور: الكذب.

www.dawateislami.net

نبيُّ الهُدٰی

نَبِیَّ الهدٰی یَا رَسُوْلَ السَّلامْ ‏— وَیَا مُرْسَلاً رَحْمَةً لِلأنَامْ
عَلَیْکَ الصَّلاةُ عَلَیْکَ السَّلامْ ‏— وَصَحْبِکَ وَالتَّابِعِیْنَ الْکِرَامْ
بِمَوْلِدِکَ ابْتَهَجَ الْعَالَمْ ‏— وَأنْتَ مُعَلِّمُهُ الأعْظَمْ
شُقُوْقٌ رَحِیْمٌ وَلا تَظْلِمْ ‏— عَلَیْکَ الصَّلاةُ عَلَیْکَ السَّلامْ
بِکَ اللّٰهُ أَحْیَا نُفُوْسَ الْوَرٰی ‏— وَکُنْتَ لَهَا الْمُنْقِذَ الأکْبَرَا
حَمَلْتَ لَهَا شَرْعُکَ الأنْوَرَا ‏— فَعَمَّ الضِّیَاءُ وَوَلَّی الظَّلامْ
أَعْلَیْتَ صَرْحَ[1] الْهُدٰی وَالرَّشَادْ ‏— فَأنْتَ الأَمِیْنُ وَأنْتَ الإمَامْ
نَبِیَّ الْهُدٰی نَحْنُ جُنْدُ الْهُدٰی ‏— سَنَبْقٰی عَلَی الْعَهْدِ طُوْلَ الْمَدٰی
بَذَلْنَا الدِّمَا وَارْتَضَیْنَا الرَّدٰی[2] ‏— لِنَشْرِ الْهُدٰی یَا رَسُوْلَ السَّلامْ

فَعْلِيّ	بَرْدِيّ	بَرادِيّ	فَعالِيّ
فُعْلِيّ	كرسي	كَراسيّ	فَعالِيّ
فُعَلِيّ	قُمَرِيّ	قَمارِيّ	فَعالِيّ
أَفْعَل	أَفْضَل أَحْمَر	أَفاضِل حُمْر	أَفاعِل فُعْل
فاعِل	عالِم بارّ كاتِب راكِع كاهِل طالِق	عُلَماء بَرَرَة كُتَّاب رُكَّع كَواهِل طوالِق	فُعَلاء فَعَلَة فُعَّال فُعَّل فَواعِل فَواعِل

---

1 ……الصرح: القصر وكل بناء عال وجمعه صروح.

2 ……الردى: الهلاك، الموت.

www.dawateislami.net

طلع البدر علينا

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا ... مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاع
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا ... مَادَعَا لِلّٰهِ دَاع
أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِيْنَا ... جِئْتَ بِالأَمْرِ الْمُطَاع
جِئْتَ شَرَّفْتَ الْبَرَايَا ... بِالْهُدٰى يَا خَيْرَ دَاع
قَدْ لَبِسْنَا ثَوْبَ عِزّ ... بَعْدَ تَمْزِيْقِ الرُّقَاع
رَبَّنَا صَلِّ عَلٰى مَنْ ... حَلَّ فِيْ خَيْرِ الْبُقَاع

فاعِلة	غانِية	غواني	فَواعِل
فاعَل	خاتَم	خواتِم	فَواعِل
فَوْعَل	زَوْرَق	زَوارِق	فَواعِل
فَوْعَلَة	زَوْبَعَة	زَوابِع	فَواعِل
فَعال/فِعال	شَمال/شِمال	شَمائل	فَعائِل
فُعال	غُلام	غِلْمان	فِعْلان
فَعالَة	سَحابَة	سَحائِب	فَعائِل
فِعالَة	رِسالَة	رَسائِل	فَعائِل

www.dawateislami.net

مُسْلِمُوْن
...... مُسْلِمُوْن مُسْلِمُوْن ......

مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنْ　　حَيْثُ كَانَ الْخَلْقُ وَالْعَدْلُ نَكُوْنْ
نَرْتَضِى الْمَوْتَ وَ نَأبٰى أن نَهُوْنْ　　فِـىْ سَبِيْـلِ الـلّٰهِ مَا أَحْلَى الْمَنُوْنْ

☆............☆............☆

نَـحْـنُ صَـمَّـمْنَا وَأَقْسَمْنَا الْيَمِيْنْ　　أَنْ نَـعِيْـشَ أَوْ نَـمُوْتَ مُسْلِمِيْنْ
مُسْتَـقِيْـمِيْـنَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْن　　مُتَـحَـدِّيْـنَ ضَـلالَ الْـمُـبْـطِـلِيْـنْ
جَـاهِـدِيْـنَ أَنْ يَسُـوْدَالْـمُسْـلِمُوْنْ
مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِمُوْنْ
نَـحْـنُ بِالإِسْلامِ كُنَّا خَيْرَ مَعْشَرْ　　وَحَكَمْنَا بِاسْمِه كِسْرٰى وَقَيْصَرْ
وَزَرَعْـنَـا الْعَدْلَ فِى الدُّنْيَا فَأَثْمَرْ　　وَنَشَـرْنَـا فِـى الْـوَرٰى اللّٰـه أَكْبَرْ
فَــاسْــأَلُوْا إِنْ كُـنْتُـمْ لاتَـعْـلَـمُوْنْ
مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِمُوْنْ
سَـائِـلُـوْا التَّـارِيْـخَ عَـنَّا وَعٰى [1]　　مَـن حَـمِــىَ حَـقَّ فَـقِيْـرٍ ضُيِّـعَـا؟
مَـنْ بَـنٰـى لِـلْـعِلْمِ صَرْحاً أَرْفَعَا؟　　مَـنْ أَقَــامَ الـدِّيْـنَ وَالدُّنْيَـا مَعًـا؟
سَـائِـلُـوْه..سَيُـجِيْبُ..الْمُسْلِمُوْنْ
مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِمُوْنْ
نَـحْـنُ بِـالإِيْمَانِ أَحْيَيْنَا الْقُلُوْبْ　　نَـحْنُ بِالإِسْلامِ حَرَّرْنَا الشُّعُوْبْ

---

1 ......وعى: حفظ.

www.dawateislami.net

نَحْنُ بِالقرآنِ قَوَّمْنَا الْعُيُوبَ [1] وانْطَلَقْنَا فِي الشِّمَالِ و الجُنُوبْ
نَنْشُرُ النُّورَ وَنَمْحُو كُلَّ هَوْنْ
مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونْ
نَحْنُ بِالقرآن نَوَّرْنَا الْحَيَاهْ نَحْنُ بِالتَّوْحِيدِ أَعْلَيْنَا الْجُبَاهْ
نَحْنُ بِالبَتَّارِ [2] أَدَّبْنَا الطُّغَاهْ نَحْنُ لِلْحَقِّ دُعَاةٌ وَرُعَاهْ
ذٰلِكُمْ تَارِيخُنَا يَا سَائِلُونْ
مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونْ
يَا أَخِيْ فِي الْهِنْدِ أَوْ فِي الْمَغْرِبِ أَنَا مِنْكَ أَنْتَ مِنِّي أَنْتَ بِي
لاتَسْئَلْ عَنْ عُنْصُرِي اَوْ نَسَبِي اِنَّه الاسْلامُ أُمِّيْ وَاَبِيْ
إِخْوَةٌ نَحْنُ بِه مُؤْتَلِفُونْ [3]
مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونْ
قُمْ نَعِدْ عَهْدَ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِيْنْ قُمْ نَصِلْ مَجْدَ الأباة الْفَاتِحِيْنْ
شَقِيَ النَّاسُ بِدُنْيَا دون دِيْنْ فَلْنُعِدْ هَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنْ
لاتَقُلْ كَيْفَ ؟ فَإِنَّا مُسْلِمُوْنْ
مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمُونْ

---

1 ......قومنا العيوب: أصلحنا و جعلناها مستقيمة.

2 ......البتار: السيف القاطع.

3 ......مؤتلفون: متوافقون، منسجمون.

www.dawateislami.net

رَمَضَان

رَمَضَانُ هَلَّ هِلالُه فَاسْتَبْشِرُوْا بِطُلُوْعِه
وَبِصَوْمِه وَصَلاتِه وَبِذِكْرِه وَخُشُوْعِه
فَاضَتْ عَلَيْنَا رَحْمَةٌ بِالْخَيْرِ من يَنبُوْعِه
قَدْ عَادَ يُشْرِقُ بِالْهُدٰى يَامَرْحَباً بِطُلُوْعِه

☆............☆............☆

فِيْهِ الْمَسَاجِدُ عَامِرَه(١) فِيْهِ الْعِبَادَةُ آسِرَه(٢)
أَكْرِمْ بِه لَمَّا أَتَى لِشِفَا الْقُلُوْبِ الْحَائِرَه

☆............☆............☆

طُوْبٰى لِمَن قَدْ صَامَهُ وَأَزَالَ عَنْه رَغَامَهُ(٣)
والذِّكْرُ صَارَ كَلامُه وَالعِتْقُ(٤) كَانَ خِتَامَهُ

❶......عامرة: ممتلئة بالمصلين. لان المساجد تَسُرُّ بروادها، وليس بِأَعمِدَتِها.

❷......آسرة: تشد المرء إليها شدا محببا للنفوس.

❸......الرغام: التراب وهو كناية عن الذنوب والآثام.

❹......العتق: التحرير، العفو. الغفران، التلخيص من العذاب.

www.dawateislami.net

قرآننا

قُرآنُنَا نُورٌ يُضِيءُ طريقَنا　　قُرآنُنَا يَا قَومُ مَصْدَرُ عِزِّنَا
قُرآنُنَا كان الأسَاسُ لِمَجْدِنَا　　قُرآننا أضحٰى السَّبِيْلُ لِنَصْرِنَا
يَا إِخْوَةَ الإِسْلامِ　　سِيْرُوْا إِلَى الأَمَامِ
بِالْعَزْمِ وَالإِقْدَامِ　　بِصُحْبَةِ الْقُرآنِ
قُرآنُنَا نُوْرٌ يُضِيءُ طريقَنا
النُّوْرُ فِي أَيْدِيْنَا　　وربُّنَا يَحْمِيْنَا
قُرْآنُنَا يَهْدِيْنَا　　لِسَاحَةِ الإِيْمَانِ
قُرآنُنَا نُوْرٌ يُضِيءُ طريقنا
هَيَّا ارْفَعُوْا الْقُرْآنَا　　وَحَطِّمُوا الأَوْثَانَا
وَحَرِّرُوْا الإِنْسَانَا　　مِن قَبْضَةِ الطُّغْيَانِ
قُرآنُنَا نُوْرٌ يُضِيءُ طريقنا

فُعالَة	ذُؤابَة	ذوائب	فَعائِل
فَعُول	عَجُوز	عَجائِز	فَعائِل
	صَبُور	صُبُر	فُعُل
فَعُولَة	حَمُولَة	حَمائِل	فَعائِل
فَعِيل	كَرِيم	كِرام	فِعال
	===	كُرَماء	فُعَلاء
	مَرِيض	مَرْضَى	فَعْلَى
	شَدِيد	أَشِدّاء	أَفْعِلاء
	حَرِيق	حَرائِق	فَعائِل
فَعِيلَة	طَرِيقَة	طَرائِق	فَعائِل

www.dawateislami.net

الدُّرُوسُ النَّحْوِيَّةُ

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (1)

﴿......المعرفۃ والنکرۃ......﴾

تعریف وتنکیر کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: (۱) معرفہ (۲) نکرہ۔

معرفہ کی تعریف:

وہ اسم جو کسی معین شئ پر دلالت کرے۔ جیسے: زَیْدٌ (معین شخص کا نام) ھُوَ وغیرہ۔

نکرہ کی تعریف:

وہ اسم جو کسی غیر معین شئ پر دلالت کرے۔ جیسے: رَجُلٌ (کوئی مرد، ایک مرد) قَلَمٌ (کوئی قلم، ایک قلم) وغیرہ۔(۱)

معرفہ کی أمثلہ

۱۔اَلْفَاتُوْرَۃُ (بل) ۲۔اَلتَّذْکِرَۃُ (ٹکٹ) ۳۔اَلْکَانْتِیْنُ (کینٹین) ۴۔اَلضَّلَالُ (گمراہی) ۵۔اَلْمِرْوَحَۃُ (پنکھا) ۶۔اَلصَّارُوْخُ (میزائل) ۷۔ھَارُوْنُ (معین شخص کا نام) ۸۔بَغْدَادُ (معین جگہ کا نام) ۹۔ أَنْتَ (تو ایک مرد) ۱۰۔ھٰذَا (یہ) ۱۱۔اَلْمِنْشَفَۃُ (تولیہ) ۱۲۔اَلْبَرَّادَۃُ (کولر) ۱۳۔ اَللّٰہُ (اسم باری تعالی) ۱۴۔ یَارَجُلُ (اے شخص) ۱۵۔اَلْعُلْبَۃُ (ڈبہ) ۱۶۔ مُرَاقِبُہٗ (اس کا نگران) ۱۷۔ اَلْمُکَیِّفَۃُ (ایئر کنڈیشنر) ۱۸۔اَلطَّائِرَۃُ (فلائٹ) ۱۹۔اَلشَّارِعُ (سڑک) ۲۰۔اَلْفَطُوْرُ (ناشتہ) ۲۱۔عِیَادَۃُ زَیْدٍ

---

(1)......معرفہ ونکرہ کی اقسام کی تفصیل کے لئے دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ ۲۸۸ صفحات پر مشتمل کتاب ''نصاب النحو'' کا مطالعہ فرمائیں۔

www.dawateislami.net

(زیدکا کلینک) ۲۲۔یُوسُفُ (معین شخص کا نام) ۲۳۔اَلْجَرَّارَۃُ (بلڈوزر) ۲۴۔اَلْمُتَحَجِّبَۃ(باپردہ عورت)۲۵۔اَلْمُتَبَرِّجَۃُ (بے پردہ عورت)۔

نکرہ کی أمثلہ

۱۔زَبُوْنٌ (گاہک) ۲۔زُقَاقٌ (گلی) ۳۔تَقْوِیْمٌ (کلینڈر) ۴۔بَطَلٌ (ہیرو) ۵۔مَحَّایَۃٌ (ربڑ) ۶۔مُرَاسِلٌ(نمائندہ) ۷۔دَبَّاسَۃٌ (اسٹیپلر) ۸۔سِیْجَارَۃٌ (سگریٹ) ۹۔شُرْطَۃٌ (پولیس) ۱۰۔مِسْطَرَۃٌ (اسکیل) ۱۱۔مِذْیَاعٌ (ریڈیو) ۱۲۔مِمْلَحَۃٌ (نمک دانی) ۱۳۔کُوْبٌ(گلاس) ۱۴۔مِلْقَطٌ(چمٹا) ۱۵۔رَشَّاشٌ(فوارہ) ۱۶۔ أَرْمَلَۃٌ (بیوہ) ۱۷۔مِیْنَاءٌ (بندرگاہ) ۱۸۔مُھَرِّبٌ (اسمگلر) ۱۹۔بَالُوْنٌ (غبارہ) ۲۰۔نَظَّارَۃٌ(عینک) ۲۱۔رَوْبٌ (دہی) ۲۲۔إِذْنٌ(لائسنس) ۲۳۔سَطْلٌ (بالٹی) ۲۴۔مُؤْتَمَرٌ (کانفرنس) ۲۵۔مُعَطَّلٌ(بےروزگار) ۲۶۔خِرِّیْجٌ(فارغ التحصیل)

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): معرفہ ونکرہ الگ الگ کریں نیز وجہ تعریف بھی بیان کریں۔

۱۔الثیابُ مُلوَّنَۃٌ ۲۔أَبْوَابٌ مُغْلَقَۃٌ ۳۔اَلْکِتَابُ مُمزَّقٌ ۴۔ضَرْبُ الْحَبِیْبِ أَوْجَعُ ۵۔الشَرُّ قَلِیْلُہٗ کثیرٌ ۶۔الدِّیْنُ نَصِیْحَۃٌ ۷۔أَنْتَ طَبِیْبٌ ۸۔أَنَا مُتَعَلِّمٌ ۹۔نَحْنُ مُھَنْدِسُونَ ۱۰۔ھَلْ عِنْدَکَ جَوَّالٌ ۱۱۔ھٰذِہٖ ھِیَ الْبُیُوْتُ الَّتی دَمَّرتْھَا قَنَابِلُ العَدُوِّ ۱۲۔اَلْأَحْذِیَۃُ ضَیِّقَۃٌ ۱۳۔أُولٰئِکَ سُعَدَاءُ ۱۴۔ یَا زَیْدُ ۱۵ ۔ زَیْدٌ مُشَاغِبٌ(ہنگامہ آرائی کرنے والا) ۱۶۔﴿اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا﴾ ۱۷۔﴿لا تَمْشِ فِی

www.dawateislami.net

الاَرْضِ مَرَحاً﴾ ١٨۔ كَانَ نَبِيُّنَا صلّى الله عليه وسلّم أَفْضَلَ الْخَلْقِ

سوال نمبر (٢): درج ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

١۔ایک گاؤں ٢۔خاص سڑک ٣۔آپ، تو (ایک مرد) ٤۔ایک گھڑی ٥۔کوئی ایک منٹ ٦۔ہم ٧۔تم دونوں ٨۔وہ سب آدمی ٩۔یہ ١٠۔کچھ پانی ١١۔میرا گھر ١٢۔کچھ شہد ١٣۔چند کھجوریں ١٤۔میرا دوست ١٥۔ہمارا مدرسہ ١٦۔دو کاریں

سوال نمبر (٣): درج ذیل اسماء میں سے نکرہ کو معرفہ اور معرفہ کو نکرہ بنائیں۔

١۔جَوَّالٌ (موبائل) ٢۔سَيْفٌ (تلوار) ٣۔الفَطُوْر (ناشتہ) ٤۔الطَّائِرَةُ (ہوائی جہاز) ٥۔شُرْطَةٌ (سپاہی) ٦۔عَصِيْرٌ (جوس، رس) ٧۔اِمْرَأَةٌ (عورت) ٨۔اَلْحِكَايَةُ (کہانی، قصہ) ٩۔حُزْمَةٌ (بنڈل، پارسل، پیکٹ) ١٠۔الدَّقِيْقَةُ (منٹ) ١١۔مِرْوَحَةٌ (پنکھا) ١٢۔النَّجْمُ (ستارہ)

مَفْعُوْل	مَكْسُوْر	مَكَاسِير	مَفَاعِيل
مَفْعِل	مَسْجِد	مساجد	مَفَاعِل
مُفْعُل	مُفْلُس	مَفَالِس/مَفَاعِيل	مَفَاعِل/ مَفَاعِيل
مِفْعَل	مِخْلَب	مَخَالِب	مَفَاعِل
مِفْعَلَة	مِسْطَرَة	مَسَاطِر	مَفَاعِل
مِفْعَال	مِصْبَاح	مَصَابِيح	مَفَاعِيل
فَعْلَل	جَعْفَر	جَعَافِر	فَعَالِل
فَعَلَّل	فَرَزْدَق	فَرَازِد/فَرَازِق	فَعَالِل

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (2)

......المذکروالمؤنث......

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ۱۔مذکر ۲۔مؤنث

اسم مذکر:

وہ اسم جس میں تانیث کی علامت نہ ہو اور نہ عرب اسے مؤنث استعمال کرتے ہوں۔جیسے: قَلَمٌ، حَجَرٌ۔

اسم مؤنث:

وہ اسم جس میں تانیث کی علامت پائی جاتی ہو خواہ لفظاً ہو یا تقدیراً۔جیسے: بَقَرَةٌ، أَرْضٌ.

اسم مذکر کی أمثلہ

۱۔مُدِیْرٌ(ڈائریکٹر)۲۔صَدِیْقٌ (دوست) ۳۔عَالِمٌ(علم والا) ۴۔شَائِقٌ (شوقین) ۵۔أَکْبَرُ(بہت بڑا) ۶۔أحْمَرُ(سرخ) ۷۔صَادِقٌ (سچا) ۸۔طَالِعٌ (طلوع ہونے والا) ۹۔ طَوِیْلٌ (لمبا) ۱۰۔الرَّجُلُ(آدمی،مرد) ۱۱۔طَائِشٌ (جلدباز) ۱۲۔عَصِیْرٌ(جوس)۱۳۔ مِنْدِیْلٌ (رومال) ۱۴۔مُتَفَوِّقٌ (کامیاب) ۱۵۔ وَفِیٌّ (وفادار)۱۶۔ عَمِیْدٌ (پرنسپل)۱۷۔ رَصِیْفٌ (پلیٹ فارم) ۱۸۔ کِیْسٌ(بٹوہ)۱۹۔ زِیٌّ(یونیفارم)۲۰۔رَوْبٌ(لسی)

اسم مؤنث کی أمثلہ

۱۔ هَفْوَةٌ(غلطی)۲۔حَفْلَةٌ (تقریب)۳۔ سِیَاسَةٌ(پالیسی)۴۔بَطَّانِیَةٌ(کمبل) ۵۔مَحْفَظَةٌ (بستہ،بیگ) ۶۔سَمَّاعَةٌ (آلہ سماعت) ۷۔نَافِذَةٌ (کھڑکی)

www.dawateislami.net

۸۔مِسْطَرَةٌ (اسکیل) ۹۔ عَجلَةٌ (پہیّہ) ۱۰۔شَرِ کَةٌ(کمپنی) ۱۱۔مِنْطَقَةٌ (علاقہ،زون،ضلع) ۱۲۔حَدِیْقَةٌ ۱۳۔قَاعَةٌ(ہال)۱۴۔زَھْرِیَةٌ(گلدان) ۱۵۔مُتَنَزَّہٌ (پارک)۱۶۔ عَرَبَةٌ (ڈبہ،بوگی) ۱۷۔مُکَیِّفَةٌ (ائرکنڈیشن مشین) ۱۸۔بِیْئَةٌ (ماحول)۱۹۔ سِیْجَارَةٌ (سگریٹ) ۲۰۔صَلْصَةٌ (چٹنی، کیچپ)۲۱۔سَلَاطَةٌ (سلاد)۲۲۔شَعْرِیَّةٌ (سویاں)۲۳۔ عُجَّةٌ (آملیٹ)

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مذکرمؤنث الگ الگ کریں نیز وجہ تانیث بھی بیان کریں۔

۱۔ النَّجَّارُ (بڑھئی) ۲۔ المرأۃ ۳۔ المِنْدِیْلُ ۴۔ نَاقَةٌ (اونٹنی) ۵۔ قَلَمٌ ۶۔ کَسْلَانٌ(سست) ۷۔حَمْرَآءُ ۸۔ خَالِدٌ ۹۔أَبٌ (باپ) ۱۰۔عَطْشٰی (پیاسی) ۱۱۔مِصْرُ(شہر مصر) ۱۲۔ یَدٌ (ہاتھ) ۱۳۔ مُعَاوِیَةُ (ایک معین نام) ۱۴۔ رِجلٌ (ٹانگ) ۱۵۔طَالِقٌ (طلاق یافتہ) ۱۶۔زَیْنَبُ ۱۷ .الْعَرِیْفُ (کلاس کا مانیٹر)

سوال نمبر(۲):مندرجہ ذیل اسماءمیں سے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بنائیں۔

۱۔اِبْنٌ (بیٹا) ۲۔ مُؤْمِنٌ ۳۔ دَجَاجَةٌ (مرغی) ۴۔أُسْتَاذٌ(استاد) ۵۔بَقَرَةٌ (گائے) ۶۔طِفْلَةٌ (بچی) ۷۔أَتَانٌ (گدھی) ۸۔ کَبِیْرٌ (بڑا) ۹۔إِبِلٌ (اونٹ) ۱۰۔وَالِدَةٌ ۱۱۔ سَعِیْدٌ (سعادت مند) ۱۲۔شَقِیْقَةٌ (سگی بہن) ۱۳۔وَاسِعَةٌ (کشادہ) ۱۴۔أَسْوَدُ(سیاہ) ۱۵۔ بَاکِسْتَانِیٌّ (پاکستانی)۱۶۔جَاھِلٌ(ان پڑھ،بےعلم) ۱۷۔خَضْرَاءُ(سبز) ۱۸۔أَبْیَضُ(سفید) ۱۹۔الْحَارِسُ(محافظ)

سوال نمبر(۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔بھائی ۲۔بیوی ۳۔ذہین ۴۔نرس ۵۔عورت ۶۔بکرا ۷۔بیٹی ۸۔دولہا ۹۔بیل ۱۰۔لکھنے والا آدمی ۱۱۔لڑکی ۱۲۔کتاب ۱۳۔کاپی ۱۴۔کلائی ۱۵۔گھڑی ۱۶۔لڑکا

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (3)

﴿......الإفرادوالتثنية والجمع......﴾

اَفراد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔۱۔واحد ۲۔تثنیہ ۳۔جمع

واحد کی تعریف:

وہ اسم جوایک فرد پر دلالت کرے۔جیسے:عَابِدٌ (ایک عبادت گزار مرد)

تثنیہ کی تعریف:

وہ اسم جوآخر میں ''الف اورنون'' یا''یاءاورنون'' کے اضافے کی وجہ سے دو افراد پر دلالت کرے۔جیسے:عَابِدَانِ (دوعبادت گزار مرد)

جمع کی تعریف:

وہ اسم جودو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے۔جیسے:عابدون(کئی عبادت گزار مرد)

جمع کی اقسام

جمع کی دوقسمیں ہیں: ۱۔جمع سالم ۲۔جمع مکسر

جمع سالم کی تعریف:

وہ جمع جس میں واحد کی صورت سلامت ہوصرف اس کے آخر میں کچھ حروف بڑھادیئے گئے ہوں۔جیسے: عابدون ،عابدات

جمع مکسر کی تعریف:

وہ جمع جس میں واحد کی صورت سلامت نہ رہے۔جیسے: اَنْفُسٌ،رُسُلٌ، رِجَالٌ

www.dawateislami.net

واحد اور تثنیہ کی أمثلہ

واحد	تثنیہ (حالت رفعی)	تثنیہ (حالت نصبی وجری)
اَلْکَتِفُ	الکتفان	الکتفین
ثَلَّاجَةٌ	ثلاجتان	ثلاجتین
مَکْسُوْرٌ	مکسوران	مکسورین
ضَیْفٌ	ضیفان	ضیفین
جَرِیْدَةٌ	جریدتان	جریدتین
مِنْشَفَةٌ	منشفتان	منشفتین
کَأْسٌ	کاسان	کاسین
خَضْرَاءُ	خضراوان	خضراوین
مَصْرَفٌ	مصرفان	مصرفین
دَلِیْلٌ	دلیلان	دلیلین
خُطْوَةٌ	خطوتان	خطوتین
دِیْک	دیکان	دیکین
نَاجِحٌ	ناجحان	ناجحین

واحد اور جمع سالم کی أمثلہ

واحد	جمع (سالم حالت رفعی)	جمع (حالت نصبی وجری)
مُؤَظَّف	مؤظفون	مؤظفین
ذَاکِرَةٌ	ذاکراتٌ	ذاکراتٍ
کَاتِبٌ	کاتبون	کاتبین

www.dawateislami.net

عَامِلَة	عاملاتٌ	عاملاتٍ
مُمَرِّض	ممرّضون	ممرّضين
صَائِمٌ	صائمون	صائمين
مُصَنِّفٌ	مصنّفون	مصنّفين
مُؤْمِنَةٌ	مؤمناتٌ	مؤمناتٍ
وَالِدَةٌ	والداتٌ	والداتٍ
شَاكِر	شاكرون	شاكرين
حَمْرَاءُ	حمراواتٌ	حمراواتٍ
مُرْضِعَةٌ	مرضعاتٌ	مرضعاتٍ
مُتَبَرِّجَةٌ	متبرجاتٌ	متبرجاتٍ

واحد اور جمع مکسر کی أمثلہ

واحد	جمع (مکسر)	واحد	جمع (مکسر)
فَلْسٌ	أَفْلُسٌ	بَيْتٌ	بُيُوْتٌ
غَنِيٌّ	أَغْنِيَاءُ	فِرْقَةٌ	فِرَقٌ
نَفْسٌ	أَنْفُسٌ	جَرِيْحٌ	جَرْحىٰ
لِسَانٌ	أَلْسِنَةٌ	طَالِبٌ	طَلَبَةٌ
رَجُلٌ	رِجَالٌ	خَشَبٌ	خُشُبٌ
كِتَابٌ	كُتُبٌ	قِرْدٌ	قِرَدَةٌ

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر (۱): واحداور تثنیہ الگ الگ کر کے تثنیہ کو واحداور واحد کو تثنیہ بنائیں۔

۱۔ وردتان ۲۔ القلمان ۳۔ اللؤلؤ ۴۔ جريدة ۵۔ مسلمان ٦۔ ثعبان
۷۔المصنف ۸۔ لسان ۹۔ مرشد ۱۰۔ دابتان ۱۱۔سوداء
۱۲۔المكتب ۱۳۔مسجد ۱۴۔صحراوان

سوال نمبر (۲): واحداور جمع کو الگ الگ کریں نیز قسم جمع کا بھی تعین کریں۔

۱۔الأشجار ۲۔الوالدات ۳۔ دروس ۴۔صابر ۵۔الكتب
٦۔الخبيثات ۷۔رسول ۸۔مَحَّايَةٌ ۹۔ سواعد ۱۰۔الكتف
۱۱۔الساهون ۱۲۔كلمات ۱۳۔خشَب ۱۴۔حمراوات

سوال نمبر (۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔صبر کرنے والے مرد ۲۔دو روزے دار عورتیں ۳۔کچھ دوست ۳۔تہذیب یافتہ لوگ ۴۔کھلاڑی لڑکے ۵۔دو کہنیاں ٦۔پکانے والی عورت ۷۔ایک کرسی ۸۔بہت سے استاد ۹۔کچھ چور ۱۰۔شکر گزار بندے ۱۱۔گمراہ لوگ ۱۲۔محدثین ۱۳۔ہونٹ ۱۴۔دو پلیٹیں

❁……❁……❁……❁

المفرد: وهو ما يدل على واحد، وهو نوعان:

أ-اسم الجنس: وهو ما دل على واحد غير معين: رجل، أسد، شجرة.

ب-العلم الشخصي: وهو ما دل بلفظه على فرد معين: زيد، هند، جدة.

المثنى:ما دل على اثنين بزيادة (ألف ونون)، أو (ياء ونون) على مفرده: رجلان، زيدان/ رجلين، زيدين.

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (4)

﴾......المرکب التوصیفی......﴿

مرکب توصیفی کی تعریف:

جس مرکب میں دوسرا لفظ پہلے لفظ کی صفت بیان کرے وہ مرکب توصیفی کہلاتا ہے اس کے پہلے جزء کو''موصوف''اور دوسرے کو''صفت'' کہتے ہیں۔

موصوف کی تعریف:

وہ اسم جس کی صفت (اچھائی، برائی، رنگت یا مقدار) بیان کی جائے۔

صفت کی تعریف:

وہ اسم جس کے ذریعے کسی کی اچھائی، برائی، رنگت یا مقدار بیان کی جائے۔

جیسے: رَجُلٌ جَمِیْلٌ اس مثال میں رَجُلٌ موصوف اور جَمِیْلٌ صفت ہے۔

نوٹ:

موصوف اور صفت کے مجموعے کو مرکب توصیفی کہا جاتا ہے۔

موصوف صفت کی أمثلہ

۱۔اَلٰـہٌ واحِـدٌ (ایک خدا) ۲۔دَوْلَةٌ مُتَقَدِّمَةٌ (ترقی یافتہ ملک) ۳۔دَوْلَةٌ نَامِیَةٌ (ترقی پذیر ملک) ۴۔جَهْـدٌ مُتَوَاصِلٌ (مسلسل کوشش) ۵۔شَاحِنَةٌ جَدِیْدَةٌ (نیاٹرک) ۶۔اَلدَّوْلَةُ الْمُتَخَلِّفَةُ (پسماندہ ملک) ۷۔مِكْوَاةٌ نَظِیْفَةٌ (صاف ستھری استری) ۸۔ شَجَرَةٌ طَوِیْلَةٌ (لمبا درخت) ۹۔وِسَادَةٌ مُدَوَّرَةٌ (گول تکیہ) ۱۰۔ سَیَّارَةٌ مُدَرَّعَةٌ (بکتر بند گاڑی) ۱۱۔ اَلْخُطُوطُ الْجَوِیَّةُ (ایئرلائن) ۱۲۔ عِیْشَةٌ هَادِئَةٌ (پرسکون زندگی) ۱۳۔ مُتَنَزَّهٌ

www.dawateislami.net

عامٌ (پبلک پارک) ۱۴۔اَلثَّلَّاجَةُ الْكَبِيْرَةُ (بڑا فریج) ۱۵۔لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ (چاندنی رات) ۱۶۔اَلسُّوْقُ السَّوْدَاءُ (بلیک مارکیٹ) ۱۷۔مِنْحَةٌ تَعْلِيْمِيَّةٌ (اسکالرشپ، تعلیمی وظیفہ) ۱۸۔مِيَاهٌ غَازِيَّةٌ (سوڈا واٹر) ۱۹۔اَلنُّسْخَةُ الاصْلِيَّةُ (اصل کاپی) ۲۰۔نُسْخَةٌ ثَانِيَةٌ (ڈپلی کیٹ) ۲۱۔اَلْهَاتِفُ الدَّاخِلِيُّ (انٹرکام) ۲۲۔اَلْجَهْدُ الانْفِرَادِيُّ سَبَبٌ عَظِيْمٌ لِتَبْلِيْغِ الاسْلامِ فِي الْعَالَم ۲۳۔الْقَنَاةُ الْمَدَنِيَّةُ (مدنی چینل) ۲۴۔شُقَّةٌ سَكَنِيَّةٌ (رہائشی فلیٹ) ۲۵۔اَلْمُسْتَقْبِلُ الزَّاهِرُ (روشن مستقبل)

نوٹ:

مذکورہ بالا امثلہ میں پہلا جزء موصوف اور دوسرا صفت ہے۔

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مندرجہ ذیل جملوں میں سے مرکبات توصیفیہ الگ الگ کریں۔

۱۔أَإِذَا كنا عظاماً نخرة ۲۔فإنما هي زجرةٌ واحدةٌ ۳۔أسقينا كم ماءً فراتاً ۴۔هو الفوز العظيم ۵۔وجاء رجلٌ مؤمنٌ من آل فرعون ۶۔فيهما عينان تجريان ۷۔فتيمموا صعيداً طيباً ۸۔إني إذا لفي ضلال مبين ۹۔لا تقوم الساعة حتى تقتل فئتان عظيمتان تكون بينهما مقتلةٌ عظيمةٌ ۱۰۔ فيها عين جارية ۱۱۔ ثم يولد لها غلام أعورُ أخرسُ ۱۲۔كأنّهن بَيْضٌ مكنونٌ ۱۳۔ الطفلان الصغيران خرجا إلى الحقول الخضراء ۱۴۔ اَلنَّشْءُ الْجَدِيْدُ ليس براغبٍ في العلومِ الاسلاميةِ ۱۵۔الكلام اللَّيِّنُ يُلِيْنُ القلوب۔ ۱۶۔الكلام

www.dawateislami.net

الخَشِنُ يُخَشِّنُ القلوب. ١٧. المَطارُيَضُمُّ شيئين،ميداناً واسعا الذى يَمُتَدُّ كيلوميتراتٍعَدِيْدةٍ فى الجِهَاتِ الأربعةِ وإلى جانب منه مبنىً كبير و جميل فى الميدان مَدْرَجات لِهُبُوْطِ الطائراتِ و إقْلاَعِها.

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسب صفات بیان کریں۔

۱۔الانسان .... ۲۔المَلِک.... ۳۔ فرسان.... ۴۔بستان....
۵۔ بقرة.... ۶۔ الكلاب.... ۷۔الأمة.... ۸۔منافقون....
۹۔الماء.... ۱۰۔ الفوز.... ۱۱۔ وسادة.... ۱۲۔ الكلمات....
۱۳۔اللغة....۱۴۔ غرفة....

سوال نمبر (۳): درج ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ٹھنڈا پانی ۲۔ ہرادرخت ۳۔ پانچ نمازیں ۴۔جاری چشمہ ۵۔نمازی خاتون ۶۔مخلص دوست ۷۔شفیق باپ ۸۔نئی نسل ۹۔آخری رسول ۱۰۔ بڑا بھائی ۱۱۔مرکب توصیفی ۱۲۔قومی زبان ۱۳۔کامل مرشد

القلة والكثرة

قسم علماء العربية أبنية جموع التكسير إلى نوعين جموع قلة وجموع كثرة، وجموع قلة، هي: أَفْعُل، نحو: أعين، وأَفْعال، نحو: أَعْيان، وأَفْعِلَة،نحو: أَغْلِمَة، وفِعْلَة، نحو: غِلْمَة. وقد نظمها ابن مالك في قوله:

أَفْعِلَةٌ وَأَفْعُلُ ثُمَّ فِعْلَة　　　ثُمَّتَ أَفْعالٌ جموع قِلَّة

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (5)

﴿......المرکب الاضافی......﴾

مرکب اضافی کی تعریف:

وہ مرکب ناقص جس میں ایک کلمے کی اضافت دوسرے کلمے کی طرف ہو مرکب اضافی کہلاتا ہے۔

مضاف اور مضاف الیہ:

جس اسم کی اضافت کی جائے اسے ''مضاف'' اور جس کی طرف اضافت کی جائے اسے ''مضاف الیہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: کِتَابُ خَالِدٍ (خالد کی کتاب) میں کِتَابُ کی اضافت خَالِد کی طرف کی گئی ہے لہٰذا کِتَابُ مضاف اور خَالِد مضاف الیہ ہے۔

نوٹ:

مضاف اور مضاف الیہ کے مجموعے کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔

أمثلہ

۱۔ عَمَلِیّةُ القلب (دل کا آپریشن) ۲۔صَوتُ الجَرَس (گھنٹی کی آواز) ۳۔خَرِیطَةُ الْعَالَمِ (دنیا کا نقشہ) ۴۔إطَاعَةُ الوالدین (والدین کی فرمانبرداری) ۵۔سَخَطُ الرَّب (رب کی ناراضگی) ۶۔ غُلامَا زَیْدٍ (زید کے دو غلام) ۷۔بِیْئَةُ االدَّعْوَةِ الاسْلامِیَّةِ تُعَلِّمُنَا الْمُدَاوَمَةَ عَلٰی الْعَمَلِ وَالتَّقْوٰی ۸۔مَأدُبَةُ غَدَاء (دوپہر کی دعوت) ۹۔فُرْشَةُ الأَسْنَان (دانتوں کا برش) ۱۰۔ دُمُوعُ الفَرَح (خوشی کے آنسو) ۱۱۔حَدِیْقَةُ الحَیَوَان (چڑیا

www.dawateislami.net

گھر) ۱۲۔مَجلِسُ الشَّعْبِ (قومی اسمبلی) ۱۳۔دَارُ الآثارِ (عجائب گھر) ۱۴۔مَجلِسُ النُّوَّاب (پارلیمنٹ) ۱۵۔ مَخْزَنُ الأَدوِية (میڈیکل اسٹور) ۱۶۔فِيْشَةُ الْكَهْرَباء (الیکٹرک پلگ) ۱۷۔مَاكِيْنَةُ الْحِلاقَةِ(سیفٹی ریزر) ۱۸۔دُكَّانُ الْحَلْوٰى (کنفیکشنری،مٹھائی کی دکان)۱۹۔تَذْكِرَةُ اِيَابٍ (ریٹرن ٹکٹ) ۲۰۔ تَذْكِرَةُ هُوِيَّةٍ (شناختی کارڈ،ایڈنٹی کارڈ)۲۱۔رَسْمُ الدُّخُوْلِ(ایڈمیشن فیس،داخلہ فیس)۲۲۔"فیضان مدینة" مَرْكَزُ التَّدْرِيْبِ للدِّرَاسَاتِ الاُسلامِيَّةِ ۲۳۔أَبَوَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مُؤْمِنَانِ

نوٹ:

مذکورہ مثالوں میں پہلا جزء مضاف اور دوسرا جزء مضاف الیہ ہے۔

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ ذیل جملوں میں سے مرکبات اضافیہ الگ الگ کریں۔

۱۔جاء يوم الدين ۲۔ ﴿اللّٰه نور السموات والأرض﴾ ۳۔﴿وهو رب العرش العظيم﴾ ۴۔ المسلم أخو المسلم ۵۔مفتاح الجنة الصلاة ۶۔الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر ۷۔آفة العلم النسيان ۸۔خادم المَلِك أمين ۹۔ نور القمر مستفاد من نور الشمس ۱۰۔أزواج رسول اللّٰه أمهات المؤمنين ۱۱۔ قرن البقرة قصيرٌ ۱۲۔ماء البحر طاهر ۱۳۔الفندق طِرَازَاتٌ مثل فندق النجوم الخمسة وفندق النجوم الأربعة إلى فندق النجم الواحد ۔وفندق النجوم

www.dawateislami.net

الخمسة أبهى الفنادق و أفخرها و أغلاها وهو لا يوجد إلا في أكبر المُدُنِ و أهَمِّها، مثل مدينة كراتشي ولاهور واسلام آباد في بلادنا۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ مناسب مضاف یا مضاف الیہ ذکر کرکے مرکب اضافی بنائیں۔

۱۔طبيب.... ۲۔.... المال ۳۔جوّال.... ۴۔.... الأدب ۵۔يدا....

۶۔ رأس.... ۷۔ حرارة.... ۸۔.... الله ۹۔.... القرآن

۱۰۔مسلما.... ۱۱۔ صديق.... ۱۲۔.... رسول ۱۳۔جنة....

سوال نمبر(۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔اہل جنت کی زبان ۲۔مکتبۃ المدینہ کی کتاب ۳۔محنت کی عظمت ۴۔ایمان کی دولت ۵۔میرے دوست کا موبائل ۶۔دل کا ڈاکٹر ۷۔سنتوں کی بہار ۸۔آخری نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا معجزہ ۹۔میرے اعضاء ۱۰۔دل کا آپریشن ۱۱۔کھانے کا طریقہ ۱۲۔طالب العلم کی دو کتابیں ۱۳۔سورج کی تپش

۲-اسم المصدر

أطلق اسم المصدر على جملة أسماء دالة على الأحداث ولكنها تختلف عن المصادر العامة التي عرضنا لها، ومن هذه الأسماء:

أ- ما لا يكون له فعل يجري عليه، مثل: القهقرى.

ب- ما يدل على آلة الفعل: طَهور لما يتطهّر به، وغَسل لما يغتسل به.

ج-العَلَم الذي يطلق على اسم الحدث، نحو: برّة، سبحان، حمادِ، فجارِ.

د- ما يبدأ بميم زائدة لغير المفاعلة (المصدر الميمي): مضرِب، مقتَل.

هـ- ما فعله مزيد وهو مجرد: اغتسل غُسلاً، توضأ وضوءاً.

و-ما طابق مصدر الفعل في المعنى، ونقصت أحرفه عن فعله؛ فالفعل (أعطى) مصدره إعطاءً، أما (عطاء) فهو اسم للمصدر حين تقول: أعطيته عطاء.

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (6)

﴿......الجملة الاسمية......﴾

جملہ اسمیہ:

وہ جملہ جو مبتدا اور خبر سے مرکب ہو۔ جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ

مبتدا:

مبتدا وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی اور مسند الیہ ہو۔

خبر:

خبر وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی اور مسند ہو۔ جیسے: اَللّٰهُ أَحَدٌ اس مثال میں اَللّٰهُ اسم جلالت مبتدا اور أَحَدٌ خبر ہے۔

أمثلہ

١۔ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ ٢۔ تَدْخِينُ السِّيجَارَةِ مُضِرٌّ للصِّحَّةِ ٣۔ رَدُّ السَّلامِ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِم ٤۔ الْحَياءُ مِنَ الإيْمَان ٥۔ الْمَاءُ أَسَاسُ الْحَيَاةِ ٦۔ الْعُطْلَةُ الأُسْبُوعِيَّةُ فِي البِلادِ الإسْلامِيَّةِ يَوْمُ الْجُمُعَة ٧۔ اَلْكَهْرَبَاءُ مُنْقَطِعَةٌ فِي مِنْطَقَتِنَا ٨۔ اَلْمَدْرَسَةُ مَنْهَلٌ عَذْبٌ لِظَمْآنِ الْعِلْمِ ٩۔ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ ١٠۔ خَالِدٌ وَسَلِيْمٌ وَنَاصِرٌ زُمَلاءُ ١١۔ لِلشَّمْسِ فَوَائِدُ أُخْرى غَيْر إضَاءَتِهَا فَهِيَ تُرْسِلُ أشِعَّتَهَا الدَّافِئَةَ فتقتلُ الجَرَاثِيْمَ فَتُطَهِّرُ الكَوْنَ ١٢۔ أَنْتَ فِي وَطَنِكَ مُوَاطِنٌ كَرِيْمٌ وَفِي غَيْرِه أَجْنَبِيٌّ غَرِيْبٌ ١٣۔ الطَّيَّارَةُ أَحْدَثُ وَسَائِلِ النَّقْلِ وأَسْرَعِهَا وهِيَ مِن أَعْظَمِ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةِ ١٤۔ أنت

www.dawateislami.net

مَسْؤولٌ عن النِّظام ١٥۔ الثِّيَابُ مَكْوِيَّةٌ و الطَّعَامُ جَاهِزٌ ١٦۔ مِسْطَرةُ الطَّالِبِ مَكْسُوْرَةٌ ١٧۔ الْقَلَمُ و الدَّفْتَرُ و المَحَّايَةُ و المِبْرَاةُ و المِسْطَرَةُ و الدَّبُّوس و الدَّبَّاسَةُ كلُّها ضَرُوْرِيٌّ لطالب العلم ١٨۔ الخُدَّامُ يُنظِّفون الْبَيْتَ ١٩۔ يَرْكَبُ الطِّفْلُ درّاجةً ٢٠۔ الفَوَّارَةُ أَمَامَ الْمَدْرَسَة ٢١۔ تعَلُّمُ الدِّيْنِ خَيْرٌ لَّكُم من الالْتِحَاقِ بالْكُلِّيَّة ٢٢۔ أَيْنَ عُلْبَةُ طَبْشُوْرَةٍ؟ ٢٣۔ الذَّهَابُ إلى القَافِلَةِ الْمَدَنِيَّة ثلاثة أَيَّامٍ فِي كُلِّ ثَلاثِيْنَ يَوْماً وثلاثين يَوْماً فِي كلِّ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْراً وَاثْنَيْ عَشَرَ شَهْراً فِي جَمِيْعِ الْحَيَاةِ مُسْتَوْجِبٌ لِرِضَا أَمِيْرِ أَهْلِ السُّنَّةِ ٢٤۔ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَان يَشُدُّ بَعْضُه بَعْضاً ٢٥۔ الْغُرْفَةُ تَتَّسِعُ لِعِشْرِيْنَ رَجُلاً ٢٦۔ هل الْحَافِلَةُ لِلْمَدْرَسَةِ؟

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (١): مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں نیز مبتداوخبر بیان فرمائیں۔

١۔ ﴿هي زجرة واحدة﴾ ٢۔ ﴿ذلك جزاء الظالمين﴾ ٣۔ ﴿الله نور السموات والأرض﴾ ٤۔ ﴿والله ولي المتقين﴾ ٥۔ سيد القوم خادمهم ٦۔ خيركم خيركم لأهله ٧۔ اليد العليا خير من يد السفلى ٨۔ على كل مسلم صدقة ٩۔ الطبيب حاذق ١٠۔ المؤمن صادق ١١۔ الجملة سهلة ١٢۔ الكافرون خائبون ١٣۔ المسافران متعبان.

www.dawateislami.net

سوال نمبر(۲): ذیل میں مناسب الفاظ لگا کر جملہ اسمیہ مکمل فرمائیں۔

ا۔ الأقلام.... ۲۔ البستان.... ۳۔ ....حمراء ۴۔ ....مفيدة ۵۔ المؤمنات.... ۶۔ الجملة.... ۷۔ .... الله أحد ۸۔ .... فی البيت ۹۔ ....خير من النوم ۱۰۔ المبتدأ.... ۱۱۔ ....راجع من المدرسة ۱۲۔ ....من الحديد ۱۳۔ الطائر....

سوال نمبر(۳): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

ا۔ عجائب گھر قریب ہے۔ ۲۔ قرآن پاک اللہ تعالی کی کتاب ہے۔ ۳۔ قیامت کا دن قریب ہے۔ ۴۔ میرا نام خالد ہے۔ ۵۔ قلم میرے دائیں ہاتھ میں ہے۔ ۶۔ طلبہ مدرسے میں موجود ہیں۔ ۷۔ عربی اہل جنت کی زبان ہے۔ ۸۔ موصوف صفت سے پہلے ہے۔ ۹۔ جملوں کی ترکیب مشکل ہے۔ ۱۰۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ ۱۱۔ یہی کتاب سچی ہے۔ ۱۲۔ غیبت حرام فعل ہے۔ ۱۳۔ سچ میں نجات ہے۔

❁......❁......❁......❁

والمُتَعَدّي ما ينصبُ المفعولَ بهِ ، وهو أربعةُ أقسامٍ :

الأولُ : ما ينصبُ مفعولاً واحداً ، وهو كثيرٌ كسَمِعَ القولَ ، وعَرَفَ الحَقَّ .

الثاني : ما ينصب مَفْعُولَيْنِ أصلُهما مُبْتَدأً وخَبَر كظَنَّ وحَسِبَ وخالَ وزعَمَ وجَعَلَ وعَدَّ وحَجَا وتفيد الرجحان ، ورأى وعَلِمَ ووجَدَ وألْفى ودَرَى وتعلَّمْ وتفيد اليقين ، وصَيَّرَ ورَدَّ وتَرَكَ واتخذَ وتَخِذَ وجَعَلَ ووَهَبَ وتفيد التحويل نحو : ﴿ اتخذَ اللّهُ إبراهيمَ خليلاً ﴾ .

الثالثُ : ما ينصبُ مفعولَيْنِ لَيْسَ أصلُهما مُبتدأً وخَبَراً كأَعْطَى وكَسَا نحو : أعطيتُه مَالاً ، وكَسَوْتُهُ ثوباً .

الرابعُ : ما ينصبُ ثلاثةَ مفاعيلَ ، وهو أرى وأعْلَمَ وأنْبَأَ ونَبَّأَ وأخْبَرَ وخَبَّرَ وحَدَّثَ نحو : ﴿ يُرِيهِمُ اللّهُ أعمالَهُمْ حَسَراتٍ عَلَيْهِمْ ﴾ ، ونحو : أعْلَمْتُهُ الضيفَ قادماً .

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (7)

﴿......إنّ وأخواتها......﴾

حروف مشبہ بالفعل:

وہ حروف جو فعل کے مشابہ ہیں۔ یہ چھ حروف ہیں: إِنَّ، أَنَّ، كَـأَنَّ، لٰـكِنَّ، لَيْـتَ، لَعَلَّ.

حروف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

أمثله

١۔﴿إِنَّ اللّٰـهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر﴾ ٢۔﴿ولٰـكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ﴾ ٣۔واعْلَمُوْا أنّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمْ الصّلاةُ ٤۔ أَمَا اِنَّ الرِّشْوَةَ جَرِيْمَةٌ ٥۔إِنَّ الانْسَانَ يَمُوْتُ وَلٰكِنّ أَعْمَالَه الْمُتْقِنَةَالْعَظِيْمَةَ تَبْقٰى عَلَى الدَّهْرِ ٦۔ ﴿وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنّ اللّٰهَ رَمٰى﴾ ٧۔لَيْتَ الْمَطَرَ يَنْزِلُ ٨۔كَأَنَّ الْكُلِّيَّةَ مَنَارَةٌ لِلثَّقَافَةِ ٩۔ لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيْصٌ ١٠۔لَيْتَ الْقَمَرَ طَالِعٌ ١١۔ لَيْتَ الْبَلِيْدَ مُجْتَهِدٌ ١٢۔كَأَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ ١٣۔لَيْتَ الْمُسْلِمِيْنَ مُتَّحِدُوْنَ ١٤۔إِنَّ الْعَقْلَ يَنْمُوْ بِالدِّرَاسَةِ وَالتَّجْرِبَة ١٥۔الْحَقِيْقَةُ أَنَّ بَاكِسْتَانَ لَيْسَتْ مُكْتَفِيَةٌ بِذَاتِهَا فِي الأَغْذِيَةِ مَعَ أن نَحْوَ ثَمَانِيْنَ بِالْمِأَةِ مِنْ سُكَّانِهَا مِهْنَتُه الزراعة ١٧۔إِنَّ الرَّحَلاتِ مفيدةٌ جِداً ١٨۔لَيْتَ الزَّعِيْمَ مُخْلِصٌ لِشَعْبِه ١٩۔الْمَدِيْنَةُ كَبِيْرَةٌ لٰكِنْ شَوَارِعُهَا ضَيِّقَةٌ ٢٠۔لَعَلَّ السَّيْلَ يُغْرِقُ الْقَرْيَةَ ٢١۔ إِنَّ الْقَنَاةَ الْمَدَنِيَّةَ هِيَ تَقُوْمُ عَلٰى نَشْرِ الأَفْكَارِ الْفَاسِدَةِ وَالأَخْلاقِ الرَّذِيْلَةِ .

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کریں نیز حروف مشبہ بالفعل کی نشاندہی کریں۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب حروف مشبہ بالفعل لگا کر جملہ مکمل فرمائیں۔

ا۔ ....اللّٰہ عالم الغیب ۲۔ اعلم .... زید حنفی ۳۔....الساعة قریب ۴۔ جاء نی زید و....عمرو غائب ۵۔....العلماء نور فی الأرض ۶۔ ....المسافرون قادمون ۷۔.... الشباب دائم ۸۔.... لی درھمان لأشتری رمانا ۹۔.... خالد فقیہ ۱۰۔.... زید أسد ۱۱۔.... الماء یکون قریبا ۱۲۔.....اللّٰہ یرحمنی ۱۳۔ذھب أخی....أبی موجود.

سوال نمبر(۱): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

ا۔ بلاشبہ میرا دوست حافظ ہے۔۲۔ بیشک نبی آخر الزمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم غیب جانتے ہیں۔۳۔ شاگرد گویا کہ بیٹا ہے۔۴۔ امید ہے کہ میرا دوست مجھے دعوت دے۔۵۔ کاش میں نیک ہوتا۔۶۔ کاش میں اپنا سبق یاد کرتا۔۷۔ سن لو! شاگرد پر استاد کا ادب لازم ہے۔۸۔ میں نے سبق تو لکھ لیا لیکن اسے یاد نہیں کیا۔۹۔ بیشک منافق ضرور جھوٹے ہیں۔۱۰۔ کاش میں مدنی قافلے کا مسافر بن جاتا۔ ۱۱۔کاش مسلمان متحد ہو جائیں۔۱۲۔ امید ہے کہ طلبہ سبق یاد کریں گے۔۱۳۔ خبردار! بغاوت کرنا جرم ہے۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (8)

﴿......لالنفي الجنس......﴾

لائے نفی جنس کی تعریف:

وہ حرف جو اپنے بعد واقع ہونے والی اسم کی جنس سے خبر کی نفی کرتا ہے۔ یہ اپنے اسم کو فتحہ بغیر تنوین اور خبر کو رفع دیتا ہے۔[1] جیسے: لَا نَبِيَّ بَعْدِیْ.

أمثلہ

١۔لاخَيْرَ فِي الإسْرَافِ ولا إسْرَافَ فِي الْخَيْر ٢۔لا إيْمَانَ لِمَن لامَحَبَّةَ له ٣۔لا حَوْلَ ولا قُوَّةَ إلا بِاللّٰه ٤۔أللهم لامَانِعَ لِمَا أعْطَيْتَ ولامُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ٥۔لاحَرَجَ فِي اتِّخَاذِ الْكَلْبِ للضرورة ٦۔لاسُرُوْرَ دَائِمٌ ٧۔لا سَبِيْلَ إلى السَّلامَةِ من أَلْسِنَةِ الْعَامَّةِ ٨۔لابأس لَکَ أن تَذْهَبَ إلى السَّيْر ٩۔لابُدَّ لِلْمُسْلِمِ من الصلاة ١٠۔وَضَعَ زَيْدٌ كُتُباً بِلا تَرْتِيْب ١١۔لاضِدَّيْنِ مُجْتَمِعَان ١٢۔لارَاكِباً فَرَساً في الطَّرِيْقِ ١٣۔اللّٰه وَحْدَه لا شَرِيْکَ لَه ١٤۔لاسيّارات واقفةٌ فی المَوْقِفِ ١٥۔لا مقصِّراً فی وَاجِبِه مَمْدُوْحٌ ١٦۔لا ذَوْقَ فِی الشَّایِ بِدُوْنِ السُّکَّر ١٧۔لا حَياةَ بِغَيْرِ الْمُوَاظَبَةِ عَلى الأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ.

☆......☆......☆......☆

---

[1] ......یہ حکم تغلیبا ہے۔

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے لائے نفی جنس کے اسم اور خبر کی پہچان کریں۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔کوئی انسان پتھر نہیں۔ ۲۔کوئی پتھر درخت نہیں۔
۳۔جنت میں کوئی غم نہیں۔ ۴۔ترکِ نماز میں کوئی بھلائی نہیں۔
۵۔میدان میں کوئی بچہ نہیں۔ ۶۔رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں۔
۷۔حرام میں شفاء نہیں۔

❁……❁……❁……❁

صياغة المصدر الميمي

١-يصاغ على (مَفْعِل) من الفعل الثلاثي المثال الصحيح اللام الذي تحذف فاؤه في المضارع، مثل:

يعِد موْعِدًا، قال تعالى: ﴿ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ ﴾ [٩٧-طه]

وخلافًا للقاعدة جاء بكسر العين بعض المصادر، نحو: المحيض، المقيل، المرجع، المجيء، المبيت، المشيب، المعيب، المزيد، المصير، المسير، المعرفة، المغفرة، المعذرة، المعصية، المعيشة.

٢-يصاغ على (مَفْعَل) من الفعل الثلاثي سوى ما ذكر سابقًا، نحو: منام، قال تعالى: ﴿ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ﴾ [٢٣-الزمر]

٣-يصاغ من الأفعال غير الثلاثية على زنة فعله المبني للمجهول مع جعل ياء المضارعة ميمًا، نحو: تنتهي ← يُنْتَهى ← مُنْتَهى

قال تعالى: ﴿ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ﴾ [٤٤-النازعات]

يُقام ← مُقامة.

قال تعالى: ﴿ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ ﴾ [٣٥-فاطر]

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (9)

......المنادٰی......

کسی کی توجہ اپنی طرف کرنے کیلئے نداء کا استعمال کیا جاتا ہے اس کیلئے مخصوص حروف استعمال کئے جاتے ہیں جنہیں حروف نداء کہتے ہیں اور جسکی توجہ مطلوب ہو اسے منادٰی کہتے ہیں۔حروف نداء پانچ ہیں: یا، أیا، هیا، أی، اور همزہ مفتوحه.

تنبیه:

حروف نداء أَدْعُوْ فعل کے قائم مقام ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ منادی أَدْعُوْ فعل محذوف کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے محلًا منصوب ہوتا ہے اگرچہ بعض اوقات لفظًا مرفوع ہوتا ہے۔جیسے: یا زَیْدُ یعنی أَدْعُوْ زَیْدًا.

أمثله

۱۔یا أَیُّهَا الْمُدّثّر قُمْ فَأَنْذِر ۲۔یا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۳۔یَا أَیَّتُهَا النَّفْس الْمُطْمَئِنَّة ۴۔یَاسَارِیَةُ الْجبَل ۵۔یا اَللّٰه ارْحَمْ علی الْمُسْلِمِیْن ۶۔یا رَسُوْلَ اللّٰهِ انْظُرْ حَالَنَا ۷۔هَیَا مَعْشَرَالْقَوْم ۸۔یَا أمیرَ الْقَوْمِ ارْحَمْ عَلَی قَوْمِک ۹۔یَا عِبَادَ اللّٰهِ أَعِیْنُوْنِیْ ۱۰۔هَیَا سَیِّد التُّجَّار ۱۱۔ وأَیْ أفضل القوم ۱۲۔یَا صَاعِدَ السُّلَّمِ قُل: اللّٰه أکبر عِنْدَمَا تَصْعَدُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ مَا تَنْزِلُ ۱۳۔یا صَاحِبَ الجَمَالِ ویَا سَیِّدَ الْبَشَرِ ۱۴۔ یَا سَائِقَ السَّیَّارَةِ لا تَنْظُرْ هُنا وَهُناکَ ۱۵۔یا طَالِبَ الْعِلْمِ لا تُضِعْ وَقْتَکَ ۱۶۔یَاأَیُّهَا الْمُبَلِّغُ قُمْ فَدَرِّسْ مِنْ فیضان سنّة

www.dawateislami.net

بِصَوْتٍ أَعْلٰی ١٧۔ یَا بُنَیَّ تَعَوَّدْ قِرَاءَ ةَ ثَلاثِ اٰیَاتٍ مِنْ تَرْجَمَةِ كَنْزِ الْإِیْمَانِ مَعَ التَّفْسِیْرِ كُلَّ یَوْمٍ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے حروف نداء اور منادی کی نشاندہی کریں۔

سوال نمبر(٢): حروف نداء کے ہر حرف سے کم از کم تین تین امثلہ تحریر فرمائیں۔

ویختلف الممدود في تغیر آخره حسب الحالات السابقة، عند التثنیة، وجمع السلامة، والنسب:

نوع الهمزة وحكمها	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
أصلية فلا تتغير	قرّاء	قرّاءان	قرّاؤون	قرّائيّ
منقلبة يجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا	سماء بناء رجاء(علم لمذكر)	سماءان/سماوان بناءان/ بناوان رجاءان/رجاوان	سماءات/ سماوات رجاؤون/رجاوون	سمائي/ سماويّ بنائي / بناويّ
مزيدة للإلحاق يجوز بقاؤها أو قلبها واوًا	علباء	علباوان/ علباءان	علباوات/علباءات	علباويّ/ علبائيّ
مزيدة للتأنيث تقلب واوًا	صحراء زكرياء(علم)	صحراوان زكرياوان	صحراوات زكرياوون	صحراويّ زكرياويّ

الخلاصة

همزة الممدود إما أصلية فتبقى، أو منقلبة عن أصل أو زائدة للإلحاق فيجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا، أو تكون مزيدة للتأنيث ففيها القلب إلى واو. وإجمالاً همزة الممدود للتأنيث أو لغيره فإن للتأنيث قلبت واوًا وإن كانت لغيره أمكن تركها.

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (10)

...... الجملة الفعلية ......

جملہ فعلیہ کی تعریف:

وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے مرکب ہو۔ جیسے: عَيَّنَتْهُ الحُكُومَةُ مُحَاضِرًا فِي الجَامِعة. (گورنمنٹ نے جامعہ میں اسے لیکچرار مقرر کیا)

فعل کی تعریف:

فعل وہ کلمہ ہے جو دوسرے کلمے سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی اس میں پایا جائے۔

فاعل کی تعریف:

وہ اسم جس سے پہلے کوئی فعل یا شبہ فعل (اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، اسم تفضیل یا مصدر) آجائے اور وہ فعل یا شبہ فعل اس اسم کے ساتھ قائم ہو۔ جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا تِلْفُونًا (فون کرنا) اس مثال میں ضرب فعل اور زید اسم جو کہ فاعل ہے۔

أمثله

١۔ائْتَمَرَ الْقَوْمُ فِي الْمَسْئَلَة ٢۔نَبَّأَنِي صَدِيقِي بِأَنَّ رَئِيس جُمْهُورِيَّةِ مِصْرَ سَيَزُورُ بَاكِسْتَان ٣۔تَفَكَّرْ فِي الْأَمر أَوَّلاً ثُمَّ أَقبِلْ عَلَيْهِ ٤۔اِمْتَحَنَ الْمُعَلِّمُ تلاميذه في نِهَايَةِ السَّنَة ٥۔زَيَّنَ صديقي داره بالأزْهَارِ ٦۔أُحِبُّ أن أَحْتَسِيَ الشَّأي الْحَارَّ. ٧۔رَسَبَ ابنُه في الامْتِحَانِ فَانْزَعَج ٨۔ إن اسْتَعْرَضْنَا مَسْئَلَةَ تَخَلُّفِ الأُمَّةِ الْمُسْلِمَة

www.dawateislami.net

لـوَجَـدْنَا الجَهالَةَ مِنْ أَهَمِّ أسبابِها ۹۔ اِقْتَـرَحَ تِلْمِيذٌ أن يَّذْهَبُوْا إلى الْحَدِيْقَةِ لِلنُّزْهَةِ ۱۰۔كُنْـتُ مَشْغُوْلا بِالْمُطَالَعَةِ وَلكنْ صَدِيْقِي خَالِد نَـحَّانِي عنه ۱۱۔ لا يَـجُـوْزُ لِلْمُسْلِمِيْنَ أن يَتَنَاجَشُوْا أو يَتَحَاسَدُوْا أو يَتَبَـاغَضُوْا أو يَتدابَرُوا ۱۲۔أَتَـعَشّٰـى ثم أَتَمَشّٰى قليلا مع أخي الكبير ۱۳۔ تَـطَّـوَّرَتِ الـعُـلُـوْمُ فـي الْـقَرنِ الْعِشْرِيْنَ تَطوُّراً وَاسِعاً ۱۴۔تقَعُ بَاكِسْتَانُ فِي قَارَّةِ آسيا ۱۵۔جَاوَزَ مَوْعِدَ اللِّقَاءِ فَالْمُدِيْر لم يَسمَح به ۱۶۔تَـدَرَّجَ الإنسـانُ إلـى الـرُّقـيٰ حتـى وصل إلى ما هو عليه اليوم ۱۷۔إن قلَّ شيءٌ أَضَفَّ الناسُ عليه ۱۸۔ بِيْئَةُ الإنسان تُؤَثِّرُ فِي فِكْرِه ۱۹۔إنَّ التـفّاحَ يُقوِّي الْقَلْبَ ۲۰۔أَحَـالَهُ الْمَرَضُ نَحِيلاً جِدّاً فتراخٰى عَنِ الْعَمَل.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مذکورہ بالا جملوں کا ترجمہ کریں نیز فعل وفاعل کی نشاندہی کرتے ہوئے اعراب لگائیں۔

سوال نمبر (۲): درج ذیل افعال سے جملہ فعلیہ بنائیں۔

۱۔ أكـل ۲۔ نـظف ۳۔ يـدرس ۴۔ حـزن ۵۔ يـعـطي ۶۔ انتشـر ۷۔يستـطيع ۸۔ يـعيـش ۹۔لـعب ۱۰۔ يـرجع ۱۱۔ سـقط ۱۲۔ سهل ۱۳۔يساعد

سوال نمبر (۳): درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔کوئی انسان ہوا کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔۲۔خالد اپنی والدہ کی طرف لوٹا۔۳۔

www.dawateislami.net

بی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رحیم وکریم ہیں۔۴۔ کافر مسلمان ہوگیا۔۵۔ مجھے معلوم ہوا کہ یہ ریل گاڑی کراچی جائے گی۔۶۔رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم شہد پسند فرماتے تھے۔۷۔ میں جامعۃ المدینہ میں پڑھتا ہوں۔۸۔کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا سنت ہے۔۹۔میں نے اپنے بھائی کو تین سو روپے دیئے۔ ۱۰۔ ہم اپنے والدین کا احترام کرتے ہیں۔۱۱۔ مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے رب کو پہچانے۔۱۲۔ ہشام اسکول کے صحن میں گیند سے کھیلتا ہے۔۱۳۔ بھوک کے وقت کھانا لذیذ ہوتا ہے۔

	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
المقصور الثلاثي	عصا	عصَوان(ردّت الواو)		عَصَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	فتى	فتَيان(ردت الياء)		فَتَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم أنثى)	رِضوان(ردّت الواو)	رضوات(ردّت الواو)	رضويّ(قلبت الألف واوًا)
	هُدى(علم أنثى)	هُديان(ردت الياء)	هُديات(ردت الياء)	هُدويّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم ذكر)	رِضوان(ردّت الواو)	رِضَوْن(حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	رضويّ(قلبت الألف واوًا)
المقصور فوق الثلاثي	مصطفى	مصطفَيان(قلبت الألف ياءً)	مصطفَون(حذفت الألف لاجتماع ساكنين) (حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	مصطفِيّ(حذفت الألف)
	سُعدى	سُعديان(قلبت الألف ياءً)	سُعديات	سُعدوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	حُبلى	حُبليان(قلبت الألف ياءً)	حُبليات	حُبلوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	مَلهى	مَلهيان(قلبت الألف ياءً)		مَلْهوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	مَسْعى	مَسْعَيان(قلبت الألف ياءً)		مَسْعَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	علْقى	علقيان(قلبت الألف ياءً)		عَلْقَوِيّ

خلاصة

عند التثنية وجمع السلامة تقلب ألف المقصور واوًا إن كانت ثالثة بدلا من واو. وتقلب ياءً إن كانت ثالثة بدلاً من ياء، أو كانت رابعة فصاعدًا.

وعند النسب تقلب واوًا إن كانت ثالثة أو رابعة وتحذف إن كانت خامسة فأكثر.

تنبيه

* يجوز في الألف الرابعة في ما سكن ثانيه؛ عند النسب إبقاء الألف ووقايتها بواو: حبلاوي، ويجوز الحذف: حبليّ.

*إن أدى قلب الألف الرابعة إلى اجتماع ثلاث ياءات حذفت الألف، مثل: ثريّا ← ثريّات.

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (11)

﴿......الفعل المعروف والمجهول......﴾

فعل چاہے لازم ہو یا متعدی اسکی دو قسمیں ہیں: ۱۔معروف ۲۔مجہول

معروف کی تعریف:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، یعنی فعل کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے فرمایا)۔

مجہول کی تعریف:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو، یعنی فعل کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: نُوْدِيَ لِلصَّلاةِ (نماز کے لئے نداء دی گئی)۔

أمثله

۱۔﴿أَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ﴾ ۲۔﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ﴾ ۳۔﴿خُلِقَ من مَاءٍ دَافِقٍ﴾ ۴۔﴿وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوٗدَ﴾ ۵۔جَلَسَ زَيْدٌ ۶۔قَضَى الْأَمْرُ ۷۔مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ ۸۔مَاحَرُمَ أَخْذُه حَرُمَ إِعْطَائُه ۹۔يُصْنَعُ من الفَوَاكِه العَصِيْرُ ۱۰۔يَجْتَمِعُ النَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ خَمْسَ مَرَّاتٍ ۱۱۔ذَهَبْتُ إِلَى الطَّبِيْبِ وَأَخَذْتُ مِنه الدَّوَاءَ ۱۲۔تُوْجَدُ في باكستان فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ ۱۳۔فُتِحَ الْبَابُ ۱۴۔تَأَخَّرْتُ وَالْمُعَلِّمُ لَمْ يَسْمَحْ لي بالدُّخُوْلِ في الفصل ۱۵۔تَخَايَلَ أَمَامِي مَنْظَرُ الصِّدَامِ الَّذِيْ حَدَثَ بالأمس فَأَحْزَنَني ۱۶۔جَاءَ فَصْلُ الرَّبِيْعِ وَازْدَانَتِ

www.dawateislami.net

الأرضُ بالخُضارِ ١٧۔واجَهَ زيدٌ المَصائِبَ شُجاعا ١٨۔خطا الصَّبِيُّ خُطْوَتَيْنِ ثم وَقَفَ ١٩۔ضَغَطَ الحاكمُ زِرَّ الجَرَسِ فحَضَرَ له السَّاعِي. ٢٠۔حَطَّتِ الأسْعَار وفَرِحَ النَّاسُ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): مندرجہ بالا جملوں میں مذکور فعل معروف ومجہول کو الگ الگ کریں۔

سوال نمبر(٢): فعل معروف ومجہول پر مشتمل عربی میں بیس جملے بنائیں۔

❁......❁......❁......❁

شروط المصغر:

يشترط في اللفظ الذي يمكن أن يصغر جملة شروط، هي:

١- أن يكون اسمًا، فلا يصغر الفعل، ولا الحرف.

٢- ألا يكون متوغلاً في شبه الحرف، فلا تصغر الأسماء المبنية بناء ملازمًا، مثل: والمضمرات، والمبهمات، وما جاء منها مصغرًا فهو شاذّ.

٣-أن يكون خاليًا من صيغ التصغير وشبهها، فلا يصغر نحو: كُمَيت، وشُعَيب؛ ولا مُهَيْمن، ومُسَيْطر، ومُبَيْطِر. لأنه قد يستغني بالمصغّر عن المكبّر مثل: كُمَيْت .

٤- أن يكون قابلاً للتصغير، فلا يصغر اسم مثل (كل)، أو جمع دال على الكثرة.

ملاحظة:

إن كان المصغر ثلاثي الأصول دالاً على مؤنث لحقته تاء التأنيث، نحو:

سعاد ← سُعَيْدة، سمراء← سُمَيْرَة

وإن كان صفة خاصة بالمؤنث لم تلحقها التاء، تقول:

حائض ← حُيَيْض، فارِك ← فُرَيْك.

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (12)

﴿......المفعول به......﴾

مفعول به کی تعریف:

وہ اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا.

مفعول بہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔صریح ۲۔غیر صریح

صریح کی تعریف:

وہ اسم جو بغیر تاویل کے اور بلا واسطہ حرفِ جر مفعول بہ واقع ہو۔ جیسے: نَصَرْتُ خَالِدًا.

غیر صریح کی تعریف:

وہ اسم جو بتاویل یا بواسطہ حرفِ جر مفعول بہ واقع ہو۔ جیسے: نَظَرْتُ إِلٰى زَيْدٍ۔

أمثلہ

۱۔ ﴿مَن يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰه﴾ ۲۔ اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إلى اللَّحْدِ ۳۔نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءً سَمِعَ مناحَدِيْثاً فَبَلَّغَه ۴۔خَيْرُكُمْ مَنْ تَعلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَه ۵۔ رَكِبْتُ السَّيَّارَةَ ۶۔عَالَجَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ ۷۔ قَرَءَ الْعَالِمُ سُوْرَةً ۸۔رُءِيَتْ طَيَّارَةٌ عَلٰى حَدِّ بَاكِسْتَان ۹۔فَهِمْتُ دُرُوْسَنَا ۱۰۔ أَعْطَيْتُه دِرْهَماً لأَنَّه فَقِيْرٌ ۱۱۔غَرَسْتُ ثلاثَ شَجَرَاتٍ ۱۲۔ظَلَمَ زَيْداً وَاخَذَ مَالَه ۱۳۔ أَسْلَمْتُ عَلَى الأستاذ ۱۴۔أُرِيْدُ الْحجَّ فِى السَّنَةِ الْقَادِمَةِ ۱۵۔اِطَّلَعْتُ عَلَى الأمرِ وَسَوْفَ أَقْضِيهِ ۱۶۔اِعْتَنْ

www.dawateislami.net

بِـأُمُوْرِ عَائِلَتِک ١٧ـجِـئْـتُ مُتَـأَخِّـراً لأنَّ صَدِيْقِیْ خَالِد اسْتَبْطَأَنِی ١٨ـقَـد تُـنْبِئُی الصَّحَائِفُ أَنْبَاءً كَذِبَةً ١٩ـقَـلِّلْ من اسْتِعْمَالِ السُّكَّرِ ٢٠ـأَفَـاقَ الْـغَـافِـلُ من غَفْلَتِه فَاشْتَرٰی رَسَائِلَ أَمِيْرَ أَهْلِ السُّنَّةِ وَأَخَذَ يُوَاظِبُ عَلٰی الاجْتِمَاعِ الأُسْبُوْعِيَّةِ فِی فيضان مدينة.

☆......☆......☆......☆

تمرين

سوال نمبر(١): مندرجہ ذیل ایمان افروز حدیث کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول بہ کی نشاندہی کریں۔

عَـن أَبِـی الـطُّـفَيْـل أَنَّ رَجُلاً مِـن بَنِی لَيْث يُقَالُ له: فَرَاسُ بْنُ عَمْرو أَصَابَه صُدَاعٌ شَدِيْدٌ فَذَهَبَ به أَبُوْه إلی رَسُوْلِ اللّٰه صلّی اللّٰه عليه وسلّم فـأَجْلَسَه بَيْنَ يَدَيْه، وأَخَذَ بِجِلْدَةٍ بَيْنَ عَيْنَيْه فنَبَتَتْ فِی مَوْضِعِ أَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰه صلّی اللّٰه عليه وسلّم شَعْرَةٌ، وَذَهَبَ عَنْه الصُّدَاعُ فَلَمْ يُصْدَعْ فَشَـبَّ الْـغُـلامُ، فَـلَمَّا كَانَ زَمَنُ الْخَوَارِجِ أَجَابَهُمْ فَسَقَطَتِ الشَّعْرَةُ عَـنْ جَبْهَتِـه، فَـأَخَذَه أَبُوْه فَحَبَسَه وَقَيَّدَه مَخَافَةَ أن يَلْحَقَ بِهِم، قَالَ: فَـدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَوَعَظْنَاه وَقُلْنَا له: أَلَمْ تَرَ إلی بَرْكَةِ رَسُوْلِ اللّٰه صلی اللّٰه عـليه وسلم وَقَـعَـتْ؟ فَـلَمْ نَزَلْ بِه حَتّٰی رَجَعَ عَنْ رَأْيِهِم، قَالَ: فَرَدَّ اللّٰه تِلْكَ الشَّعْرَةَ إلی جَبْهَتِه إذْ تَابَ.(البداية والنهاية)

سوال نمبر(٢): مفعول بہ پر مشتمل عربی میں پندرہ جملے بنائیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (13)

﴿......المفعول المطلق......﴾

المفعول المطلق:

وہ مصدر منصوب جو ماقبل فعل کا ہم معنی ہو۔ جیسے: نَصَرْتُ نَصْرًا.

مفعول مطلق کی تین اقسام ہیں: ۱۔تاکیدی ۲۔نوعی ۳۔عددی

مفعول مطلق تاکیدی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی تاکید کے لیےلایا جائے۔ جیسے:فَتَحتُ فَتْحًا.

مفعول مطلق نوعی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی حالت ونوعیت بیان کرنے کے لیےلایا جائے۔ جیسے:وَثَبَ خَالِدٌ وُثُوبَ الأَسَدِ.

مفعول مطلق عددی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی تعداد بیان کرنے کے لیے لایا جائے۔ جیسے: أَكَلْتُ أُكْلَتَيْنِ فَقَطْ لأَنَّ فِيْ بَطِنِيْ وَجْعاً شَدِيداً.

أمثله

۱۔﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً﴾ ۲۔﴿صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيماً﴾
۳۔طُبِعَ الْكِتَابُ طَبْعَتَيْنِ ۴۔هَزَمْنَا جُنْدَ الْعَدُوِّ هَزِيْمَةً نَكْرَاءَ
۵۔سافرت إلى المدينة سَفْرَتَيْن ۶۔رَنَّتِ الساعةُ رَنَّتَيْن ۷۔رَحَّبْنَا بالضيوف الْكِرَامِ تَرْحِيباً ۸۔لا تَبْرُكْ بُرُوْكَ الْفَحْلِ فِي السَّجْدَةِ
۹۔يَاأَيُّهَا الشُّبَّانُ تَمَسَّكُوْا بِالشَّرْعِ تَمَسُّكاً ۱۰۔اِسْتَعْدَدْنَا للامتحانِ

www.dawateislami.net

كُلَّ الاسْتِعْدَادِ ١١۔ سَجدتُّ فِی رَكْعَةٍ مَرَّتَين ١٢۔قُمْتُ أَمَامَ الأُسْتاذِ وَقْفَةَ الْخَائِف ١٣۔وَقَفْتُ أَمَامَه وَقْفَتَيْنِ لكن مَا عَرَفَنِی ١٤۔﴿وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا﴾ ١٥۔﴿وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا﴾ ١٦۔﴿وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ﴾ ١٧۔وَثِقْتُ بِكَ كُلَّ الثِّقَةِ ١٨۔زَارَ الطَّبِيبُ الْمَرِيْضَ أَرْبَعَ مَرَّات.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول مطلق کی تعیین اور قسم بیان کریں۔

تَثُورُ البَرَاكِيْنُ فِی بَعْضِ الْجِهَاتِ ثَوْرَاناً شَدِيْداً،فَتَهْدِمُ المَنَازِلَ هدماً، وتَدُكُّ المَبَانِی دَكًّا، و تَقْذِفُ النِّيرانَ قذفاً مُسْتَمِرًّا، فيخاف السُّكانُ خَوْفاً عَظِيْماً، فلا تَسْمَعُ غَيْرَ نِسَاء يَصِحْن صِيَاحاً، وَأَطْفَالٍ يصرخون صَراخَةً، ولا تَرَى رِجَالاً اِلا نَكَبَهُمْ الدَّهْرُ نَكْبَتَيْنِ مَاتَ أَوْلادُهم وَضَاعَتْ أَموَالُهُم.

سوال نمبر(٢): مفعول مطلق کی اقسام میں سے ہر قسم کی تین تین مزید امثلہ بیان فرمائیں۔

❁......❁......❁......❁

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (14)

﴿......المفعول فيہ......﴾

مفعول فیه کی تعریف:

وہ اسم جو اس زمان یا مکان پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ اسے ظرف بھی کہتے ہیں۔

ظرف کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ظرف زمان ۲۔ظرف مکان

ظرف زمان کی تعریف:

وہ اسم جو اس وقت پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو: جِئْتُ يَوْمًا.

ظرف مکان کی تعریف:

وہ اسم جو اس جگہ پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو: دَخَلْتُ مَسْجِداً.

أمثله

۱۔﴿وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ﴾ ۲۔دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ عَلَى الصَّبَاحِ ۳۔مَكَثْتُ فِي كَرَاتَشِي شَهْراً ۴۔ قَرَأْتُ الْكِتَابَ فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۵۔ذَهَبْتُ يَوْماً إِلَى فيضان مدينه ۶۔لَقِيْتُ بَكْراً قَبْلَ رَمَضَانَ ۷۔قُمْتُ أَمَامَ بَابِ الْمَسْجِدِ ۸۔دَفَنَ عَمْرو دَرَاهِمَ تَحْتَ الأَرْضِ ۹۔ ﴿لا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ﴾ ۱۰۔ نَامَ الْكَلْبُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ۱۱۔عبد الحميد يَسْكُنُ فِي الْمُسْتَعْمَرَةِ ۱۲۔سِرْتُ الْيَوْمَ مِيْلَيْنِ ۱۳۔ كَتَبْتُ الْمَكْتُوبَ لَيْلَةً ۱۴۔أَبْصَرْتُ تَحْتَ الطَّاوِلَةِ هِرَّةً تَمُوْءُ ۱۵۔أُبِيْحَ لَنَا الافْطَارُ فِي السَّفَرِ ۱۶۔أَخَذَ

www.dawateislami.net

رِجَالُ الشُّرْطَةِ اللُّصُوْصَ وَضَرَبُوْهُمْ فِی الْمُعْتَقَلِ

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا جملوں میں موجود ظرف زمان اور ظرف مکان الگ الگ کریں۔

سوال نمبر(۲): مفعول فیہ پر مشتمل عربی میں دس جملے بنائیں۔

❁......❁......❁......❁

معرفة المبدل

ذكر ابن الحاجب بعض الوسائل التي نتعرف بها على الحرف المبدل من غيره، من أهمها:

١)مراجعة اشتقاقات المادة وتصرفها: ومثال ذلك كلمة(تراث)، إذ نجد إلى جانبها عددًا من الكلمات الأخرى مثل: وَرِثَ/يَرِثُ[يَوْرِثُ]، يُورِث، وارث، موروث، وِرَاثَة.

وننتهي من هذا إلى أن أصل (التاء) في (تراث) هو الواو؛ إذ الكلمة في الأصل: وُراث، ثم صارت: تُراث.

٢)قلة الاستعمال: ومن ذلك قلة استعمال اللفظ الذي فيه البدل، مثال ذلك: اللفظ (ثعلب) واللفظ (ثعالي)، إذ كلاهما بمعنى واحد، ولكن الأول (ثعالب) أشيع وأكثر استعمالاً من الثاني، وهذا يعني أن الياء مبدلة من الباء.

٣)غرابة البناء: إذا ورد في كلمة حرف يجعلها على بناء غير مألوف حكم عليه بأنه مبدل عن الكلمة المطابقة له بالمعنى، مثال ذلك (هراق)، فإن لم نقل بأن الهاء مقلوب عن الهمزة الموجودة في كلمة (أراق) فلابد من القول إنها على وزن (هَفْعَلَ) وهذا ليس له نظير.

ومثل ذلك (اصطبر)نحكم بقلب التاء إلى طاء، فإن لم نفعل لزمنا القول لأن الفعل على وزن(افْطَعَلَ).

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (15)

﴿......المفعول معه......﴾

مفعول معه کی تعریف:

وہ اسم جو ایسی واؤ کے بعد واقع ہو جو مَعَ کے معنی میں ہو۔ یہ واؤ مصاحبت کے لیے ہوتی ہے۔ جیسے: قُمْتُ وَزَیْدًا اس مثال میں قُمْتُ فعل، واؤ بمعنی مَعَ اور زَیْدًا مفعول معہ ہے۔

فائدہ: اگر کوئی لفظ مَعَ کے بعد آئے گا تو وہ مفعول معہ نہیں ہوگا۔

أمثلہ

۱۔قُمْتُ وَزَیْدًا ۲۔سِرْتُ وَاللَّیْلَ ۳۔ أَنَا ذَاهِبٌ وَخَالِدًا ۴۔ انْتَظَرْتُکَ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ ۵۔مَا أَنْتَ وَالسَّیْرَ ۶۔سِرْتُ وَالطَّرِیْقَ ۷۔اسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشَبَةَ ۸۔ جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ ۹۔مَا شَأْنُکَ وَبَکْرًا ۱۰۔سِرْتُ وَالنِّیْلَ ۱۱۔ جَاءَ الامِیْرُ وَالْجَیْشَ ۱۲۔سَافَرَ زَیْدٌ وَالشَّارِعَ الْجَدِیْدَ ۱۳۔ رَجَعَ السَّعِیْدُ وَالشَّمْسَ ۱۴۔لا تَاکُلْ وَالْکَلامَ فِی وَقْتٍ وَاحِدٍ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا مثالوں کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول معہ کی پہچان کریں۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ بالا جملوں میں سے دس کی ترکیب نحوی کریں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (16)

﴿......المفعول له......﴾

مفعول له کی تعریف:

وہ مفعول ہے جو فعل مذکور کے واقع ہونے کا سبب بیان کرے۔ اسے مفعول لأجله بھی کہتے ہیں۔ جیسے: سَافَرْتُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ زِيَارَةً لَهَا اس مثال میں زِيَارَةً مصدر سَافَرْتُ فعل کا سبب واضح کررہا ہے۔

أمثلہ

۱۔﴿يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ﴾ ۲۔﴿وَيَسْعَوْنَ فِي الأرضِ فَسَاداً﴾ ۳۔ ذَهَبَ خَالِدٌ إلى رَئِيْسِ الْجَامِعَةِ لِتَمَلُّقٍ ۴۔ اِلْتَحَقْتُ بِالْمَدْرَسَةِ رَغْبَةً فِي تَعَلُّمِ الدِّيْنِ ۵۔ اشْتَرَيْتُ الثَّوْبَ تِجَارَةً ۶۔ لَعِبَ الأَطْفَالُ نَشَاطاً ۷۔ جِئْتُكَ لإِكْرَامِكَ ۸۔ نُنْفِقُ أَمْوَالَنَا ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللّٰه ۹۔ أَرْسَلَ اللّٰهُ الأنبِيَاءَ هِدَايَةً ۱۰۔ قَرَأْتُ الْكِتَابَ حِفْظاً ۱۱۔ أَقَمْتُ الْحَفْلَ إِكْرَاماً لِصَدِيْقِي ۱۲۔ أَقْرَءُ الْقُرْآن حِرْصاً عَلَى الثَّوَاب ۱۳۔ زَيَّنْتُ الْفَصْلَ إِكْرَاماً للأُسْتَاذ ۱۴۔ وَيْحَكُمْ! تُمَارِسُوْنَ الطِّبَّ طَمْعاً فِي الْمَال ۱۵۔ أَقْرَءُ الصُّحُفَ طَلَباً على أَحْوَالِ الْمُسْلِمِيْنَ ۱۶۔ إِنَّكَ تَسْتَحِقُّ الْعِقَابَ لٰكِنِّيْ صَفَحْتُ عَنْكَ قَصْداً لإصلاح ۱۷۔ احْمَرَّ وَجْهُ الرَّجُلِ غَضَباً ۱۸۔ أَسْرَعْنَا إلى الْفَصْلِ خَوْفاً من فَوَاتِ الدَّرْس ۱۹۔﴿ولا تَقْتُلُوا أَوْلادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلاقٍ﴾.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا مثالوں کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول لہ کی تصریح کریں۔

سوال نمبر (۲): مفعول لہ کی ۱۰ امثلہ تحریر کریں۔

❁......❁......❁......❁

٢-اسم المصدر

أطلق اسم المصدر على جملة أسماء دالة على الأحداث ولكنها تختلف عن المصادر العامة التي عرضنا لها، ومن هذه الأسماء:

أ- ما لا يكون له فعل يجري عليه، مثل: القهقرى.

ب- ما يدل على آلة الفعل: طَهور لما يتطهّر به، وغَسل لما يغتسل به.

ج-العَلَم الذي يطلق على اسم الحدث، نحو: برّة، سبحان، حمادِ، فجارِ.

د- ما يبدأ بميم زائدة لغير المفاعلة (المصدر الميمي): مضرِب، مقتَل.

ه- ما فعله مزيد وهو مجرد: اغتسل غُسلاً، توضأ وضوءاً.

و-ما طابق مصدر الفعل في المعنى، ونقصت أحرفه عن فعله؛ فالفعل (أعطى) مصدره إعطاءً، أما (عطاء) فهو اسم للمصدر حين تقول: أعطيته عطاء.

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (17)

﴿......أسماء الاشارة......﴾

اسم اشارہ کی تعریف:

وہ اسم جسے کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے وضع کیا گیا ہوا سے اسم اشارہ کہتے ہیں اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اس کو مشارالیہ کہتے ہیں۔ جیسے: هــذا الکتاب مفید اس مثال میں هذا اسم اشارہ ہے اور الکتاب مُشارٌ الیہ ہے۔

أمثله

١۔ ﴿تِـلْـکَ الـرُّسُـلُ فَـضَّـلْنَا بَعْضَهُمْ عَلى بَعْض﴾ ٢۔ ﴿ذلک الْکِتَابُ لارَيْبَ فِيه﴾ ٣۔ ﴿هـذه جهَـنَّـمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوْعَدُوْن﴾ ٤۔ هـذَانِ الْـقَلَمَانِ أَسْوَدَان ٥۔ هَـاتَـان بَـقَرَتَان ٦۔ أتَـعَـلَّـمُ فِي هذه الْمَدْرَسَة ٧۔ هذا شُرْطِيٌّ ٨۔ انْـظُرْ تِلْـکَ الشَّاةَ ٩۔ هـذه ابْنَةٌ صَغِيْرَة ١٠۔ هؤلاء أَقْلامٌ ١١۔ هَـاتَـانِ التلمِيْذَتَان تَذْهَبَانِ إلى الْمَدْرَسَة ١٢۔ هذه الْغُرْفَةُ واسِعَة ١٣۔ ذَانِک خَـادِمَـانِ فِـى الْمَسْجد ١٤۔ أولـئک فَـائِـزَاتٌ فِـى الامْتِـحَانِ السَّنَوِيَّة ١٥۔ لا تَـلْتَـفِتْ أيُّهَا الْمُسْلِمُ إلى أولئک الَّذِيْن يَـحْـرُمُـوْنَ الصَّلاةَ عَلى النَّبِيِّ ١٦۔ ذلک الـرَّقُّ مُنْكَسِرٌ ١٧۔ أَرُوْحُ فِـى الْـقَـافِلَةِ الْمَدَنِيَّةِ هذا الأسْبُوْع انشاء اللّٰه ١٨۔ انْـظُرْ يَا أَخِيْ إلى تِلْکَ الشَّجَرَةِ اصْطَدَمَ السَّيَّارَةُ بِهَا بِالأمسِ.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا مثالوں کا ترجمہ کرتے ہوئے اسم اشارہ اور مشار الیہ الگ الگ کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ یہ ایک کاپی ہے۔ ۲۔ وہ دو عمامے بہت حسین ہیں۔ ۳۔ وہ لوگ نماز پڑھ رہے ہیں۔ ۴۔ یہ چاک قیمتی ہے۔ ۵۔ یہ گائے سیاہ ہے۔ ۶۔ وہ تاجر امانت دار ہیں۔ ۷۔ وہ دونوں جادوگر ہیں۔ ۸۔ یہ جملہ طویل ہے۔ ۹۔ یہ باغ خوبصورت ہے۔ ۱۰۔ وہ عورتیں مسلمان ہیں۔ ۱۱۔ ''غیبت کی تباہ کاریاں'' اس وقت کی ایک تاریخی کتاب ہے۔ ۱۲۔ وہی لوگ کامیاب ہیں جو سنت کی پیروی کرتے ہیں۔

❁……❁……❁……❁

المفرد: وهو ما يدل على واحد، وهو نوعان:

أ-اسم الجنس: وهو ما دل على واحد غير معين: رجل، أسد، شجرة.

ب-العلم الشخصي: وهو ما دل بلفظه على فرد معين: زيد، هند، جدة.

المثنى:ما دل على اثنين بزيادة (ألف ونون)، أو (ياء ونون) على مفرده: رجلان، زيدان/ رجلين، زيدين.

القلة والكثرة

قسم علماء العربية أبنية جموع التكسير إلى نوعين جموع قلة وجموع كثرة، وجموع قلة، هي: أَفْعُل، نحو: أعين، وأَفْعال، نحو: أَعْيان، وأَفْعِلَة،نحو: أَغْلِمَة، وفِعْلَة، نحو: غِلْمَة. وقد نظمها ابن مالك في قوله:

أَفْعِلَةٌ وَأَفْعُلُ ثمّ فِعْلَة ثُمَّتَ أَفعالٌ جموع قلّة

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (18)

﴿......كلمات الاستفهام......﴾

کلمات استفہام کی تعریف:

استفہام کا لغوی معنی سوال کرنا، پوچھنا ہے، جبکہ اصطلاح میں کلمات استفہام سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے ذریعے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے۔

أمثلہ

۱۔أَ قَامَ النَّاسُ بِمُظاهَرةٍ بِالْأَمْسِ؟ ۲۔أَيْنَ بَيْتُکَ؟ ۳۔مَتىٰ تَسْتَيْقِظُ فِي الصَّباحِ؟ ۴۔لِمَنِ الْمُلْکُ الْيَوْمَ؟ ۵۔كَمْ تُفَّاحاً اشْتَرَيْتَ؟ ۶۔ مَا هذا؟ ۷۔هَلْ عِنْدَكُم مَجَلَّاتٌ عَرَبِيَّةٌ؟ ۸۔أَيَّةَ السَّاعَةِ تُحِبُّ؟ ۹۔مَنْ جاءَ مِنَ الْقَرْيَةِ؟ ۱۰۔مَاذا تَفْعَلُ مَساءَ الْيَوْمِ؟ ۱۱۔كَيْفَ وَجَدتُّم بَلَدِي؟ ۱۲۔بِأَيِّ وَقْتٍ تَقُوْمُ الْجَماعَةُ لِلْفَجْرِ؟ ۱۳۔أَيُّكُم يَأتِيني بِالشَّاىِ؟ ۱۴۔فِى أَىِّ جَالِيَةٍ وزُقَاقٍ أَنْتَ تَسْكُنُ؟ ۱۵۔كَيْفَ بِيْئَةُ بَلَدِکَ فِى هذه الأيّام؟ ۱۶۔ مَا عُنْوانُکَ ؟ ۱۷۔مَا تَعْرِيْفُکَ ؟ ۱۸۔هَل لَکَ تَاشِيْرَةُ الدُّخُوْلِ؟ ۱۹۔مَنْ هُمْ ؟ ۲۰۔مِنْ أَيْنَ حَفِظْتَ الْقُرْآن؟ ۲۱۔ مَتى تُسَافِرُ فِى الْقَافِلَةِ الْمَدَنِيَّةِ؟ ۲۲۔ كَمْ عُمْرُکَ؟

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مذکورہ امثلہ میں موجود جملوں کا ترجمہ کریں نیز کلمات

www.dawateislami.net

استفہام کی پہچان کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔تم کہاں پڑھتے ہو؟ ۲۔آپ کا کیا حال ہے؟ ۳۔تمہارے کتنے بھائی ہیں؟ ۴۔ہم پکنک پر کب جائیں گے؟ ۵۔تم نے یہ گھڑی کہاں سے خریدی؟ ۶۔کل ہم نے کیا پڑھا تھا؟ ۷۔آپ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ ۸۔کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ ۹۔کیا آپ عربی جانتے ہیں؟ ۱۰۔یہ قلم کس کا ہے؟

❁……❁……❁……❁

صياغة المصدر الميمي

١-يصاغ على (مَفْعِل) من الفعل الثلاثي المثال الصحيح اللام الذي تحذف فاؤه في المضارع، مثل:

يعِد موْعِدًا، قال تعالى: ﴿ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ ﴾ [٩٧-طه]

وخلافًا للقاعدة جاء بكسر العين بعض المصادر، نحو: المحيض، المقيل، المرجع، المجيء، المبيت، المشيب، المعيب، المزيد، المصير، المسير، المعرفة، المغفرة، المعذرة، المعصية، المعيشة.

٢-يصاغ على (مَفْعَل) من الفعل الثلاثي سوى ما ذكر سابقًا، نحو: منام، قال تعالى:

﴿ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ﴾ [٢٣-الزمر]

٣-يصاغ من الأفعال غير الثلاثية على زنة فعله المبني للمجهول مع جعل ياء المضارعة ميمًا، نحو: تنتهي ← يُنْتَهى ← مُنْتَهى

قال تعالى: ﴿ إِلَى رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ﴾ [٤٤-النازعات]

يُقام ← مُقامة.

قال تعالى: ﴿ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ ﴾ [٣٥-فاطر]

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (19)

﴿......الأسماء الموصولة......﴾

اسم موصول کی تعریف:

وہ اسم جو جملے کا اکیلا جزء نہ بن سکے بلکہ اپنے مابعد جملے سے ملکر کسی جملے کا جزء بنے ایسے اسم کو اسم موصول کہا جاتا ہے۔

اسماء موصولہ:

الَّـذِی، اللَّذَان، الَّذِیْن، الأُلٰی الَّتِی، اللَّتَان، الّٰا تِی، اللَّوَاتِی، من، ما، أَیٌّ، الف لام بمعنی الذی، ذُو بمعنی الذی.

أمثلہ

١۔ ﴿أَرَأَیْتَ الَّذِی یُکَذِّبُ بِالدِّیْن﴾ ٢۔﴿تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہ الْمُلْکُ﴾ ٣۔ ﴿لا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ﴾ ٤۔الامَامُ أَحْمَدرضا رضی اللہ تعالی عنہ هُوَ الْبَطَلُ الشُّجَاعُ الَّذِی أَحْرَزَ الْعَقَائِدَ الإِسْلامِیَّةَ لِلأُمَّةِ الْمُسْلِمَة ٥۔أَیْنَ بِنْتُکَ الَّتِی کَسَرَتْ زُجَاجَةَ شُبَّاکِنَا ٦۔مَن لا یَرْحَمْ لا یُرْحَمْ ٧۔وَبَّخْتُ الاطْفَالَ الَّذِیْنَ مَزَّقُوا کُتُبِی ٨۔أَکَلْتُ الْکَعْکَعْةَ الَّتِی أُعْطِیْتَنِي عَلی فَوْزِ الامْتِحَان ٩۔ شَرِبْتُ عَصِیْرَ الأَنبَجِ الَّذِیْ کَانَ بَارِداً ١٠۔ أَثْرَی الْعُمَّالُ الَّذِیْنَ ذَهَبُوْاإلی الْبِلادِ الْعَرَبِیَّة ١١۔أَعْطَی الْحُکُوْمَةُ الْجَوَائِزَ النِّسَاءَ اللواتی نَصَرْنَ الْمُسْلِمِیْنَ الْمَجْرُوْحِیْنَ فِی انْفِجَارِ قُنْبُلَةٍ ١٢۔الطُّلابُ الَّذِیْنَ یَجْتَهِدُوْنَ فِی حِفْظِ الدُّرُوْسِ یَفُوْزُوْنَ فِی مَجَالاتِهِم دَائِماً۔

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر(۱): مذکورہ امثلہ میں اسم موصول کی نشاندہی کریں۔
سوال نمبر(۲): اسمائے موصولہ پر مشتمل کوئی سے دس جملے بنائیں۔

❁......❁......❁......❁

اسم الآلة:

الاسم المصوغ من الفعل للدلالة على أداة الفعل.

صيغه:

١) مِفْعَل، نحو: مِبرد، مِبْضَع، مِثْقَب، مِخرز، مِدْفَع، مِشْرَط، مِغْزَل، مِقَصّ، مِقْطَع، مقود، مِنْجَل.

٢)مِفْعَلَة، نحو:مِخْرَطَة، مِرْقاة، مِرْوَحَة، مِسَلَّة، مِصْفاة، مِطْرَقَة، مِغْرَفَة، مِقْرَعَة،

٣)مِفْعَال، نحو:مِبْراة، مِثْقاب، مِحْراث، مِحْرار، مِرْآة، مِزْلاج، مِسْبار، مِسْمار، مِنْشار، مِضْراب، مِفْتاح، مِفْراض، مِقْراض، مِنْفاخ.

٤)فَعّال، نحو:برّاد، جرّار، حرّاث، خلاّط، دبّاب (دراجة نارية)، عدّاد، عفّاف، نسّاف.

٥)فعَّالَة، نحو:برّادة، ثلاّجة، خرّامة، دبّابة، دبّاسة، درّاجة، دمّاسة، سيّارة، طحّانة، طيّارة، عصّارة، قدّاحة، كسّارة.

٦)فِعال، نحو:حِزام، خِياط، رِباط، رِتاج، قِماط، نِظام.

٧)فَاعِلَة، نحو:حاسبة، ساقية، سانية.

٨)فاعُول، نحو:حاسوب، راقود، ساطور، فاروع.

وهناك أسماء أخرى ليست مشتقة من الأفعال بل هي أسماء جامدة ارتجلت للدلالة على الآلات، نحو: إزْميل، جرس، خنجر، رمح، سكين، سيف، فأس، قدوم.

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (20)

﴿......الحروف الجارة......﴾

حروف جارہ کی تعریف:

ایسے حروف جو اپنے مابعد اسم کو جر دیں انہیں حروف جارہ کہتے ہیں۔ یہ سترہ ہیں جن کو اس شعر میں بیان کیا گیا ہے:

باؤ تاؤ کاف و لام و واؤ منذ و مذ خلا
ربّ حاشا من عدا فی عن علی حتی إلی

جس اسم پر یہ داخل ہوں اس کو مجرور کہا جاتا ہے۔

أمثلہ

١۔ كَتَبْتُ بَالْقَلَم ٢۔خَالِدٌ يَنْظُرُفِى الْمِرْآة ٣۔ الْقَلَمُ عَلى الْمِنْضَدَةِ ٤۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لِبَكْرٍ ٥۔ سَفَرْتُ مِنْ كَرَاتَشِيْ إلى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ ٦۔سَأَلْتُه عَنْ عُنْوَانِه ٧۔ الأسْتَاذُ كَالأبِ ٨۔الْمُصَلِّى فِي الْمَسْجِد ٩۔ جَاءَ نِي مُسْلِمُوْ بَاكِسْتَان خَلا رَئِيْسِ الْوُزَرَاء ١٠۔وَاللّٰهِ مَا نَسِيْتُ كَلامَكَ ١١۔ مَا كَلَّمْتُهُ مُذْ وَمُنْذُ شَهْرٍ ١٢۔زَيْدٌ أَعْلَمُ مِنْ بَكْرٍ ١٣۔قَرَأْتُ الْكِتَابَ حَتَّى السَّطْرِ الْأَخِيْرِ ١٤۔الْكَمْبُيُوْتَرُ مِنَ الاخْتِرَاعَاتِ الْجَدِيْدَة ١٥۔مَرْكَزُ الدَّعْوَةِ الإِسْلامِيَّةِ فيضان مدينه فِى كَرَاتَشِي ١٦۔ الْمُوَاظَبَةُ عَلَى الْعَمَلِ بِالْجَوَائِزِ الْمَدَنِيَّةِ سَبَبُ الْفَوْزِ وَالْفَلاح ١٧۔تَسُرُّ أَرْوَاحُنا بِبِيْئَةِ الدَّعْوَةِ الإِسْلامِيَّة.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر(۱): مذکورہ جملوں میں سے حروف جارہ اور اسمائے مجرورہ الگ الگ کریں۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔میں لاٹھی کے سہارے چلا۔۲۔زید گھوڑے پر سوار ہوا۔۳۔خالد اندھیری رات میں گھر آیا۔۴۔حضور علیہ السلام کے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں۔۵۔یہ عمامہ ابوحمید کا ہے۔۶۔پارلیمینٹ گھر سے دور ہے۔۷۔میں نے استاد صاحب سے فرض نماز کے متعلق سوال کیا۔۸۔اللہ کی قسم میں ضرور جاؤں گا۔۹۔مکہ سے مدینہ تک ۱۰۔ہاتھ کہنی تک دھونا فرض ہے۔

ويختلف الممدود في تغير آخره حسب الحالات السابقة، عند التثنية، وجمع السلامة، والنسب:

نوع الهمزة وحكمها	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
أصلية فلا تتغير	قرّاء	قرّاءان	قرّاؤون	قرّائي
منقلبة يجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا	سماء بناء رجاء(علم لمذكر)	سماءان/سماوان بناءان/ بناوان رجاءان/رجاوان	سماءات/ سماوات رجاؤون/رجاوون	سمائي/ سماوي بنائي/ بناوي
مزيدة للإلحاق يجوز بقاؤها أو قلبها واوًا	علباء	علباوان/ علباءان	علباوات/علباءات	علباوي/ علبائي
مزيدة للتأنيث تقلب واوًا	صحراء زكرياء(علم)	صحراوان زكرياوان	صحراوات زكرياوون	صحراوي زكرياوي

الخلاصة

همزة الممدود إما أصلية فتبقى، أو منقلبة عن أصل أو زائدة للإلحاق فيجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا، أو تكون مزيدة للتأنيث فيها القلب إلى واو. وإجمالاً همزة الممدود للتأنيث أو لغيره فإن للتأنيث قلبت واوًا وإن كانت لغيره أمكن تركها.

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (21)

﴿......اسم الفاعل والمفعول......﴾

اسم فاعل ومفعول کی تعریف:

اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہواور اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو، جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) اور اسم مفعول وہ اسم ہے جو فعل متعدی سے مشتق ہواور اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوتا ہے۔ جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا)

أمثله

١۔إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰه يُعْطِي ٢۔هَلِ الثَّوْبُ مَغْسُوْلٌ ٣۔اَلبَيِّنَةُ على الْمُدَّعِي والْيَمِيْنُ على الْمُنْكِر ٤۔ الْفَاعِلُ مَرْفُوْعٌ وَالْمَفْعُوْلُ مَنْصُوْبٌ ٥۔هَلْ أنتم مُجْتَهِدُوْن ٦۔اللّٰه خَالِقٌ ٧۔التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَن لا ذَنْبَ له ٨۔ خَالِدٌ مَنْصُوْرٌ ٩۔هُمَا فَاتِحَان ١٠۔كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَان ١١۔يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ علٰى دِيْنِك ١٢۔اجْتَمَعَ الْمُعَلِّمُوْنَ وَالْمُتَعَلِّمُوْنَ فِي الْحَفْلَةِ الأُسْبُوْعِيَّةِ ١٣۔الْمُؤمنونَ الصَّالِحُون فِي صَلاتِهِمْ خَاشِعُوْن ١٤۔سَائِقُ ذالك الباص مَصْرُوْفٌ فِى الْعَمَلِ ١٥۔لَسْتُ بِالْجَاحِدِ فَضْلَكُم ١٦۔مَا مُطِيْعٌ الْجَاهِلُ نُصْحَ الطَّبِيْبِ ١٧۔كُلُّ مَمْنُوْعٍ مَرْغُوْبٌ فِيْه ١٨۔دُعَاءُ الْمَظْلُوْم مُسْتَجَابٌ ١٩۔ الْمُهَذَّبُ مَحْمُوْدٌ ٢٠۔أقَادِمٌ رفيقُنا الان؟

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر(۱): مذکورہ جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے اسم فاعل ومفعول کی پہچان کریں۔

سوال نمبر(۲): اسم فاعل ومفعول پر مشتمل کوئی سے دس جملے بنائیں۔

	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
المقصور الثلاثي	عصا	عصَوان(ردّت الواو)		عَصَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	فتى	فتيان(ردت الياء)		فَتَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم أنثى)	رِضوان(ردّت الواو)	رضوات(ردّت الواو)	رضوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	هُدى(علم أنثى)	هُديان(ردت الياء)	هُديات(ردت الياء)	هُدوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم ذكر)	رِضوان(ردّت الواو)	رضَوْن(حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	رضوِيّ(قلبت الألف واوًا)
المقصور غير الثلاثي	مصطفى	مصطفَيان(قلبت الألف ياءً)	مصطفَون(حذفت الألف لاجتماع ساكنين) (حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	مصطفِيّ(حذفت الألف)
	سُعدى	سُعديان(قلبت الألف ياءً)	سُعديات	سُعدوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	حُبلى	حُبليان(قلبت الألف ياءً)	حُبليات	حُبلوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	مَلْهى	مَلهيان(قلبت الألف ياءً)		مَلْهوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	مَسْعى	مَسْعَيان(قلبت الألف ياءً)		مَسْعَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	علْقى	علقيان(قلبت الألف ياءً)		عَلْقوِيّ

خلاصة

عند التثنية وجمع السلامة تقلب ألف المقصور واوًا إن كانت ثالثة بدلا من واو. وتقلب ياءً إن كانت ثالثة بدلاً من ياء، أو كانت رابعة فصاعدًا.

وعند النسب تقلب واوًا إن كانت ثالثة أو رابعة وتحذف إن كانت خامسة فأكثر.

تنبيه

* يجوز في الألف الرابعة في ما سكن ثانيه؛ عند النسب إبقاء الألف ووقايتها بواو: حبلاوي، ويجوز الحذف: حبليّ.

*إن أدى قلب الألف الرابعة إلى اجتماع ثلاث ياءات حذفت الألف، مثل: ثريّا ← ثريّات.

www.dawateislami.net

سبق نمبر: (22)

اسم التفضیل

اسم تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں دوسروں کے مقابلے میں معنی مصدری کی زیادتی ہو۔ جس میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے اسے مُفَضَّل اور جس کے مقابلے میں یہ زیادتی پائی جائے اسے مُفَضَّل علیہ کہتے ہیں۔ جیسے: زَیْدٌ أَفْھَمُ مِنْ خَالِدٍ (زید خالد کے مقابلے میں زیادہ سمجھدار ہے) اس مثال میں زید مُفَضّل اور خالد مُفَضّل علیہ ہے۔

أمثلہ

۱۔﴿اُولٰئِکَ کَالأنعَامِ بَلْ ھُمْ أَضَلُّ﴾ ۲۔﴿اللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إن كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ﴾ ۳۔يَا أَكْرَمَ الأوَّلِيْنَ وَالآخِرِيْنَ انْظُرْ حَالَنَا ۴۔ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لا إلهَ إلَّا اللّٰه ۵۔فَقِيْهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ ۶۔ أَكْبَرُ مِنْكَ سِنًّا أَكْثَرُ منك تَجْرِبَةً ۷۔ مَاءُه أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ ۸۔ خَالِدٌ أَزْكَى الطُّلاب ۹۔نَبِيُّنَا أَفْضَلُ الْمُرْسَلِيْنَ ۱۰۔ الْعِلْمُ أَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ ۱۱۔الدَّرَّاجَةُ مِنْ أَرْخَصِ وَسَائِلِ النَّقْلِ الْحَدِيْثَةِ وَأَسْهَلِهَا اسْتِعْمَالاً ۱۲۔الدَّارُ الْكُبْرٰى جَمِيلَة ۱۳۔﴿اُولٰئِکَ لَھُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى﴾ ۱۴۔فَازَ زَيْدٌ فِى الامْتِحَانِ بِالدَّرَجَةِ الْوُسْطٰى ۱۵۔﴿وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ﴾.

☆......☆......☆......☆

www.dawateislami.net

فهرس معانی الألفاظ الصعبة

الحکایات

نمبر شمار	الفاظ	معانی
	1- الغراب	
1	لِيُرْوِىَ عَطَشَه	تاکہ وہ اپنی پیاس بجھائے۔
2	أَحْضَرَ	لایا / حاضر کیا۔
3	جَرَّة	مٹی کا گھڑا (جمع) جَرٌّ، جِرَار۔
4	قَاعٌ	تہ / نیچے (جمع) أَقْوَاعٌ، قِيْعَانٌ۔
5	أَصْبَحَ قَرِيْباً	قریب ہو گیا۔
6	فُوْهَة	منہ، دہانہ (جمع) فُوْهَاتٌ۔
7	سَاحَةُ الْمَدْرَسَةِ	مدرسے کا صحن۔
	2- الکلب	
8	قِطْعَةُ عَظْمٍ	ہڈی کا ٹکڑا۔
9	اِسْتَبْشَر	وہ خوش ہوا۔
10	غَدَاءً شَهِيًّا	مزیدار ظہرانہ یعنی دوپہر کا کھانا۔
11	شَاطِئِ النَّهْرِ	نہر کے کنارے۔
12	خَيَالٌ	عکس (جمع) أَخْيِلَةٌ
13	هَجَمَ	حملہ کیا۔

www.dawateislami.net

3-القرد والنجار

14	بَيْضَةُ الْيَوْمِ خَيْرٌ مِنْ دجَاجَةِ الْغَدِ	نونقد نہ تیرہ ادھار
15	جُدْرَانٌ	دیواریں (واحد) الْجِدْر
16	الْقِرْدُ	بندر (جمع) قُرُوْدٌ، قِرَدَةٌ
17	نَجَّارٌ	بڑھئی
18	مِنْشَارٌ	آری (جمع) مَنَاشِيْر
19	أن يُقَلِّد	نقل اتارنا
20	وَتَدًا	کیل (جمع) أَوْتَاد
21	صَاحَ	چیخا
22	التَّدَخُّلُ	دخل اندازی، مداخلت کرنا

4-الاسد والثعلب والذئب

23	فُنْدُقٌ	ہوٹل (جمع) فَنَادِق
24	الصِّعَابُ	مشکلات (واحد) صَعْب
25	الْخَلَايَا	شھد کی مکھیوں کے چھتے (واحد) الْخَلِيَّة
26	يَجْنِىْ	چنتا ہے
27	اِنْتَاجٌ	پیداوار، پروڈکٹ
28	السِّبَاعُ	درندے (واحد) السَّبُعُ

www.dawateislami.net

5-الاسد والفار

29	أَبُو الحُصَين	لومڑی کی کنیت
30	خَرزَةٌ	مہرہ
31	مَخَالِيبُ	پنجے (واحد) مِخلَب
32	اِنسَلَّ	کھسک گیا
33	مَــــوقِفُ السَّيَّارَات	بس اسٹاپ / اڈہ
34	الفأر	چوہا
35	هَبَّ	وہ جاگا
36	رَقَّ	نرم ہوا۔
37	شَرَكٌ	شکاری کا جال (جمع) أَشرَاكٌ، شُرُك
38	الصَّيَّادُون	شکاری
39	زَأَرَ	وہ دھاڑا
40	مُسَاعَدَةٌ	مدد
41	حَادَّةٌ	تیز
42	مَزِيَّةٌ	خصوصیت / فضیلت (جمع) مَزَايَا
43	المَوزُ	کیلا

6-الراعی والذئب

44	يَرعٰى	وہ چراتا ہے
45	الغنم	بھیڑ بکریاں
46	مَرعًى	چراگاہ

www.dawateislami.net

47	اَلْعُشْبُ الأَخْضَرُ	سبز گھاس
48	يَسْخَرُ	وہ مذاق کرتا ہے
49	عِصِيٌّ	لاٹھیاں (واحد) العَص
50	اِنْقَاذٌ	بچانا، نجات دلانا
51	زَعَق	وہ چلایا
52	فَتَکَ	اس نے ہلاک کر دیا
53	نَجْدَةٌ	مدد
54	اَلْقَنَاةُ الْمَدَنِيّةُ	مدنی چینل
7- افعالِ مشروعہ و افعالِ غیر مشروعہ		
55	مَوَدَّةٌ	محبت
56	اَلْغِشُّ	دھوکہ
57	اَلْمُرَابِیُ	سود لینے والا
58	رَاتِبُ الْوَظِيْفَةِ	مقرر مشاہرہ
59	اَلتَّسَوُّلُ	بھیک مانگنا
60	بَيْعُ الْمُخَدَّرَاتِ	نشہ آور اشیاء کی خرید و فروخت
61	اَلتَّهْرِيْبُ	اسمگلنگ
62	دَخْلُ الْمُحَامِی	عدالت کے وکیل کی آمدنی
8- دفع الشر بالشر		
63	يَعْوِيْ	وہ بھونکتا ہے
64	يُطِلُّ	وہ جھانکتا ہے
65	شُبَّاکٌ	کھڑکی (جمع) شَبَابِيْک

www.dawateislami.net

66	خَبَأَ	اس نے چھپایا
67	أَبْرَزَ	اس نے ظاہر کیا
68	قِرْشٌ	سکہ (جمع) قُرُوْش
9- الذئب والخروف		
69	خَرُوْفٌ	بھیڑ کا بچہ (جمع) خِرَافٌ،أَخْرِفَةٌ
70	عَكَّرْتَ	تو نے گدلا کر دیا
71	شَتَمْتَ	تو نے گالی دی
72	لا بُدَّ	ضروری ہے
10- الطالب الذكي		
73	ذَكِيٌّ	ذہین (جمع)أذکیاء
74	عَنْزٌ	بکری/ ہرنی (جمع) أَعْنُزٌ / عُنُوْزٌ
75	عَذْبٌ	میٹھا
76	اغْتَرَّتْ	دھوکہ کھا گئی
77	وَثَبَتْ	چھلانگ لگائی
11- السعيد من وعظ بغيره		
78	ظَبْيٌ	ہرن (جمع)ظِبَاءٌ
79	اِصْطَادُوْا	شکار کیے
80	أَطَارَ	اڑا دیا
81	اَلْوَجْبَةُ	ایک وقت کا کھانا
82	قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
83	اَلْخَوْخَةُ	آڑو (جمع)اَلْخَوْخ

www.dawateislami.net

84	السَّلَطَةُ	سلاد
12-القنفذ الأعمى		
85	بِضَاعَةٌ	سامان (جمع) بَضَائِعُ
86	يَئِنّ	کراہنا
87	مُرْتَاحاً	سکون سے
88	بِرْكَةُ مَاءٍ	پانی کا تالاب
89	يُصَادِفُ	سامنے آئے گا، اتفاقاً یا اچانک ملے گا
90	امْتَصَّ	چوس لیا
91	كَمِيَّةٌ	مقدار
13-الإسلام والطهارة		
92	حَثَّ	ابھارا
93	اَلْبِيْئَةُ	ماحول
94	يَتَكَرَّرُ	بار بار کرتا ہے
95	الأَوْسَاخُ	میل کچیل (واحد) وَسَخٌ
96	يُضِيفُ إِلٰى ذٰلِكَ	علاوہ ازیں
14-أركان الإسلام خمسة		
97	ذِرْوَةٌ	چوٹی / بلندی (جمع) ذُرًى
98	سَنَامٌ	عظمت (جمع) أَسْنِمَةٌ
99	احْتِسَاباً	ثواب حاصل کرنے کیلئے
15-شرطي المرور		
100	مَفَارِقُ الشَّوَارِعِ	چوک

www.dawateislami.net

101	يُشْرِفُ	نگرانی کرتا ہے
102	الْمُرُوْر	ٹریفک
103	الشَاحِنَاتُ	باربردار گاڑی / ٹرک (واحد) شَاحِنَةٌ
104	الْحَافِلاتُ	بسیں (واحد) حافلة
105	الْمِظَلَّةُ	چھتری
106	نَبِيْلاً	شریفانہ (جمع) نُبَلاءُ
107	يَقُوْدُ	وہ راہنمائی کرتا ہے
108	اجْتِيَازٌ	عبور کرنا، پار کرنا
109	عَرَبَاتٌ	تانگہ / گھوڑا گاڑی (واحد) عَرَبَةٌ
	16-فی السوق	
110	الدقيق	آٹا
111	الأَرُزُّ	چاول
112	الزُّبْدُ	مکھن
113	الانْبَجُ	آم
114	الْبُرْتقَالُ	موسمی
115	البَطاطس	آلو
116	الْقَرْعُ	کدو (واحد) قَرْعَةٌ
117	الْخَسُّ	پالک
118	الْبَاذِنْجَانُ	بینگن
119	الاسْعَارُ	قیمتیں (واحد) سعر
120	رَخِيْصَةٌ	سستی

www.dawateislami.net

121	سَلَّةٌ	ٹوکری
17-عمل خير من مسألة		
122	يَتَسَوَّلُوْنَ	بھیک مانگتے ہیں
123	قُدُوْمًا	کلہاڑی (جمع) قَدَائِمُ
124	احْتَطِبْ	لکڑیاں جمع کرو
125	بِعْ	بیچو
18-الابتلاء في الدنيا		
126	أبرص	کوڑھ کے مرض والا
127	أقرع	گنجا
128	أعمى	اندھا
129	قَذُ قَذِرَ	گھن کھاتے ہیں
130	نَاقَةٌ عُشَرَاءُ	دس ماہ کی حاملہ اونٹنی
131	مسح	ہاتھ پھیرا
132	أُنْتِجَ هٰذَان	یعنی صاحب الابل اور صاحب البقرۃ کے ہاں اونٹ اور گائے کی کثرت ہوئی
133	وَلَّدَ هٰذَا	یعنی صاحب الشاۃ کے ہاں بکریوں کی کثرت ہوئی
134	حِبَالٌ	زادِ راہ
135	كَابِراً عَنْ كَابِرٍ	نسل در نسل
19-الأيام والشهور والفصول		
136	الاسَابِيْعُ	ہفتے
137	يَنَايِرُ	جنوری
138	الرَّبِيْعُ	موسم بہار

www.dawateislami.net

139	اَلْخَرِيْف	موسمِ خزاں
140	جَهَّزْتُ	میں نے تیار کیا
141	دَرَجَةُ الرُّطُوْبَةِ	ہوا میں نمی کا تناسب
142	تَغَرُّدُ الطُّيُوْرُ	پرندے نغمہ سرائی کرتے ہیں
143	اَلْمَرَاوِح	پنکھے (واحد) مِرْوَحَةٌ

تكلموا باللغة العربية

20-أسماء الإشارة للقريب

144	كراسة	کاپی (جمع) كَرَارِيْسُ، كُرَّاسَاتٌ
145	بَطَلٌ	ہیرو (جمع) أَبْطَال
146	جِسْر	پل (جمع) جُسُوْر
147	بَامِيَة	بھنڈی
148	فُرْشَاة الأسنان	ٹوتھ برش
149	مَوْز	کیلا
150	فَانِيْلَةٌ	بنیان
151	تَنْبُوْلٌ	پان
152	زَبَائِن	کسٹمرز، گاہک (واحد) زَبُوْن
153	مَلْحَمَة	قصائی کی دکان
154	بَنْک	بینک
155	کمپنیاں	شَرِكَاتٌ

www.dawateislami.net

156	بریف کیس	شَنْطَةٌ
157	سٹول	کرسیٌّ بِدُون ظَهُر
21- [illegible]		
158	مُسْتَشْفٰی	ہسپتال (جمع) مُسْتَشْفَیَاتٌ
159	صَیْدَلِیَّة	میڈیکل اسٹور
160	دراجة نَارِیة	موٹرسائیکل
161	مَطَارٌ	ائیرپورٹ
162	مَحطَّة	ریلوے اسٹیشن (جمع) مَحطَّاتٌ
163	بَطَّانِیَة	کمبل
164	مِذْیَاعٌ	ریڈیو
165	سَجَّادَةٌ	جائے نماز، کارپیٹ
166	إِبْرِیْقٌ	لوٹا
167	سُفْرَةٌ	دسترخوان
168	بَاصَّاتٌ	بسیں (واحد) بَاصٌّ
169	شَاحِنٌ	ٹرک
170	رَاسِبٌ	فیل
171	شَفْرَةٌ	بلیڈ
172	حَلَّاقٌ	حجام
173	نَظَّارَةٌ	عینک
174	جُوَافَة	امرود
175	مَكْوِيّ	استری شدہ

www.dawateislami.net

176	مُتَسَاهِل	(لاپرواہ)
177	اِستِمَارَۃُ الدُّخُوْل	(داخلہ فارم)
178	عَباقِرَۃ	باکمال، جینیس (واحد) عَبقَرِیٌّ
179	الإثم و العُدْوَان	ظلم وزیادتی
180	حَلْوِیَّات	مٹھائیاں
181	مَاکِینَاتُ الخِیَاطَۃ	سلائی کی مشینیں
182	مَوْقِفُ السَّیَّارَات	بس اسٹاپ
183	مُمَزَّقٌ	پھٹی ہوئی
22- الاستفهام		
184	الغریب	مسافر
185	عُمَّالٌ	مزدور (واحد) عَامِلٌ
186	زَمِیْلٌ	کلاس فیلو (جمع) زُمَلاءُ
187	الشُّغْلُ	کام
188	الشَّرِکَۃُ	کمپنی (جمع) الشَّرِکَاتُ
189	الدَّجَاج المَشْوِیّ	بھنی ہوئی مرغی، روسٹ
190	الخُبزُ المُطَبَّق	پراٹھا
191	سائق السیارۃ	ڈرائیور
192	مُستَعِدٌّ	تیار
193	قانون المرور	ٹریفک قانون
194	تحطم	ٹوٹ گیا
23- المحادثة (الف)		

www.dawateislami.net

195	جِنْسِيَّةٌ	حقِ شہریت، نیشنلٹی
196	عُنْوَانٌ	پتہ، ایڈریس
197	مِهْنَةٌ	پیشہ (جمع) مِهَنٌ
198	مُحَاسِبٌ	اکاؤنٹینٹ، حساب کتاب کرنے والا
199	الْمَعْهَدُ التَّعْلِيْمِيُّ	انسٹیوٹ، تعلیمی ادارہ
24- المحادثة (ب)		
200	أَلْتَحِقُ	میں داخلہ لوں گا
201	مُسْتَعْمَرَةٌ	کالونی (جمع) مُسْتَعْمَرَاتٌ
202	سَلَكَ	چلا
203	اِلَى اللِّقَاءِ	پھر ملیں گے
204	يُغَادِرُ	جاتا ہے
205	الالتِحَاقُ بالجَامِعَة	جامعہ میں داخلہ لینا
206	اَلْكُلِّيَّةُ	کالج
25- التعلم في الجامعة		
207	لِإِمْضَاءِ الْحَيَاةِ	زندگی کو باقی رکھنے کے لئے
208	تَرُوْحُ	تم جاتے ہو
209	تُمَارِس	تم مشق کرتے ہو، تم ایکسر سائز کرتے ہو
210	تُذَاكِر	تم یاد کرتے ہو، تم مطالعہ کرتے ہو
26- في الفصل		
211	صُدَاعٌ	سر درد
212	الطَّلَبُ	درخواست (جمع) الطلبات

www.dawateislami.net

213	مُدِيرُ الجَامِعَةِ	مہتمم
214	فَحصٌ	چیک اپ کرنا، معائنہ کرنا
215	اَلْحُمّٰى	بخار
27-كيف نقضي العطلة		
216	العُطْلَةُ على الأبواب	چھٹیاں سر پر ہیں
217	فُرْصَةٌ طَيبة	اچھا موقع
218	نُنَادِ	بلائیں
219	نُنَاقِشُ	ہم مشورہ کریں، ہم گفتگو کریں
220	مَصِيفٌ	گرمی گزارنے کا مقام
221	مشاهدة	دیکھنا
222	بَرَامِجُ التِّلْفَازِ	ٹیلیویژن کے پروگرام
223	أَسْبَحُ	میں تیراکی کرونگا
28-حادث سرقة		
224	حَادِثُ سَرِقَةٍ	چوری کا واقعہ
225	اَلْمَصْرَف	بینک
226	جَرِيمَةٌ	جرم
227	جُنَاة	مجرم (واحد) اَلْجَانِيْ
228	الدُّوَلُ الاخرى	دیگر ممالک
229	اِعْتِصَابٌ	فرقہ بندی
29-في المطعم		
230	أَوَّلُ دَوْرٍ	پہلی منزل

www.dawateislami.net

231	الْوَجَبَاتُ	کھانے
232	عَصِيْرُ الفاكهة	پھل کا جوس
233	جُبْنٌ	پنیر
234	حَسَاءٌ	سُوپ (جمع) أَحْسَاءٌ ، أَحْسِيَةٌ
235	لَحْمٌ مَفْرُوْمٌ	قیمہ
236	الطاولة	میز
237	مِلْعَقَة	چمچ
238	زجاجة ماء	پانی کی بوتل
239	كُوْبٌ	گلاس
240	قائِمَةُ الطَّعَام	مینیو، کھانوں کی لسٹ
241	فِنْجَانٌ	پیالی (جمع) فَنَاجِيْنُ
242	فَاتُوْرَةٌ	بل
30-عند الطبيب (مرض)		
243	أَلَمٌ	تکلیف (جمع) آلام
244	الْمُمَرِّضَةُ	نرس (جمع) الممرضات
245	دَوْرٌ	باری
246	مِقْيَاسُ الحَرَارَةِ	تھرمامیٹر
247	السَّمَّاعَةُ	اسٹیتھسکوپ، ایک مخصوص آلہ جس سے دھڑکن وغیرہ معلوم کی جاتی ہے
248	صِفَةٌ	نسخہ
249	أَقْرَاصٌ	گولیاں (واحد) قُرْصٌ
31-عند الطبيب (ثانية)		

www.dawateislami.net

250	اخلَع	اتارو
251	قَاسَ الطبيب ضَغطَ الدَّمِ	ڈاکٹر نے بلڈ پریشر دیکھا
	32-الاغتراب للعمل	
252	الاغتراب للعمل	کام کی وجہ سے تارک وطن ہونا
253	رَاتِبٌ	تنخواہ، مشاہرہ
254	أُحَاوِلُ	میں کوشش کرونگا،، میں غور کروں گا
	33-التسوق في مكتبة المدينة	
255	التَّسَوُّقُ	خرید وفروخت کرنا، شاپنگ کرنا
256	نُخبَةٌ طَيِّبَةٌ	منتخب، عمدہ
257	قائِمَةُ الْكُتُب	فہرستِ کتب
258	أَحْدَثُ الْكُتُب	نئی کتابیں
	34-في العسل شفاء	
259	أَشْعُرُ	میں محسوس کررہا ہوں
260	الْعَسَل	شہد
261	مَحَلَّاتٌ	مراکز
	35-الأكلات السريعة	
262	الأكلاتُ السّريعة	ہوٹلوں وغیرہ کے تیار شدہ کھانے
263	صِحِّيٌّ	صحت مند
264	سَيّارةُ الِاسْعاف	ایمبولینس
265	تَسَمُّمًا	زہر آلود

www.dawateislami.net

266	مُتَّسِخَةٌ	میلا / گندا
267	الأطباق	پلیٹیں (واحد) طبق
	36-فاتورة الكهرباء	
268	فَاتُورَةُ الْكَهْرَبَاءِ	بجلی کا بل
269	نَسْتَهْلِكُ	ہم ضائع کرتے ہیں، ہم خرچ کرتے ہیں
270	الحَاسُوب	کمپیوٹر
271	الْمِذْيَاعُ	ریڈیو
272	الخَلَّاطُ	سلائی مشین
273	اَلْفُرْنُ الْكَهْرَبَائِيُّ	برقی تندور / اووَن
274	المِكْنَسَةُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ	قالین وغیرہ صاف کرنے کی مشین/ ویکیوم کلینر
275	الغَسَّالَةُ	واشنگ مشین
276	الأجْهِزَةُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ	الیکٹرک سامان (واحد) جِهَازٌ
277	مِيْزَانِيَّةُ الْبَيْتِ	گھر کا بجٹ
	37-أسباب الجريمة	
278	جَرِيْمَة	گناہ / جرم (جمع) جَرَائِمُ
279	غيرُ رَادِعَةٍ	ناکافی
280	لِحِمَايَةِ الْمُجْتَمع	معاشرے کو بچانے کیلئے
281	وَسَائِلُ الاعْلام	ذرائع ابلاغ
282	مَسْئُوْلِيَّةٌ	ذمہ داری
283	مُوَاطِنٌ	شہری
	38-أسباب ضعف المسلمين	

www.dawateislami.net

284	مَهْمُوْمٌ	پریشان
285	عَدِيْدَة	مختلف
286	دَاخِلِيَّةٌ	اندرونی
287	اِبْتِعَادُ الْمُسْلِمِيْنَ	مسلمانوں کا دور ہونا
288	الاسْتِعْمَارُ	سامراج،شہنشاہی نظام حکومت
289	الغَزْوُ الثّقَافی	ثقافتی جنگ،تہذیبی جنگ
39-الطائرة		
290	طائرة	ہوائی جہاز
291	أَزِيزٌ	گونج / صدا
292	مَطَار	ائیرپورٹ
293	جَنَاحٌ	پر(جمع)أَجْنِحَةٌ
294	ذَيْلٌ	دم(جمع) أَذْيَالٌ
295	عَجلاتٌ	پہیے(واحد)عَجَلَةٌ
296	اَلْجَوُّ	فضا
297	الطَيَّارُ	پائلٹ
298	الرُّكَّاب	سواریاں(واحد)رَاكِب
299	فَسِيْحٌ	کشادہ
300	بَارِعٌ	عمدہ
301	الطَّيَران	جہاز اڑانا
302	الْقِطَارُ	ٹرین
40-الناشرة		

www.dawateislami.net

303	اَلتَّاشِيْرَةُ	ویزہ (جمع) تَاشِيْرَات
304	جَوَازُ سَفرٍ	پاسپورٹ
305	عَائِلَةٌ	خاندان
306	التَّذَاكُرُ	ٹکٹیں (واحد) التَّذْكِرَةُ
307	الاسْتِمَارَةُ	فارم
308	الرُّسُوْمُ	فیس (واحد) رَسْمُ

41- المستشفى

309	أُغْمِيَ عَلَيَّ	میں بے ہوش ہوگیا
310	قَابَلَ	ملاقات کی
311	الْحَقِيْبَةُ	بیگ (جمع) حَقَائِبُ

42- المحادثة بين الزوجين

312	اسْتَيْقِظ	جاگو
313	دَقَّ الْمُنَبِّهُ	الارم بج اٹھا
314	مُبَكِّراً	صبح سویرے
315	سَهِرْتُ	میں جاگا
316	جَاهِز	تیار

ليست كل أسماء الزمان والمكان مشتقة بل كثير منها جامد غير مشتق. ومثل أسماء الزمان الجامدة: دهر، سنة، ساعة، عام، فترة، لحظة، يوم.

وأسماء المكان: بيت، صحراء، فندق، قرية، كلية، مدينة. ويدخل في هذا أعلام المدن: بريدة، جدة، الدمام، المدينة، المذنب، مكة. وتدخل الصفات التي نقلت إلى الاسمية، مثل: جامع.

www.dawateislami.net

أناشيد

النشيد الاسلامی

317	أَضْحٰی	ہو گیا
318	اَلْكَوْنُ	کائنات (جمع) الأکوان
319	سَكَنٌ	رہائش گاہ
320	سُؤْدَدٌ	شرافت و عظمت
321	تَرَبَّيْنَا	ہم نے پرورش پائی
322	دَوْلَةٌ	ملک (جمع) دُوَلٌ
323	يُمَثِّلُ	مثال دیتا ہے
324	سَطْوَةٌ	قوت / طاقت
325	صَدًى	گونج
326	دَوْحَةٌ	پھیلا ہوا درخت (جمع) دَوْحٌ
327	نَهْضَةٌ	بلندی

نحن بنو الاسلام

328	فِتْيَةٌ	نوجوان (واحد) الفتی
329	زَعِيْمٌ	سردار (جمع) زُعَمَاءُ
330	مَثِيْلٌ	نظیر (جمع) مُثُلٌ
331	اَلزُّهُوْر	شگوفے (واحد) زَهْرٌ
332	يُطْرَدُ	جلاوطن کیا جائے گا
333	تَمِيْدُ	ہلتی ہے

www.dawateislami.net

334	بَغْیٌ	ظلم
335	الوُدْیَانُ	ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ
336	الشِّرْعَۃُ	راستہ (جمع) شِرْعٌ و شِرَاعٌ
337	ضَجَّتْ	گونج اٹھی
338	تَہْتِفُ	نعرہ لگانا
339	الاقْدَام	پیش قدمی، جرأت

نبی الھدی

340	اِبْتَہَجَ	سرسبز وشاداب ہوا
341	الْوَرٰی	مخلوق
342	الْمُنقِذُ	بچانے والے
343	أَعْلَیْتَ	آپ نے بلند کیا
344	صَرْحٌ	عالی شان عمارت (جمع) صُرُوْحٌ
345	طُوْلَ الْمَدٰی	تمام زندگی
346	الرَّدٰی	ہلاکت، موت

طلع البدر علینا

347	الْبَدْرُ	چودہویں کا چاند
348	ثَنِیَّاتٌ	گھاٹیاں
349	الْبَرَایَا	مخلوق (واحد) البَرِیَّۃُ
350	تَمْزِیْقٌ	ٹکڑے ٹکڑے کرنا
351	رُقَاعٌ	بے حیائی
352	بُقَاعٌ	زمین کے ٹکڑے (واحد) اَلْبُقْعَۃُ

www.dawateislami.net

مُسلِمُونَ مُسلِمُونَ مُسلِمُونَ

353	نَأبیٰ	ہم انکار کرتے ہیں
354	أن نَھُوْنَ	کہ نرمی کریں
355	أَحْلٰی	میٹھا بنانا
356	مَنُوْنٌ	موت
357	مُتَحَدِّیْنَ	مقابلہ کرتے ہوئے
358	أن یَسُوْد	سردار ہونا
359	وَعٰی	حفاظت کی
360	حَمِی	بچایا
361	صَرْحٌ	عالی شان عمارت
362	حَرَّرْنَا	ہم نے آزاد کیے
363	قَوَّمْنَا الْعُیُوْب	ہم نے اصلاح کی اور اسے سیدھا کیا
364	الْجُبَاۃُ	خراج وصول کرنے والے (واحد) الجَابِی
365	البَتَّارُ	کاٹنے والی تیز تلوار
366	الطُّغَاۃُ	سرکشی کرنے والے (واحد) الطاغی
367	مُؤتَلِفُوْن	باہم متحد رہنے والے
368	شُعُوْب	بڑی جماعتیں/قومیں (واحد) شَعْب
369	ھَوْنٌ	ذلت رسوائی
370	الأباۃ الْفَاتِحِیْن	بڑے بڑے فاتح عقلمند لوگ

رمضان

371	ھَلَّ ھِلالُه	چاند نکلا

www.dawateislami.net

372	یَنْبُوْعٌ	چشمہ (جمع) ینابیع
373	عَامِرَة	نمازیوں سے بھری ہوئی
374	آسِرَة	عبادت پر کمر کس لیتے ہیں
375	رَغَامٌ	لغوی معنیٰ مٹی یہاں کنایۃً گناہ مراد ہیں
376	فَاضَتْ	کثرت سے بہنا
	قرآننا	
377	الأَسَاس	بنیاد
378	مَجْدٌ	بزرگی
379	سَاحَةٌ	کشادگی
380	حَطِّمُوا	توڑ دو
381	أَوْثَانٌ	بت (واحد) وَثَنٌ

تنبيهات:

أ-قد تتطابق صياغة اسم الفاعل واسم المفعول؛ وذلك بسبب حذف حركة ما قبل آخره، وذلك في الأسماء المشتقة من الأفعال المضعفة والأفعال الجوف التي على بناء افْتَعَلَ، وبناء افْعَلَّ، نحو:

الفعل	اسم الفاعل/ المفعول	أصل اسم الفاعل	أصل اسم المفعول
اسْتَلَّ	مُسْتَلٌّ	مُسْتَلِلٌ	مُسْتَلَلٌ
يَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	مُخْتَيِرٌ	مُخْتَيَرٌ
يَعْوَجُّ	مُعْوَجٌّ / مُعْوَجٌّ فيه	مُعْوَجِجٌ	مُعْوَجَجٌ

www.dawateislami.net

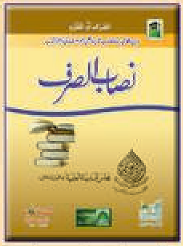

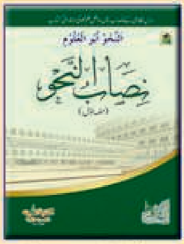

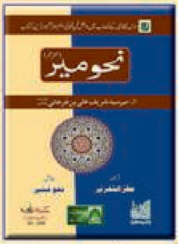

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سُنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **"فکرِ مدینہ"** کے ذَرِیعے مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذِمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net